Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 62 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 5th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ۴ رمضان بمطابق ● بدھ ، ۵ / مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

سنبھل مسجد کو الٰہ آباد ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں 'متنازعہ ڈھانچہ' لکھا

4/مارچ: سنبھل مسجد سے متعلق تنازعہ میں آج الٰہ آباد ہائی کورٹ نے ایک عرضی پر سماعت کی۔ اس دوران اس کے ایک حکم میں کچھ ایسا لکھا گیا ہے جس نے لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچی ہے۔ دراصل الٰہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل واقع شاہی جامع مسجد سے متعلق سفیدی اور صفائی کے مطالبہ والی عرضی پر آج سماعت کی۔ اس دوران ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں 'سنبھل مسجد' کی جگہ 'متنازعہ ڈھانچہ' لکھا۔ اب مسجد کمیٹی کی عرضی پر آئندہ 10 مارچ کو سماعت ہوگی۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ میں ہو رہی سماعت کے دوران یوپی حکومت کی طرف سے پیش وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ریاست کی طرف سے نظامِ قانون کی حالت بنائے رکھنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ساتھ ہی ایڈووکیٹ ہری شنکر جین نے عدالت سے اس مسجد کو 'متنازعہ ڈھانچہ' کی شکل میں لکھنے کی گزارش کی۔ اس کے بعد جسٹس روہت رنجن اگروال نے اسٹینو سے 'متنازعہ ڈھانچہ' لفظ لکھنے کو کہا۔

سماعت کے دوران اے ایس آئی کی رپورٹ پر مسجد کمیٹی نیا اپنا اعتراض درج کرایا۔ اے ایس آئی نے مسجد کمیٹی کے اعتراض پر جواب داخل کرنے کے لیے وقت مانگا، جس کے بعد عدالت نے اے ایس آئی کو جواب (باقی صفحہ 10 پر)

مسلمانوں کو نشانہ بنانے کیلئے ہندوؤں سے اپیل
آئی ایس آئی جیسی تنظیم بنائی جائے: نرسنگھانند

ڈاسنا، 4/مارچ: ایک ویڈیو میں، یتی نرسنگھا نند جو مسلمانوں کے خلاف اپنے اشتعال انگیز تبصروں کے لیے مشہور ہیں، ہندوؤں کو ہتھیار اٹھانے اور مشرق وسطیٰ میں ISIS جیسے گروپ بنانے پر اکساتے ہوئے دیکھا گیا۔ اتر پردیش کے ڈاسنا میں واقع ان کے مندر سے ریکارڈ کی گئی ویڈیو میں انتہا پسند ہندو تو ار ہنما نے ہندوؤں کو متحد ہونے کی اپیل کی ہے۔ یتی نے دعویٰ کیا کہ ہندو مسلمانوں کے نشانے پر ہیں اور ہندوؤں سے کہا کہ وہ اپنے مذہب، خاندان اور وجود کے لیے کھڑے ہوں۔ "ہتھیار اٹھاؤ۔ اگر ضرورت ہو تو اپنی تنظیمیں بنائیں۔ جیسا کہ مسلمان کرتے ہیں، داعش کی طرح، انہوں نے کہا۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت کو ہوا دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہندو ہتھیار نہیں اٹھائیں گے اور مسلمانوں کے خلاف نہیں لڑیں گے تو حالات نہیں بدلیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مراد آباد میں ہندوؤں کو مارا پیٹا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہندوؤں کو ہتھیار فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے مدد مانگنا چاہتے ہیں۔ اس ویڈیو پیغام پر لوگوں نے تنقید کی ہے اور حکام سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا صارفین نے اس ویڈیو پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی مسلسل نفرت انگیز تقاریر اور ہتھیار اٹھانے کے مطالبات کے باوجود پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ سینئر صحافی، ڈاکٹر مکیش کمار نے ٹوئٹر پر خانہ جنگی کے ممکنہ خطرے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا اور نرسنگھا نند کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ اسے دہشت گرد قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد آزاد گھوم رہا ہے۔ وہ ہر روز زہر اگل رہا ہے، ہندوؤں کو ملک میں خانہ جنگی شروع کرنے پر اکسا رہا ہے۔ یہ تشدد کا باعث بن سکتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو مارنے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے اس پر فوری طور پر غداری کا مقدمہ درج کر کے جیل بھیج دیا جائے۔ مکیش نے تب (باقی صفحہ 10 پر)

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
04	04 33	05	05 46

نرگس
اعلیٰ معیاری لنگیاں
امّان
گولڈ لنگیاں
NARGIS TEXTILES PVT. LTD. KOLKATA

دعائے افطار اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
دعائے سحری وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

وقت افطار 05:46
وقت سحر 04:33

Titas® FOOTWEAR
Can't Stop Walking!
Latest Festive Collection
available at all leading Footwear Store

برطانیہ کے شاہی قلعہ ونڈسر کیسل کی ہزار سالہ تاریخ میں پہلی بار اذان اور افطار

لندن، 4 مارچ (یو این آئی) برطانیہ میں تاریخ رقم ہوگئی شاہی قلعہ ونڈسر کیسل کی ایک ہزار سالہ تاریخ میں پہلی بار مسلمانوں کے لیے افطار کا اہتمام کیا گیا۔ دنیا بھر میں مسلمانوں کا ماہ مقدس رمضان المبارک کا آغاز ہو چکا ہے۔ مسلم ممالک کی طرح مغربی دنیا میں بھی اس مہینے کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے (باقی صفحہ 10 پر)

مسلمانوں کے ساتھ سوتیلا رویہ باعث تشویش، مایاوتی نے مرکز اور ریاستی حکومتوں کو آئینہ دکھایا

4/مارچ: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے مرکز اور ریاستی حکومتوں پر مسلمانوں کے ساتھ سوتیلا رویہ رکھنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومتوں کو سبھی مذاہب کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے تاکہ ملک میں امن و اماں قائم رہ سکے اور سبھی لوگ خوشحالی کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

مایاوتی نے 'ایکس' پر ہندی میں لکھے گئے اپنے پوسٹ میں کہا، "اس طرح کا بھید بھاؤ سماج میں امن اور خیر سگالی کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے، جو باعث تشویش ہے۔"

انہوں نے اپنے پوسٹ میں آگے لکھا، "ہندوستان سبھی مذاہب کا احترام کرنے والا سیکولر ملک ہے۔ ایسے میں مرکز اور ریاستی حکومتوں کو بغیر جانبداری کے سبھی مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے مگر مسلمانوں کے (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیلی پابندیاں مسترد، مسجد اقصیٰ میں 80 ہزار فلسطینیوں نے نماز ادا کی

یروشلم، 4 مارچ (یو این آئی) غاصب اسرائیل کی پابندیاں بھی فلسطینی مسلمانوں کا جذبہ ایمانی کم نہ کر سکیں 80 ہزار فلسطینیوں نے مسجد الاقصیٰ میں نماز تراویح ادا کی۔ غاصب صہیونی ریاست اسرائیل کی پابندیاں بھی فلسطینی مسلمانوں کا جذبہ ایمانی کم نہ کر سکی اور تقریباً 80 ہزار فلسطینیوں نے اسلام کی تیسری مقدس مسجد اور قبلہ اول مسجد الاقصیٰ میں نماز تراویح ادا کی۔ عرب نیوز کے مطابق محکمہ برائے (باقی صفحہ 10 پر)

ابوظہبی میں ہندوستانی خاتون شہزادی کو پھانسی، والد کا الزام — 'ہم اپیل کرتے رہے، بیٹی کو انصاف نہیں ملا'

نئی دہلی 4/مارچ: اتر پردیش کے ضلع باندہ کی شہزادی خان کو 15 فروری کو ابو ظہبی میں سزائے موت دے دی گئی۔ ان پر چار ماہ کے ایک بچے کے قتل کا الزام تھا، جس کی دیکھ بھال وہ کر رہی تھیں۔ تاہم، شہزادی کے والد شبیر خان کا کہنا ہے کہ ان کی بیٹی کو انصاف نہیں ملا اور ہندوستانی حکومت نے بھی کسی قسم کی مدد نہیں کی۔ شہزادی کے والد کا کہنا ہے کہ انہوں نے ہندوستانی حکومت سے مدد کی درخواست کی تھی لیکن انہیں کوئی تعاون نہیں ملا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نہ تو کوئی

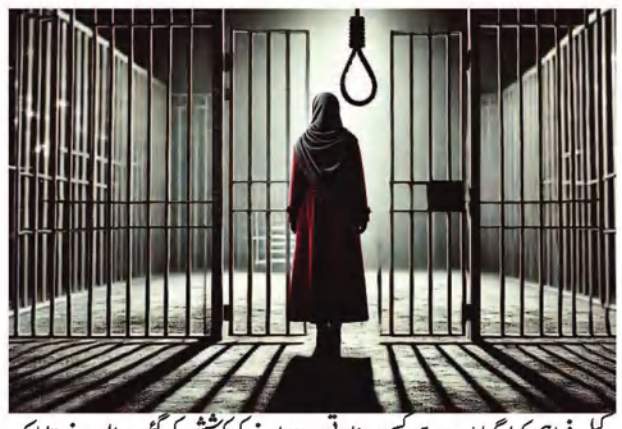

وکیل فراہم کیا گیا اور نہ ہی کسی سفارتی کوشش کے ذریعے ان کی بیٹی کی جان بچانے کی کوشش کی گئی۔ والد نے بتایا کہ انہوں نے آخری بار اپنی بیٹی سے 14 فروری کو بات کی تھی، جب وہ کافی مایوس تھیں۔

شہزادی کے والد نے یکم مارچ کو دہلی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی، جس میں وزارت خارجہ سے ان کی بیٹی کی قانونی حیثیت اور موجودہ حالت کے بارے میں وضاحت طلب کی گئی تھی لیکن جب عدالت میں وزارت خارجہ کا جواب داخل ہوا، تو یہ انکشاف ہوا کہ شہزادی کو پہلے ہی 15 فروری کو پھانسی دی جا چکی ہے۔ اب خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ انہیں حال ہی میں یہ (باقی صفحہ 10 پر)

کیسے ہیں اندرانوج؟ وزیر تعلیم نے جادوپور کے زخمی طالب علم کے والد کو فون کیا

کولکاتا: 4مارچ (عوامی نیوز سروس) جادوپور کا طالب علم اندرونج رائے یونیورسٹی میں احتجاج کے دوران شدید زخمی ہوگیا۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اندرانج کو متعدد چوٹیں آئیں جب وزیر تعلیم برتیا باسو کی کار احتجاج کے درمیان چلی گئی۔ ایک انتہائی بائیں بازو کا طالب علم اندرانوج تین دنوں سے اسپتال میں داخل ہے۔ ان کی چوٹ کی وجہ کو لے کر دائیں اور بائیں بازو کے سیاسی حلقوں میں مختلف تنازعات جنم لے رہے ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر تعلیم برتیا باسو نے پیر کی شام اندرانوج کے والد امیت رائے کو فون کیا اور ان کے بارے میں دریافت کیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر تعلیم نے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا اور طالب علم کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اکیلے نہیں ہیں، ان کی اہلیہ اداکارہ پالمی بھی اندرانوج کیلئے دکھی ہیں۔ اندرانوج کے والد امیت رائے نے کہا کہ وزیر تعلیم کا فون آنے کے بعد انہیں یقین دلایا گیا۔ وہ خود درس و تدریس سے وابستہ ہیں۔ راجہ بازار سائنس کالج میں سائنس، ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ کی فیکلٹی کے سیکرٹری امیت بابو کے الفاظ میں، میں نے وزیر تعلیم سے فون پر 3-4 منٹ تک بات کی۔ ہم خوش ہیں۔ انہوں نے دل سے معافی مانگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف وہ ہی نہیں، ان کی اہلیہ بھی اس واقعے سے بہت پریشان ہیں، وہ بھی غمزدہ ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ اندرانوج کے صحت یاب ہونے پر ملنا چاہتے ہیں۔ تاہم اندرانوج کے والد نے وزیر تعلیم سے خصوصی درخواست کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہفتہ کو یونیورسٹی میں ہنگامہ آرائی کے سلسلے میں طلباء کے خلاف درج مقدمات کو واپس لیا جائے۔ مجموعی طور پر 17 طلباء کو چارج کیا گیا ہے۔ امیت بابو نے یہ درخواست ایک طالب علم کے سرپرست کی حیثیت سے ان کے مستقبل کے بارے میں سوچتے ہوئے کی تھی۔ ان کی بات سننے کے بعد وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ اس معاملے پر غور کریں گے۔ امیت رائے نے کہا کہ انہوں نے فون کیا اور اپنے بیٹے کے لیے کہا، ہم اس کے لیے خوش ہیں۔ لیکن مجھے زیادہ خوشی ہوگی اگر وزیر تعلیم نے میری درخواست قبول کر لیں اور طلباء کے خلاف مقدمہ ختم کر دیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات
05 / مارچ 2025

فجر	4 بج کر 35 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 55 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	4 بج کر 03 منٹ
مغرب	5 بج کر 46 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

رَمَضَانُ المُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

خَتْمِ سَحَری	4 بج کر 34 منٹ
وَقْتِ اِفْطَار	5 بج کر 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ،

گنگا گھاٹ کے پانی میں نمک کی مقدار بڑھی
ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ

کولکاتا: 4مارچ (عوامی نیوز سروس) گھاٹ کے قریب گنگا کے پانی میں نمک کی مقدار بڑھ رہی ہے۔ اگر کھارے پانی کی سطح بڑھتی رہی تو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کو مستقبل میں نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور اگر واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کو نقصان پہنچا تو میٹرو پولس پانی کے بحران کا شکار ہو سکتا ہے۔ ماحولیات کے ماہرین کو یہی خدشہ ہے۔ فیوچر فار نیچر فاؤنڈیشن نامی تنظیم نے گنگا کے گھاٹوں کے پانی اور آبی جانوروں پر ایک مطالعہ شروع کیا ہے۔ سروے کے انچارج ماحولیاتی سائنسدان ڈاکٹر سواتی نندی چکرورتی ہیں۔ مطالعہ کے اس پہلے مرحلے میں، کولکاتا سے بیرک پور تک گھاٹوں پر پانی کے ٹیسٹ میں بڑی مقدار میں نمکین مادوں کی موجودگی پائی گئی۔ سواتی نے کہا کہ دریا کے پانی میں عام طور پر 100 پی پی ٹی (پارٹس فی ٹریلین) کی نمکیات ہوتی ہے۔ یہ ایک عام سطح ہے۔ یہاں، 150 پی پی ٹی تک کو عام سمجھا جاتا ہے۔ گنگا کے گھاٹوں کے پانی میں نمک کی سطح کچھ جگہوں پر 200 پی پی ٹی ہے، کچھ جگہوں پر 280 ہے۔ یہ زیادتی ہے۔ اگر اس میں اسی طرح اضافہ ہوتا رہا تو یہ کولکاتا کے لوگوں کے لیے خوف کی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر پانی میں نمکیات کی سطح بڑھتی رہی تو مستقبل میں پورے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کو فلٹر کرتے ہوئے نقصان پہنچے گا۔ قدرتی طور پر اس کا اثر شہر کے باشندوں پر پڑے گا۔ پانی کی قلت ہو سکتی ہے۔

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ بھی گنگا کے پانی میں نمکیات بڑھنے سے واقف ہے۔ تاہم متعلقہ محکمے کے مطابق ابھی ڈرنے کا وقت نہیں ہے۔ شہر کے فلٹر شدہ پینے کے پانی کا ایک بڑا حصہ پلاٹا واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ گارڈن ریچ، واٹ گنج، جوڑا باگان اور دھاپا میں جئے ہند پلانٹ سے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ میونسپل واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ میں یہ نہیں کہوں گا کہ گنگا کے پانی میں نمکیات نہیں بڑھ رہی ہے۔ بلاشبہ، مجھے ابھی پلانٹ کو نقصان پہنچنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ جدید مشینیں بھی ہیں۔

گنگا کے پانی کا کھارا پن اتنا کیوں بڑھ رہا ہے؟ ماحولیاتی ماہرین اس کا ذمہ دار گلوبل وارمنگ کو قرار دے رہے ہیں۔ ماحولیاتی سائنس دانوں کے مطابق گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ہر سال 267 بلین ٹن گلیشیئر پگھل رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے سطح سمندر میں سالانہ 0.74 ملی میٹر اضافہ ہو رہا ہے۔ سواتی نندی چکرورتی نے کہا کہ سمندر کی سطح میں یہ اضافہ گنگا میں کھارے پانی کی سطح بلند ہونے کی ایک اور وجہ ہے۔ سمندر کا کھارا پانی دریا میں گھل مل رہا ہے۔ اسی لیے اب کولکاتا میں گنگا کے کنارے مینگروز اگ رہے ہیں۔ آبی جانور بھی متاثر ہوں گے۔ اب مثال کے طور پر فرکہ میں مگرمچھ داخل ہو رہے ہیں۔ مستقبل قریب میں کولکاتا میں گنگا میں مگرمچھوں کو گھومتے ہوئے دیکھا جائے تو حیرت کی بات نہیں ہوگی۔ بلاشبہ دریائی ماہر اور آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر بی آر امبیدکر، گنگا کے پانی میں نمکیات کے بڑھنے پر فکرمند ہیں۔ گلیان رودر کو کوئی غیر معمولی چیز نظر نہیں آتی۔ ان کے مطابق، ابھی بارش نہیں ہو رہی ہے۔ خشک موسم ہے۔ اس دوران پانی میں نمکیات کی مقدار قدرے بڑھ جاتی ہے۔ بارش کے موسم میں نمک کی مقدار کم ہوتی ہے۔

پیراسیٹامول سے لے کر عام اینٹی بائیوٹک کوالٹی ٹیسٹ میں ناکام

کولکاتا: 4مارچ (عوامی نیوز سروس) جان دینے والی دوا میں چھپا زہر ہے۔ سنٹرل ڈرگ کنٹرول ایجنسی (سی ڈی ایس سی) کے ذریعہ کئے گئے ٹیسٹوں میں دوائیوں کے 145 بیچس ناکام ہوگئے۔ ان میں وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی پیراسیٹامول، اموکسیلین-نورفلوکساسن اور کئی اینٹی بائیوٹکس شامل ہیں۔ اس فہرست میں ویسٹ بنگال فارماسیوٹیکلز کے رنگرز لیبکیٹیٹ کے 16 بیچوں کے نام بھی شامل ہیں۔ کرناٹک اسٹیٹ لیب ٹیسٹ سے پتہ چلا کہ وہ بیچ جراثیم سے پاک نہیں تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ سنٹرل ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (سی ڈی ایس سی او) نے 145 ادویات کے بیچوں کی نشاندہی کی ہے جو معیاری معیار کے نہیں ہیں۔ ان 145 ادویات میں سے 93 مختلف ریاستوں کی لیبز میں متوقع معیار کی نہیں پائی گئیں۔ باقی 52 ادویات کی مختلف مرکزی لیبارٹریوں میں جانچ کی گئی ہے۔ وہ جنوری کی رپورٹ سب کے ریڈار پر ہے۔ اس فہرست میں کون سی دوائیں ہیں؟

مرکزی ایجنسی سی ڈی ایس سی او مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے بازار میں فروخت ہونے والی تمام ادویات کی باقاعدگی سے جانچ کرتی ہے۔ پتہ چلا کہ بخار، گیس اور درد کی کئی دوائیں ٹیسٹ پاس نہیں کر پائی۔ ان میں بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والی دوائیں جیسے 650 Paracetamol، Amoxicillin، Cetirizine، اور Norfloxacin شامل ہیں۔ Ondem اور Pantoprazole گروپوں کی دوائیوں کے متعدد بیچ بھی ہیں۔ یہاں تک کہ مغربی بنگال فارماسیوٹیکلز کے رنگرز لیبکیٹیٹ کے 16 بیچ بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ کہا گیا ہے کہ یہ جراثیم سے پاک نہیں ہیں۔

گزشتہ سال ستمبر میں 53 ادویات سی ڈی ایس سی او کے معیار کے ٹیسٹ میں ناکام ہوئیں۔ جہاں پیراسیٹامول کے علاوہ کلیوام 625 جیسی معروف اینٹی بائیوٹک اور پان ڈی جیسی ہضم کی دوائیں بھی موجود تھیں۔ کیلشیم اور وٹامن ڈی تھری پیمنٹس کے ساتھ ساتھ ذیابیطس اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے والی ادویات بھی خطرناک فہرست میں شامل تھیں۔ فطری طور پر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر تمام مقبول ترین ادویات معیار کے ٹیسٹ میں ناکام ہو جاتی ہیں تو عام لوگوں کی صحت کتنی محفوظ ہے؟

کولکاتا میں سم فراڈ کیس میں دو اور گرفتار، 1274 سمیں، تین سکینر برآمد

کولکاتا پولیس کے سائبر ونگ نے جعلی سم کارڈ کیس میں مزید دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد سے 1274 ایکٹوسم کارڈز اور 3 فنگر پرنٹ سکینر برآمد ہوئے ہیں۔ فروری کے آخر سے اب تک سم فراڈ کیس کے سلسلے میں کل دس افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پولس نے بتایا کہ گزشتہ ماہ اس واقعہ میں جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا ان سے پوچھ گچھ کے بعد انہیں تلجلہ تھانہ علاقہ میں ایک اور شخص کا پتہ چلا۔ اس کے فوراً بعد پولس کے سائبر ونگ کی ایک ٹیم نے پیر کو تلجلہ تھانہ علاقہ میں تلاشی مہم چلائی۔ بلنک گارڈن روڈ سے شووینڈو گاین نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار شووینڈو سم کنکشن آپریٹر کے طور پر کام کرتا تھا۔ اس پر الزام ہے کہ اس کے بعد وہ صارفین کے کاغذات چرا کر یا جعلی دستاویزات کا استعمال کر کے موبائل سم کو جوڑتا تھا۔ اس کے بعد وہ اس سم کو دھوکہ بازوں کو بہت زیادہ رقم کے عوض فروخت کرتا تھا۔ گرفتار شخص سے مختلف ٹیلی کام کمپنیوں کے 1222 ایکٹوسم کارڈز، 1 لاکھ 95 ہزار روپے نقدی، ایک موبائل فون اور ایک فنگر پرنٹ سکینر برآمد کر لیا گیا۔ شووینڈو سے پوچھ گچھ کے بعد تفتیش کاروں نے ایک اور ملزم کو گریش پارک تھانہ علاقہ کے بدھان سرانی میں تلاش کیا۔ جتیندر اگروال نام کے ایک شخص کو شووینڈر سے ان فعال سموں کو جمع کرنا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے جعلی ملزمان کو پکڑنے کے لیے جال بچھا دیا۔ ملزم موبائل فون کی دکان کا مالک ہے۔ پولس نے پیر کی رات جتیندر کو بھی گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے 52 سیل شدہ سم کارڈ، 2 فنگر پرنٹ سکینر، 43,500 نقدی اور ایک موبائل فون ضبط کیا گیا۔ گرفتار افراد کو منگل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اتفاق سے کولکاتا پولیس نے 24 اور 25 فروری کو شہر کے مختلف حصوں میں تلاشی کے دوران 8 لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔

☆☆☆☆☆

رات 11 بجے کے بعد بھی بس سروس دستیاب ہوگی
مسافروں کی سہولت کے لیے شہر میں سرکاری بس 'لیٹ نائٹ سروس' کا آغاز

کولکاتا: 4مارچ (عوامی نیوز سروس) رات 9 بجے کے بعد شہر کی سڑکوں پر کوئی سرکاری بس نظر نہیں آتی۔ پرائیویٹ بسیں بھی کم ہو رہی ہیں۔ مسافروں کی یہ شکایات نئی نہیں بلکہ پرانے ہیں۔ ان کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے 'لیٹ نائٹ' سروس شروع کی ہے۔ شہر کے 20 اہم روٹس پر آخری بس رات 10 بجکر 45 منٹ پر روانہ ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ بس تقریباً 12 آدھی رات سے 12:30 بجے تک سڑک پر دستیاب رہے گی۔ جس کے نتیجے میں جو لوگ رات گئے اپنے دفاتر اور دکانوں سے نکلتے ہیں اور دکانیں بند کر کے گھروں کو لوٹتے ہیں انہیں اب گھر واپس آنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ اہم روٹس پر سرکاری اور نجی دونوں بسیں دستیاب ہوں گی۔ اگرچہ نائٹ سروس اس سے پہلے بھی چلتی تھی لیکن اسے کورونا کے دور میں بند کر دیا گیا تھا۔ اسے دوبارہ شروع کیا جا رہا ہے۔

یہ خصوصی سروس تمام راستوں پر دستیاب ہوگی جن میں 24A AC، 5 AC، 50A AC، 12D AC، 39 AC، 14 EB، E1، S24، S7، S3A، S30، S12D، 37 AC، 47، 54 AC، S12، S12A، E12A شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ سروس پیر سے جمعہ تک دستیاب رہے گی۔ بسیں تمام اہم چوراہوں کا احاطہ کرتی ہیں جیسے کہ دھرمتلا، ایکسائیڈ، راش بہاری، ٹولی گنج میٹرو، کملگازی، روبی، بیلگھاٹہ بلڈنگ انٹرسیکشن، الٹوڈنگا، ڈنلوپ، شیام بازار، گریش پارک، ٹھاکرپوکر، بہالا نمبر 14، ترا تلا، سائنس سٹی، پی ٹی ایس پارک، خضرپور۔ اس کے علاوہ، ریاستی حکومت طویل فاصلے کے راستوں کے لیے 6 نئی وولوو بسیں خرید رہی ہے۔ ان 43 سیٹوں والی بسوں میں سے ہر ایک کی قیمت تقریباً 1.25 کروڑ روپے ہیں۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے پاس اب تقریباً 70 وولوو بسیں ہیں۔ تاہم، دیکھ بھال کا زیادہ تر کام اب ڈپو میں ہے۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے حکام نے کہا ہے کہ جلد ہی ان کی مرمت کر کے ہٹا دی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سڑک پر سرکاری بسوں کی تعداد کے بارے میں نبانو میں ایک انتظامی میٹنگ میں وزیر ٹرانسپورٹ سنیہاشیس چکرورتی کو خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سڑک پر بسوں کے سفر میں اضافہ کریں گے۔ اور اس کے بعد مسافروں کا کہنا ہے کہ شہر کی سڑکوں پر سرکاری بسوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ علاوہ ازیں ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے حکام کا کہنا ہے کہ مٹھی بھر روٹس کے علاوہ رات ڈھلتے ہی بسیں دستیاب نہ ہونے کی شکایات کا اطلاق نہیں ہوگا۔ بتایا جاتا ہے کہ اے سی اور نان اے سی دونوں بسیں پہلے ہی شروع کی جا چکی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کولکاتا میٹرو نے مسافروں کی سہولت کے لیے رات کی سروس شروع کی ہے۔ آخری میٹرو رات 10:40 بجے دونوں ٹرمینل اسٹیشنوں سے نکلتی ہے۔ اسی طرح آخری بس رات 10:45 پر ڈپو سے روانہ ہوگی۔ ہر راستے کے فاصلے کو دیکھتے ہوئے، بس کو اپنی منزل تک پہنچنے میں آدھی رات 12 بجے لگیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ مسافر اب بھی رات 11 بجے اور ساڑھے 11 بجے تک سڑک پر مخصوص اسٹاپس سے بسیں حاصل کر سکیں گے۔ اس کے نتیجے میں، اگر انہیں بس نہیں مل سکتی تو انہیں ٹیکسیوں یا بائیک ٹیکسیوں کی بکنگ کے لیے اضافی رقم خرچ نہیں کرنی پڑے گی۔

مدھیم گرام کے تالاب سے قتل میں استعمال شدہ چاقو برآمد
اہیرٹولہ معاملہ میں فالگنی آرتی کے واقعہ کی از سر نو تشکیل

بیرک پور: 4مارچ (عوامی نیوز سروس) اہیرٹولہ ٹرالی بیگ معاملے میں ساس سویتا گھوش کے قتل میں استعمال کیا گیا ہتھیار برآمد کیا گیا ہے۔ قتل میں استعمال شدہ چاقو مدھیم گرام کے بیریش پلی میں ایک تالاب سے برآمد کیا گیا تھا۔ منگل کی صبح مدھیم گرام تھانے کی پولیس گرفتار شدہ فالگنی گھوش اور اس کی ماں آرتی گھوش کے ساتھ وہاں گئی۔ تفتیش کاروں کے ساتھ غوطہ خور بھی تھے۔ غوطہ خوروں نے تالاب میں جا کر اسلحہ برآمد کر لیا۔

اپنی ساس سویتا گھوش کو قتل کرنے کے بعد اس کی لاش کے تین ٹکڑے کر دیے گئے۔ نیلی ٹرالی جسم کے اعضاء سے بھری ہوئی تھی۔ متوفی کی ٹانگیں ٹرالی میں لوڈ کرنے میں دشواری کے باعث قینچی کے جوڑے سے دونوں ٹانگیں کاٹ دی گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اسی بلیڈ کا استعمال جسم کے دیگر حصوں کو توڑنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس کام کے بعد، فالگنی اور آرتی نے بالٹی اور ہتھوڑا گھر کے بالکل سامنے والے تالاب میں پھینک دیا۔ پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ماں اور بیٹی نے مبینہ طور پر یہ بات کہی۔

اس کے بعد تفتیش کاروں نے اسلحہ برآمد کرنے کا منصوبہ بنایا۔ فالگنی اور آرتی کو آج صبح اس علاقے میں لے جایا گیا۔ انہوں نے مجھے دکھایا کہ ہتھیاروں کو تالاب میں کہاں پھینکا ہے۔ پھر غوطہ خوروں کو تالاب میں اتارا گیا۔ چاقو اور ایک چھوٹا ہتھوڑا 15 منٹ کے اندر برآمد کر لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ قتل میں مزید چاقو بھی استعمال کیے گئے۔ اس چاقو کی بھی تلاش جاری ہے۔ قتل کے بعد ماں بیٹی لاش گھر پر چھوڑ کر ریکی کرنے نکل گئیں۔ لاش کو شوبھا بازار کے قریب گنگا میں پھینکنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی طرح، منگل کی صبح، وہ نیلے رنگ کے ٹرالی بیگ میں جسم کے اعضاء بھر کر اہیرٹولہ کے گنگا گھاٹ پر ٹیکسی لے گئے۔

ٹرالی بیگ کو گنگا میں پھینکا گیا تو علاقے کے عام لوگ مشکوک ہو گئے۔ انہیں حراست میں لے کر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ یہ ہولناک واقعہ اس وقت سامنے آیا جب پولیس نے جا کر ٹرالی بیگ کو کھولا۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ سمیتا کا سر اینٹ سے مار کر قتل کیا گیا۔ پولیس پہلے ہی وہ اینٹ برآمد کر چکی ہے۔ خبریں ہیں کہ ماں بیٹی کے ساتھ بیریش پلی میں اس پورے واقعہ کو دوبارہ منظر عام پر لایا جائے گا۔

☆☆☆☆

کاک دیپ کے گیروا کیمپ میں شدید گروہ بندی
دفتر میں بی جے پی کارکنوں میں تصادم، کرسیوں کی توڑ پھوڑ

ڈائمنڈ ہاربر: 4مارچ (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی منڈل صدر کے انتخاب سے متعلق تنازعہ سے باز نہیں آ رہی ہے۔ اس بار کاک دیپ میں بی جے پی کی گروہ بندی کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ منگل کو بی جے پی کارکنوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ کرسیوں کی توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ تاہم بی جے پی کی مقامی قیادت نے گروہ بندی کو تسلیم نہیں کیا۔ ادھر ترنمول نے بھگوا کیمپ کو زبردست جھٹکا دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ چند روز قبل بی جے پی کے منڈل صدور کے لیے مختلف مقامات پر انتخابات منعقد ہوئے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے بی جے پی کے ماترا پور تنظیمی ضلع میں منڈل صدر کے انتخاب کو لے کر بڑے پیمانے پر ہنگامہ آرائی ہوئی تھی۔ دیباشیس داس منڈل 2 کے صدر بنے۔ اور اس علاقے میں بی جے پی کے دونوں گروہ کے درمیان دھیرے دھیرے کشیدگی بڑھ رہی تھی۔ اس بار وہ عدم اطمینان ایک طاقتور انداز میں سامنے آیا ہے۔

پارٹی دفتر کے اندر بی جے پی کارکنان میں گرما گرم بحث ہوئی۔ آہستہ آہستہ لڑائی شروع ہو گئی۔ ایک فریق نے دوسرے کو گالیاں بھی دینا شروع کر دیں۔ دفتر کے اندر کرسیاں بھی ادھر ادھر پھینکی ہوئی ہیں۔ کرسی کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ الزام ہے کہ پارٹی کا جھنڈا بھی پھاڑ دیا گیا۔ واقعہ پر علاقے میں سیاسی ہلچل شروع ہو گئی ہے۔ تاہم، بی جے پی قیادت گروہ بندی کو تسلیم نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس کے بارے میں بی جے پی لیڈر شیو پرساد پرمانک نے کہا، ''یہ فرقہ وارانہ تنازعہ نہیں ہے۔ ان کے اپنے اندرونی معاملات ہیں۔'' ''میں اس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم تنظیمی طریقے سے بیٹھ کر آپس میں موجود عدم اطمینان کو دور کریں گے۔ دوسری طرف بی جے پی کی مقامی قیادت نے کہا کہ کاک دیپ میں آج ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ دوسری جانب ترنمول لیڈر پلوب داس نے کہا کہ ''یہ گروہ بندی اقتدار کی تقسیم کے بارے میں ہے، صدارتی انتخاب کے بارے میں نہیں''۔ ہر جگہ کی طرح کاک دیپ میں بھی تقسیم کو لے کر آپس میں لڑائیاں شروع ہو گئی ہیں۔

☆☆☆☆

حکومت مغربی بنگال
ویسٹ بنگال ویلوایشن بورڈ
ٹیٹا گڑھ میونسپلٹی سے متعلق نوٹس

تاریخ: 4مارچ 2025 — پبلک نوٹس نمبر:—75/WBVB

مغربی بنگال ویلوایشن بورڈ ایکٹ 1978 (West Bengal Act LVII of 1978) کے سیکشن 9 ذیلی سیکشن (1) کے تحت مغربی بنگال سرکار نے نوٹیفیکشن نمبر (234/UDMA-11014(47)/22/2023-2024- ESST- MAD Kolkata Dated: 5 Sep. 2023 کے تحت یہ طے کیا ہے کہ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے ٹیٹا گڑھ میونسپل علاقے میں واقع زمین اور عمارتوں کا عمومی تخمینہ (General Valuation) مغربی بنگال ویلوایشن بورڈ کے ذریعہ کیا جائے گا۔ مغربی بنگال ویلوایشن بورڈ ایکٹ 1978 کے سیکشن 16 اور اس سے متعلقہ قوانین کے مطابق ٹیٹا گڑھ میونسپل علاقے کی زمین اور عمارتوں کے ہر ایک مالک اور قابض کو سالانہ تخمینہ کے تعین کے لئے اپنے اپنے ہولڈنگ کی تفصیلات کے تعلق سے اس عوامی نوٹس کی اشاعت سے 90 دنوں کے اندر ایک بیان (Statement)، (Schedule III) فراہم کرنا لازمی ہے۔ یہ بیان ویسٹ بنگال ویلوایشن بورڈ (زمین اور عمارتوں کی تشخیص) رولز 1984 کے شیڈول III میں بیان کردہ فارم میں دینا ہے جو صبح 11 بجے سے شام 4 بجے کے درمیان کسی بھی کام کے دن (ہفتہ اور تعطیلات کے علاوہ) بورڈ کے دفتر یا ٹیٹا گڑھ میونسپلٹی میں بورڈ کے کیمپ آفس میں مفت دستیاب ہے۔ ٹیٹا گڑھ میونسپلٹی علاقے کے تمام متعلقہ افراد سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس نوٹس کی اشاعت کے 90 دنوں کے اندر بورڈ کے مذکورہ کیمپ آفس یا اس بورڈ کے دفتر میں اپنی طرف سے ایک قانونی ذمہ داری کے طور پر تفصیلات جمع کریں۔ معلومات فراہم کرنے میں ناکامی یا میونسپل ہولڈنگ (زمین یا عمارت) کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرنے کی صورت میں ویسٹ بنگال ویلوایشن بورڈ ایکٹ 1978 کے سیکشن 25 کے مطابق تعزیری کارروائی ہو سکتی ہے۔

ممبر، سکریٹری
ویسٹ بنگال ویلوایشن بورڈ
I CA-N58(2)/2025

تاریخ: 4مارچ 2025
ویسٹ بنگال ویلوایشن بورڈ
پور پرشاسن بھون
بدھان نگر کولکاتا - 700064

جھاڑگرام میں گھریلو تنازع میں خاتون کا قتل

جھاڑگرام، 4 مارچ: گھریلو جھگڑے پر نوجوان نے اپنی بیوی کو قتل کر دیا۔ اس واقعے میں تین دیگر افراد شدید طور زخمی ہو گئے وہ اسپتال میں داخل ہیں جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ یہ واقعہ جھارگرام میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام رادھا رانی پاترا (55) بتایا گیا ہے۔ پولس نے واقعے میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کا نام رنجیت سادھو ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق خاندان میں کئی دنوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ یہ جھگڑا سوموار کی رات کو عروج پر پہنچ گیا۔ نوجوان نے رات گئے چاقو سے حملہ کر دیا۔ اس نے اپنی بیوی رادھارانی کو چھری سے مارا۔ جس سے اس خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ بیٹی انجلی داس پاترا اور ایک رشتہ دار جیتا پاترا اسے بچانے آئے۔ ایک اور پڑوسی چمپا صابر اس کے ساتھ تھی۔ ملزم رنجیت سادھو نے ان پر بھی چاقو سے حملہ کیا۔ حملے میں تینوں شدید زخمی ہو گئے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے انٹالی اسمبلی حلقہ کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا ووٹرس لسٹ کا کام کرتے ہوئے تاکہ جعلی ووٹرس کی نشاندہی کی جا سکے اور بی جے پی جیسی فرقہ وارانہ پارٹی کو بنگال کی اقتدار سے دور رکھا جا سکے۔ تصویر میں رجیشور ساہو، نیدی پاترا، بسواجیت داس، رضوان نظامی عرف بابی اور ایم ایل اے سرنا کمل ساہا نظر آتے ہوئے۔ اس کے علاوہ اس مہم میں محمد نسیم، محمد کلیم الدین، سنجے رجک اور دیگر بھی پیس پیس تھے۔

ڈھولہ میں تاریخی اسلامی جلسہ

پیر صاحبان فرفرہ شریف پیر کامل شاہ صوفی عاشق رسول الحاج مرہم فقیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی آمد سوموار کو تاریخی محفل میں وعظ اور ایصال ثواب کا انعقاد کیا گیا۔ جنوبی 24 پرگنہ کے مدار پارہ ڈھولاہٹ کے مرحوم فقیر صاحب (رحمت اللہ وقف) کی یہ میٹنگ ریاست کی سب سے اہم میٹنگوں میں سے ایک ہے، ہر سال 18 فالگن کو ہونے والی اس میٹنگ میں ہجوم توجہ طلب تھا۔ جلسہ ظہر کے بعد شروع ہوا اور رات بھر جاری رہا۔ فرفرہ شریف کے پردادا پیر بارو حضور رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے پیرزادہ مولانا صابن صدیقی مرحوم فقیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں روایتی مقدس ایصال ثواب میں موجود تھے۔ مدعو مقررین میں پیرزادہ سید معاذ: حماد حسین بخاری (فرفرہ شریف)، سہنور عالم صاحب، داماد مرحوم فقیر صاحب حضور پیر قبلہ رحمۃ اللہ علیہ الحاج محترم ابوالقاسم صاحب اور ماؤ: عبدالقادر فتحی صاحب سمیت بہت سے لوگوں نے تبلیغ کا مشورہ دیا: ابوحسین صاحب اور ماؤ: قاری امین الدین صاحب کنوینر فقیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ تھے، ان کے بچوں، محفل ایصال ثواب کمیٹی اور گاؤں والوں نے کی۔ مولانا مفتی نوراللہ صاحب مرکزی حامی تھے۔ (نورالاسلام خان)

پوربی ریلوے
نوٹس طلبی ای-آکشن کیلئے پارسل جگہ لیز پر
12 عدد ایس ایل آر کا 05 پسنجر لے جانے والی ٹرینیں
جن کا دو مرحلے میں ہوڑہ ڈویژن سے آغاز ہوگا

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے ، ہوڑہ ، چوتھی منزل ، یاتری نیواس ، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 سے ای-آکشن مطلوب ہے دو مرحلے کیلئے 12 عدد ایس ایل آر کے 05 مسافر بردار ٹرینوں کا ہوڑہ ڈویژن سے آغاز ہوگا دو برسوں کے لئے بذریعہ ای-آکشن طرز کے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے۔ غیر انتقال پذیر آکشن کیٹلاگ میں اصول وضوابط تفصیل سے مشتمل ہوں گے۔ جو دستیاب ہوگا اس پر: www.ireps.gov.in، فی الفوراً۔ آکشن کی پیشکش کے لئے جمع کیا جائے گا ای-آکشن طرز کے ذریعہ اس سے www.ireps.gov.in طریقے ای-آکشن میں شرکت کے لئے۔ ایک وقت مرچنٹس کا رجسٹریشن بذریعہ ای-آکشن طرز کا ویب سائٹ ہے: www.ireps.gov.in، اختیاری، مرچنٹس جو کہ ڈیجیٹل دستخط شدہ کلاس-III حاصل کریں گے۔ آکشن کیٹلاگ تفصیلات: سلسلہ نمبر: آکشن کٹیلاگ نمبر: پی سی ایل-ایچ ڈبلو ایچ-ایل 25-3ایچ، ٹرین:

وزیراعلیٰ کا اسمبلی انتخابات سے قبل کچرا صاف کرنے کیلئے سخت فیصلہ

کولکاتا ، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے شہر کا کچرا اٹھانے کے نظام کو لے کر ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے ریاست کے مختلف شہری علاقوں میں کچرا اٹھانے کی شکایات کا ایک پہاڑ سامنے آیا ہے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اب یہ ذمہ داری براہ راست محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات کو سونپ دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ممتا بنرجی نے شہری علاقوں میں کچرا اٹھانے کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری براہ راست ریاست کے میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو دی ہے۔ اس سے نہ صرف شہری علاقوں میں کچرا اٹھانے کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ ماحولیاتی آلودگی کے مسئلے سے بھی کچھ راحت ملے گی۔ ریاست کے مختلف شہری علاقوں میں طویل عرصے سے کچرا جمع کرنے سے مختلف مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ کئی جگہوں پر کچرے کو صحیح طریقے سے صاف نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے بدبو، آلودگی اور شہریوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اگرچہ ایک سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم موجود تھا، لیکن اس کے بارے میں بار بار سوالات اٹھائے جاتے رہے ہیں کہ یہ کتنا کارآمد ہے۔ اس صورتحال میں وزیراعلیٰ نے نئے فیصلے کیے ہیں تاکہ شہری علاقوں میں کچرا اٹھانے کی سرگرمیاں صحیح طریقے سے چل سکیں۔ نئی ہدایت محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات کو کنٹرول میں رکھتی ہے۔ وہ اس بات کی اچھی طرح چھان بین کریں گے کہ کچرا کہاں جمع ہو رہا ہے اور اسے باقاعدگی سے صاف کرنے کے لیے اقدامات کریں گے۔ اس کے علاوہ پورے علاقے کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔ مختلف حلقوں سے بارہا شکایات موصول ہوتی رہی ہیں کہ شہری علاقوں میں صفائی اور خوبصورتی کے حوالے سے مختلف مسائل ہیں جو کہ اب حل ہونے کی راہ پر گامزن ہیں۔ اس کے علاوہ اس فیصلے میں بارہ اسات جیسے بعض علاقوں کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی وزیراعلیٰ کو پہلے ہی اس رپورٹ کے بھیجے جانے کے بعد کی گئی ہے کہ وہاں کچرا اٹھانے کا کام ٹھیک طریقے سے نہیں ہو رہا ہے۔ سیاسی حلقوں کے ذرائع کا کہنا ہے کہ شہری علاقوں میں ووٹوں کو یقینی بنانے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ اگرچہ کافی عرصے سے شہر کا کچرا اٹھانے اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے بہت سی شکایات آرہی ہیں لیکن امید ہے کہ اس بار یہ زیادہ منصفانہ اور بہتر ہوگا۔ شہری علاقے کے شہری اس فیصلے کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ کیونکہ اب سے وہ ایک صاف ستھرا اور خوبصورت ماحول میں رہ سکیں گے، جس کی انہیں کافی عرصے سے امید تھی۔

میٹرو مسلسل دو دن کیلئے بند، گرین لائن کا ٹائم ٹیبل بھی تبدیل

کولکاتا، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو کی گرین لائن اس ہفتے کے آخر میں دوبارہ بند کر دی جائے گی۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مشرقی مغربی کوریڈور (گرین لائن) پر میٹرو خدمات 8 مارچ (سنیچر) اور 9 مارچ (اتوار) کو مکمل طور پر بند رہیں گی۔ اس کے نتیجے میں ان دو دنوں تک ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک کوئی میٹرو نہیں چلے گی۔ میٹرو ریل کے نوٹیفکیشن کے مطابق 7 مارچ (جمعہ) اور 10 مارچ (سوموار) کو خدمات پر جزوی اثر پڑے گا۔ پہلی اور آخری میٹرو ٹرینیں جمعہ کی شام اور سوموار کی صبح مختلف اوقات میں چلیں گی۔

سیالدہ-سالٹ لیک سیکٹر 5: آخری میٹرو شام 7 بجکر 03 پر (عموماً 9 بجکر 35 شب)
سالٹ لیک سیکٹر 5-سیالدہ: آخری میٹرو شام 7 بجکر 05 پر (عموماً 9 بجکر 40 رات)
ایسپلینڈ ہوڑہ میدان: آخری میٹرو 7 بجے (عموماً 9 بجکر 45 شب) سوموار، 10 مارچ:
سالٹ لیک سیکٹر 5 سیالدہ: صبح 8 بجکر 05 پر پہلی میٹرو (عموماً صبح 7 بجکر 05 بجے)
سیالدہ سالٹ لیک سیکٹر 5: پہلی میٹرو صبح 8 بجکر 15 پر (عموماً صبح 6 بجکر 55 بجے)
ایسپلینیڈ ؟ ہاوڑہ میدان: صبح 8:00 بجے پہلی میٹرو (عموماً صبح 7 بجے)
تاہم، بلیو لائن (دمدم-گڑیہ روٹ) معمول کے مطابق چلتی رہے گی۔
واضح رہے کہ اس سے قبل فروری میں گرین لائن سروسز کو مسلسل دو بار 13 سے 16 فروری اور 20 سے 23 فروری تک بند کیا گیا تھا۔ میٹرو ریل حکام نے بتایا کہ بندش کا اعلان کمیونیکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول (سی بی ٹی سی) سسٹم کے کام کے لیے کیا گیا ہے۔

مغربی بنگال کالج اینڈ یونیورسٹی پروفیسرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو بی سی یو پی اے) اور دیگر تنظیموں کے اراکین نے کولکاتا میں جادب پور یونیورسٹی کے معاملے پر بائیں بازو کی طلبہ تنظیم کے خلاف احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

ایک ہی خاندان کے 3 افراد کی لاشیں برآمد، مالی تنگی کا خدشہ

کولکاتا، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے قصبہ علاقے میں منگل کو ایک ہی خاندان کے تین افراد بشمول ایک بچے اپنے گھر میں مردہ پائے گئے۔ پولس نے یہ اطلاع دی۔ ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت سومناتھ رائے (40)، ان کی بیوی سمترا (35) اور ان کے ڈھائی سالہ بیٹے رودرنیل کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مبینہ طور پر رائے کا لکھا ہوا ایک نوٹ گھر سے برآمد ہوا ہے لیکن اس کے مندرجات کو ابھی تک ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ رائے اور اس کی بیوی کو لٹکا ہوا پایا گیا جب کہ نابالغ کی لاش اس کے والد سے بندھی ہوئی ملی۔ پولس نے بتایا کہ سومناتھ آٹو رکشہ ڈرائیور تھا اور اس کا خاندان ہلو پور بالی علاقے میں ایک مکان میں رہتا تھا۔ مقامی لوگوں کی طرف سے اطلاع ملنے پر ٹاؤن تھانے کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ افسر نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خودکشی کا معاملہ ہے، ممکنہ طور پر مالی مجبوریوں کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ تاہم، ہم دیگر خدشات کو بھی مسترد نہیں کر رہے ہیں۔ ہم مہلوکین کے اہل خانہ اور پڑوسیوں سے بات کر رہے ہیں۔ خاندان کے ایک رشتہ دار نے دعویٰ کیا کہ رائے کا جائیداد کا تنازع چل رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا جائیداد کے تنازع کا اموات سے کوئی تعلق تھا یا نہیں۔ یہ واقعہ 19 فروری کو کولکاتا کے ٹینگرا علاقے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد اپنے گھر میں مردہ پائے جانے کے چند ہفتے بعد پیش آیا ہے۔

ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل اور ایچ او ڈی، جی ایس آئی، ایسٹرن ریجن، ورشا اشوک اگلاوے، جوائنٹ کمشنر آف پولس (ایچ کیو) بدھان نگر بدانہ ورون سی شیکھر اور جی ایس آئی کے دیگر افسران کولکاتا کے سالٹ لیک میں 175 ویں جی ایس آئی کے یوم تاسیس کی تقریب کے دوران دیکھ جاسکتے ہیں۔

چیف جسٹس نے جی ٹی اے کیس جسٹس باسو کی بنچ کو واپس بھیجا

کولکاتا، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو جی ٹی اے بھرتی گھوٹالہ کیس سے خود کو الگ کر لیا تھا۔ لیکن چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے کیس واپس ان کی عدالت میں بھیج دیا۔ کیس کی سماعت آئندہ جمعہ کو ہونے والی ہے۔ ضح ہو کہ جسٹس باسو ریاست کے کردار پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کیس سے دستبردار ہو گئے۔ انہوں نے ریاست کے مقاصد پر بھی کئی سوالات اٹھائے۔ لیکن منگل کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے کیس واپس ان کی عدالت میں بھیج دیا۔ دراصل ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا کہ اس عدالت کے پاس اس کیس کی سماعت کا دائرہ اختیار نہیں ہے۔ جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ کے پاس اس کیس کی سماعت کا دائرہ اختیار ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو دراصل اس تبصرہ سے ناراض تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ چونکہ ایڈووکیٹ جنرل نے ان کے اختیار پر سوال اٹھائے تھے اس لیے وہ کیس سے دستبردار ہو گئے۔ دوسری جانب درخواست گزار کے وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے جوابی الزام لگایا کہ عدالت کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ کیس کی سماعت جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ میں جسٹس باسو کے کمرہ عدالت میں ہوئی۔ بعد میں جب یہ کیس جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ میں جسٹس کرشنا راؤ کے سامنے آیا تو انہوں نے رجسٹرار کے ذریعے تمام مقدمات کی سماعت اصل بنچ یعنی جسٹس بسواجیت باسو کو بھیج دی۔ اس لیے اس عدالت کے پاس اس کیس کی سماعت کا دائرہ اختیار ہے۔ ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی، ترنمول لیڈر ترنکور بھٹاچاریہ، اور بنئے تمانگ اس بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ اس معاملے میں سوالات اٹھائے گئے ہیں کہ بدعنوانی کے کیس کی تحقیقات کے حوالے سے شکایت درج ہونے کے بعد ملزمان کو سیکشن 41/A کے تحت نوٹس کے ساتھ کیوں طلب نہیں کیا گیا اور اس پورے واقعے میں شکایت کی بنیاد پر کیا کارروائی کی گئی ہے۔

سیالدہ اسٹیشن سے 30 لاکھ مالیت کا سونا برآمد، ملزم گرفتار

کولکاتا، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) خفیہ معلومات کی بنیاد پر سیالدہ اسٹیشن پر ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) اور گورنمنٹ ریلوے پولس (GRP) کی مشترکہ کارروائی کے نتیجے میں تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کا سونا برآمد ہوا۔ یہ کارروائی سیالدہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 5 پر ہوئی۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹر (ایس آئی) ہردیش کمار، کانسٹیبل اتل کمار اور کرائم پریونشن اینڈ ڈیٹیکشن اسکواڈ (سی پی ڈی ایس) سیالدہ کی خاتون کانسٹیبل مادھوری پاٹھک نے جی آر پی ایس سیالدہ کے ساتھ مل کر آپریشن میں حصہ لیا۔ آپریشن کے دوران ایک مشکوک شخص کو دیکھا گیا اور اسے تلاشی کے لیے روکا گیا، جس کے نتیجے میں 348.79 گرام کا اسٹنگ سونا برآمد ہوا، جس کی مارکیٹ مالیت 3 ملین بتائی گئی ہے۔ گرفتار شخص کی شناخت راہول سنترا (25) کے طور پر کی گئی ہے جو شمالی 24 پرگنہ کے پیٹراپول پولس اسٹیشن کے تحت خالد پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پوچھ تاچھ کے دوران اس نے بتایا کہ وہ بنگاؤں سے کولکاتا بنگاؤں-سیالدہ لوکل ٹرین سے آرہا تھا۔ تاہم، وہ کوئی ایسی درست دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہا جو اس کے پاس موجود سونے کی قانونی حیثیت کو ثابت کر سکے۔ کارروائی کے اختتام پر ایس آئی ہردیش کمار نے ملزم راہول سنترا کو گرفتار کر کے ضبط شدہ سونا اپنی تحویل میں لے لیا۔ اس کے بعد جی آر پی ایس سیالدہ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی اور قانونی کارروائی کے ذریعے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کی گئی۔

بھارت چیمبر آف کامرس کی 124 ویں سالانہ میٹنگ میں حکومت ہند کے وزیر کوئلہ اور کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی، ڈاکٹر این جی کھیتان صدر بھارت چیمبر آف کامرس، پی ایم پرساد چیئرمین اور براہ راست کول انڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین اور دیگر معزز شخصیات نے بروز منگل، 4 مارچ 2025 کولکاتا میں تقریب کے دوران

کولکاتا کی ٹرام کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچا، ہائیکورٹ میں سماعت ملتوی

کولکاتا، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی روایتی ٹرام کا مقدر سپریم کورٹ میں لٹکا ہوا ہے۔ اس لیے کلکتہ ہائی کورٹ نے شہر کے ٹرام لائن کیس کی سماعت فی الحال کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ منگل کو چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹرجی کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ اس کیس کو فی الحال سماعتوں کی فہرست سے ہٹا دیا گیا ہے۔ عدالت 25 مارچ کو کیس کی سماعت کرے گی۔ ہائی کورٹ اس کے بعد اگلا قدم اٹھائے گی۔ ہم سنیں گے کہ سپریم کورٹ اس معاملے میں کیا کہتی ہے۔ واضح ہو کہ ہائی کورٹ نے پچھلی سماعت میں یہ فیصلہ کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی کہ ٹرام کے تحفظ کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے کہا تھا کہ کولکاتا میں کوئی ٹرام لائن بند نہیں کی جاسکتی۔ سب سے پہلے ہائی کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی اس معاملے کی جانچ کرے گی اور رپورٹ پیش کرے گی۔ اس رپورٹ کے موصول ہونے تک سڑک سے ٹرام لائن کو ہٹانے کا کام مکمل طور پر روک دیا جائے۔ عدالت نے کہا کہ متعلقہ حکام کو کولکاتا کی ہیریٹیج ٹرام کی حفاظت کے بارے میں آگاہ ہونا چاہیے۔ ریاست نے ٹرام لائن کو ہٹانے پر ہائی کورٹ کے حکم امتناعی کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ وہ کیس سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ غور طلب ہے کہ ہائی کورٹ نے پہلے اس معاملے میں کولکاتا میں ٹرام لائنوں کے کام کو روکنے کا حکم دیا تھا۔ کہا گیا کہ ریاست کو عدالت میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنی ہوگی جس میں ٹرام لائن کے تباہ ہونے کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے پولیس، ٹرانسپورٹ ماہرین، کولکاتا میونسپل اور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن سمیت مختلف فریقوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک کمیٹی تشکیل دی۔ چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے کہا کہ کمیٹی ٹرام ریزرویشن کے معاملے کا جائزہ لے گی۔ اس دوران کیس کی سماعت کے دوران بتایا گیا کہ شہر کے کچھ علاقوں میں ٹرام لائنیں بند کرنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ تاہم ریاست کا کہنا ہے کہ ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ نے ٹرام لائن کو بند کرنے کا حکم نہیں دیا ہے۔ ایک شہری تنظیم نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور شہر کی سڑکوں پر ٹراموں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس واقعہ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ مدعی نے الزام لگایا کہ کالی گھاٹ، بھوانی پور، جج کورٹ اور خضر پور میں ٹرام لائنوں کو پچ سے ڈھانپ دیا گیا تاکہ ٹراموں کو سڑک پر چلنے سے روکا جاسکے۔ اس سماعت میں ہائی کورٹ نے ٹرام لائن کو بند نہ کرنے کا سخت حکم دیا۔ تاہم، اس کیس کی سماعت ہائی کورٹ میں فی الحال نہیں ہوگی کیونکہ یہ کیس بعد میں سپریم کورٹ میں چلا گیا۔

متھن کے خلاف اشتعال انگیزی کے معاملے پر ہائی کورٹ کی روک

کولکاتا ، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) اداکار اور بی جے پی لیڈر متھن چکرورتی کو کلکتہ ہائی کورٹ میں راحت ملی۔ ہائی کورٹ کے جسٹس شوراگھوش نے ان کے خلاف دائر کیس پر روک لگا دی ہے۔ فی الحال پولس متھن کے خلاف کوئی تحقیقات نہیں کر سکے گی۔ اس کیس کی اگلی سماعت 20 مئی کو ہوگی۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال نومبر میں ای زیڈ سی سی میں بی جے پی کی رکنیت مہم کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ اس تقریب کے اسٹیج پر کئی مرکزی اور ریاستی سطح کے بی جے پی لیڈر موجود تھے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ وہاں موجود تھے۔ سامعین میں بنگال بی جے پی کے مختلف اضلاع کے قائدین بھی موجود تھے۔ متھن چکرورتی پر اس تقریب میں شرکت کرنے اور کچھ متنازعہ تبصرے کرنے کا الزام تھا۔ سالٹ لیک کے رہنے والے کوشک ساہا نے اس سلسلے میں بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ متھن کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 8 کے تحت شکایت درج کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ کولکاتا کے بوبازار پولس اسٹیشن میں بھی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ پہلی شکایت بوبازار تھانے میں درج کرائی گئی۔ دوسری شکایت بدھان نگر ساؤتھ تھانے میں درج کرائی گئی۔ متھن پر اشتعال انگیز تبصرہ کرنے کا الزام تھا۔ اس تبصرہ سے ریاست میں امن وامان کی صورتحال پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ کولکاتا پولس نے بھی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم متھن چکرورتی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور ایف آئی آر کو خارج کرنے کا مطالبہ کیا۔ مقدمہ درج کرایا۔ ہائی کورٹ نے منگل کو اس معاملے میں پولس کی تفتیش پر روک لگا دی ہے۔ جج نے کہا کہ کیس کی سماعت 20 مئی کو ہوگی۔

رتیندر رمن، شیاما پرساد کے چیئرمین مکھرجی پورٹ، کولکاتا نے باضابطہ طور پر دیوی دتہ ستاپتی کا نئے چیف کے طور پر خیر مقدم کیا۔ ایس ایم پی کولکاتا کے وجیلنس آفیسر (سی وی او)۔

ہیڈ ماسٹر پر طالبہ سے زیادتی کا الزام، دم دم اسکول میں توڑ پھوڑ

کولکاتا، 4 مارچ: (عوامی نیوز سروس) چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں ایک اسکول کے ہیڈ ماسٹر کا نام سامنے آیا ہے۔ دمدم کے ایک سرکاری اسکول کے ہیڈ ماسٹر پر غیر مہذب رویے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے فوراً بعد طلباء اور والدین نے احتجاج کے ساتھ ساتھ اسکول میں توڑ پھوڑ شروع کر دی۔ ان کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ ہیڈ ماسٹر کو فوری گرفتار کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق دمدم کے سرکاری اسکول کے ہیڈ ماسٹر پر ایک طالبہ کے ساتھ غیر مہذب رویے کا الزام لگایا گیا۔ متاثرہ طالبہ آٹھویں جماعت میں پڑھتی تھی۔ دمدم بشار پاڑہ علاقہ کا رہنے والا۔ الزام ہے کہ 3 مارچ کو جب وہ اسکول گئی تو ہیڈ ماسٹر شووجیت بھٹاچاریہ نے طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ طالب علم کے گھر جا کر واقعہ کے بارے میں سب کو بتانے کے بعد والدین نے منگل کی صبح اسکول کے سامنے احتجاج شروع کر دیا۔ والدین نے اسکول میں توڑ پھوڑ کرنے والے ہیڈ ماسٹر کو فوری گرفتار کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہیڈ ماسٹر نشے میں دھت اسکول آتا تھا۔ اس کے بعد اس نے کئی طالبات کے ساتھ بدتمیزی کی۔ تو اس استاد کو گرفتار کیا جائے۔ اور اگر پولس نے گرفتار نہ کیا تو تحریک جاری رہے گی۔ والدین نے اس سلسلے میں دم دم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس نے تاحال کسی کو گرفتار نہیں کیا۔ تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ہنڈالکو نے دوہری پالیسی اپنا کر ہزاروں مزدوروں کو بے روزگار کر دیا

ٹرک ان لوڈرورکرز یونین 11 مارچ کو لوہردگا میں سڑکیں جام کرے گی: آلوک ساہو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ٹرک ان لوڈر مزدور سنگھ لوہردگا کی ایک اہم میٹنگ گزشتہ روز پریم چند مہتو کی صدارت میں ہنڈالکو ان لوڈنگ اسٹیشن پر منعقد ہوئی، جس میں مزدور لیڈر آلوک کمار ساہو نے شرکت کی۔ موقع پر موجود مزدوروں نے آلوک کمار ساہو کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے لیے انصاف اور ان کے لیے روزگار کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر موجود مزدوروں سے خطاب کرتے ہوئے مزدور لیڈر آلوک کمار ساہو نے کہا کہ وہ ان کے زیر اہتمام کسی بھی آندولن میں مزدوروں کے ساتھ ہیں کیونکہ ہنڈالکو کمپنی نے دوہرا معیار اپنا کر مزدوروں کا استحصال کیا ہے، جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر ساہو نے کہا کہ یہاں سینکڑوں ٹرک ان لوڈ کرنے والے مزدور گزشتہ 17 سالوں سے کام کر رہے ہیں اور ہنڈالکو کمپنی نے مزدوروں کو بتائے بغیر اور روزگار فراہم کیے بغیر ان لوڈنگ اسٹیشن کو چار ماہ سے بند کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے ہزاروں مزدور متاثر ہوئے ہیں۔ مزدوروں میں فاقہ کشی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ مزدور اپنے بچوں کی تعلیمی فیس ادا نہیں کر پا رہے، مزدور ملک کی ترقی میں بہت بڑا کردار ادا کر رہے ہیں اور ہنڈالکو مزدوروں کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ اگر کمپنی نے آلودگی کی وجہ سے ٹرکوں کا آپریشن روک دیا ہے تو روپ وے بھی آلودگی کا باعث بنے گا، لیکن ہنڈالکو نے روپ وے کو نہیں روکا۔ ہنڈالکو کی دوغلی پالیسیوں کی وجہ سے ہزاروں مزدور اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ کسی بھی صورت میں، کمپنی کو مزدوروں کے لیے متبادل انتظامات کرنے کے بعد ہی ان لوڈنگ اسٹیشن کو بند کرنا چاہیے تھا۔ کسی بھی کمپنی کو روزگار فراہم کرنا ہے نہ کہ روزگار چھیننا۔ مسٹر ساہو نے کہا کہ پیٹھ میں لات مارو تو ٹھیک ہے لیکن پیٹ میں لات مارو تو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر ساہو نے مزدوروں کو یقین دلایا کہ لوہردگا لوک سبھا کے ممبر پارلیمنٹ سکھدیو بھگت آپ کی خوشی اور غم میں آپ کے ساتھ ہیں اور وہ ہنڈالکو کمپنی سے روزگار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور اگر ضرورت پڑی تو وہ وزیر اعلیٰ اور وزیر محنت سے بھی بات کریں گے۔ میٹنگ میں مزدوروں کا کہنا تھا کہ دو ماہ قبل انہوں نے ہنڈالکو کمپنی کو ایک میمورنڈم دے کر ملازمت دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں جب سب ڈویژنل آفیسر کے دفتر میں ہنڈالکو کے عہدیداروں اور مزدور لیڈروں سے بات کی گئی تو 20 دن سے زائد کا وقت گزر چکا ہے لیکن ہنڈالکو نے کوئی اقدام نہیں کیا۔ اس لئے ٹرک ان لوڈر مزدور سنگھ 11 مارچ کو ان لوڈنگ اسٹیشن کے سامنے روڈ بلاک کرنے پر مجبور ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری ہنڈالکو پر ہوگی۔ اس موقع پر ونود اوراوں، روی مہلی، پردیپ اوراوں، بدھیماں ٹوپو، ننکا انصاری، روپا اوراوں، پھولنی اوراوں، سودھا اوراوں، بملا اوراوں، دھرم دیو اوراوں سمیت مزدور موجود تھے۔

برسا گرام وکاس نیز کرشک پاٹھ شالا یوجنا کا جائزہ لیا گیا

کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کی ڈی ڈی سی نے ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: برسا گرام وکاس نیز کرشک پاٹھ شالہ یوجنا کا جائزہ اجلاس ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں، بنیادی طور پر برسا گرام وکاس نیز کرشک پاٹھ شالہ یوجنا کے نفاذ کے لیے چترا ضلع کے تحت ایگزیکٹو ایجنسی کے ذریعے اب تک کیے گئے کاموں کا سلسلہ وار جائزہ لیا گیا۔ جس میں گورنمنٹ ایگریکلچرل فیلڈ بلاک چترا میں منتخب انتظامی ادارے پرکاش جنسیوا سنستھان نے بتایا کہ ادارے میں کام کرنے والی افرادی قوت کو 2680000 روپے کی رقم ادا کی گئی ہے اور تالاب کی تعمیر، 25 ایکڑ میں گھیرا بندی کرنے، HP 5 کا سولر سیٹ، بورنگ، گائے شیڈ کی تعمیر، پکی برمی کمپوسٹ کی تعمیر، ڈیپ بورنگ کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ علاقے میں مختلف طرح کی نئی ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے اس میدان میں زراعت کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پروجیکٹ ایریا کے قریب 7 گاؤں کو برسا گاؤں کے طور پر تیار کرنے کے لیے کسانوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ اس پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا نے ہدایت دی کہ مالی سال کے اختتام میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے، باقی کام کو جلد از جلد اچھے معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ اٹھوری گورنمنٹ ایگریکلچرل پروجیکٹ میں منتخب ادارے اکھنڈ جیوتی نے بتایا کہ پروجیکٹ میں 25 ایکڑ اراضی پر گھیرا لگانے، تالاب کی تعمیر، گہرے بورنگ، گائے شیڈ، بکری پالنے، شہد کی مکھیوں کی پرورش، ٹھوس برمی کھاد کی تیاری وغیرہ کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ ادارہ کو افرادی قوت کی مد میں 1680000 روپے کی مکمل ادائیگی کر دی گئی ہے اور 527600 روپے ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچرل ایگریکلچر کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ اس پر ڈی ڈی سی نے معیار کے ساتھ کام مکمل کرنے کی بات کہی۔ منرگ کے حاصل کردہ بیج معیاری علاقہ کے منصوبے میں، ایگریکلچر ایجنسی اوتار ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن ہزاری باغ کے ذریعہ 25 ایکڑ میں گھیرا بندی کا کام، شیڈ گیٹ کی تعمیر، ٹریننگ ہال، زمین کی سطح بندی اور 7 قریبی دیہات کے کسانوں کو تربیت دینے کے لیے فہرست تیار کر رہی ہے۔ میٹنگ میں ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ اینی مل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر، پروجیکٹ ڈائریکٹر اے ٹی ایم اے چترا اور دیگر متعلقہ افسران اور عملہ بشمول ایگریکلچر ایجنسی موجود تھے۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کی دسویں سالگرہ پر اسکول میں ایک پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے 10 سال مکمل ہونے کے موقع پر 22 فروری سے 8 مارچ تک ریاست بھر کے تمام اسکولوں اور آنگن واڑی مراکز میں اس پروگرام کے حوالے سے ایک بیداری پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ ضلع سماجی بہبود آفیسر انجو کماری اور بلاک آفیسر نیز چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر دمکا امر کمار کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں بلاک چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ دمکا صدر کی طرف سے بیہرا بانک پنچایت کے تحت مڈل اسکول اور آنگن واڑی سنٹر کروڈا میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ بیداری پروگرام میں ضلع سماجی فلاح و بہبود کی جیوتسنا ہیمبرم اور چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ دمکا صدر کی بلاک کوآرڈینیٹر سجاتا کرن کے تعاون سے منعقدہ بیداری پروگرام میں ایک طرف بے بی شاور اور بچوں کو دانہ کھلایا گیا جس میں بہت سی دودھ پلانے والی اور حاملہ خواتین نے حصہ لیا۔ دوسری طرف، اسکول کی طالبات، خاص طور پر نوعمر لڑکیوں کے درمیان، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے تھیم کو مرکز میں رکھتے ہوئے بچوں کی شادی، چڑیل پریکٹس وغیرہ جیسے سماجی برائی کے موضوعات پر مضمون نویسی، پینٹنگ مقابلے وغیرہ جیسی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ جس میں اسکول کی طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مقابلے میں حصہ لینے والی کامیاب لڑکیوں کو اول، دوم اور سوم انعامات کے تحت سرٹیفکیٹ اور مومینٹو دیے گئے۔ پروگرام کے انعقاد کے مقصد پر گفتگو کرتے ہوئے ضلع سماجی بہبود کی جیوتسنا ہیمبرم نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں بیٹیوں کے تئیں بہت چوکس اور حساس ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خواتین کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت نوعمر لڑکیوں کے لیے بھی کئی اہم فلاحی اسکیمیں چلا رہی ہیں، جن کا فائدہ آج لوگوں کو مل رہا ہے۔ بلاک کوآرڈینیٹر سجاتا کرن نے کہا کہ آج معاشرہ بہت تیزی سے بدل رہا ہے لیکن ہندوستانی سماج میں بیٹیوں کو اب بھی نظر انداز کیا جاتا ہے اور اس بارے میں سوچ بدلنے کی ضرورت ہے، تب ہی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کامیاب اور بامقصد ہو سکتی ہے۔ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ اس کے لیے ہر سطح پر مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں اس اسکیم کی 10 ویں سالگرہ کے موقع پر یہ پروگرام منعقد کیا گیا جو 8 مارچ تک جاری رہے گا۔ اس پروگرام میں متعلقہ اسکول کے اساتذہ دلیپ اور نریندر کمار کے ساتھ ساتھ آنگن واڑی سینٹر کی معاونین اور دیہی خواتین بھی موجود تھیں۔

ڈی سی عام لوگوں کے مسائل سے روبرو ہوئے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کے ذریعہ عوامی مسائل کے حل اور ان کے فوری ازالے کے لیے ایک جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں کے لوگوں نے جنتا دربار میں آ کر اپنے مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے رکھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ایک ایک کر کے وہاں موجود تمام لوگوں کے مسائل سنے اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے نوٹس میں آنے والی تمام شکایات کی جلد از جلد چھان بین کی جائے گی اور ان کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کے جنتا دربار میں سڑکوں کی تعمیر، روزگار کی فراہمی، راشن کی تقسیم کے لیے ڈیلر شپ فراہم کرنے اور دیگر مسائل کے معاملے سامنے آئے۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے ان سے ملاقات کے لیے آنے والے تمام عام لوگوں کے مسائل سے متعلق درخواستوں کو دیکھا اور لوگوں کو جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ہاتھی سے متاثرہ خاندان کو معاوضہ دیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چیتھی ٹانگر: جے ایم ایم کے ضلع کوآرڈینیٹر، پرمکھ سمڈیگا انیل کنڈولنا نے چیتھی ٹانگر بلاک کے تحت جورم پنچایت کے جامپانی کسم ٹولی کی رہنے والی متوفی انیتا کرن بلونگ کے خاندان کے لیے معاوضہ کی رقم دلائی۔ واضح رہے کہ اسے کچھ دن پہلے ایک ہاتھی نے کچل دیا تھا اور اس کی موت ہو گئی تھی۔ ساتھ ہی چیتھی ٹانگر بلاک کے تحت راجا باسا پنچایت کے کونڈیدیگا باشندہ آشا کیر کیٹا کو بھی معاوضہ رقم دلائی گئی، جس کو گزشتہ دنوں ہاتھی کے ذریعہ آشا کیر کیٹا کے مکان کو منہدم کر دیا گیا تھا۔ دونوں ہی خاندانوں کے لوگوں نے انیل کنڈولنا اور ان کے ساتھیوں اور محکمہ جنگلات کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر جے ایم ایم کے ضلع کوآرڈینیٹر گروپ پرمکھ انیل کنڈولنا، سابق ضلع خزانچی نواس کرکیٹا، سابق ضلع یوتھ فرنٹ سکریٹری راجیش ٹوپو موجود تھے۔

موبائل لوک عدالت نیز لیگل بیداری کیمپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور، چترا: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایت کے مطابق ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی چترا کے سکریٹری کی رہنمائی پر سوموار کے روز گدھور بلاک ہیڈ کوارٹر میں واقع کوشوری مندر مارکیٹ کمپلیکس میں ایک موبائل لوک عدالت نیز قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ موبائل لوک عدالت گاڑی کے ذریعے لوگوں کو قانون کے بارے میں جانکاریاں دینے کے ساتھ ساتھ 8 مارچ کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ موبائل لوک عدالت گاڑی میں موجود پینل ایڈوکیٹ سوجیت کمار گھوش، بلاک پی ایل بی ممبھو کمار رانا، کماری شاردا بھارتی، پولیس اسٹیشن پی ایل بی پون کمار، منجھا گوا کے پی ایل بی سریش پرساد رانا نے ایک ایک کر کے لوگوں کو حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا۔

ہوسیر میں 10 سالہ بچی کی عصمت دری، پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

کیس میں فوری کارروائی کرتے ہوئے گدی پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا

عوامی نیوز نمائندہ

گدی: انسانیت کو شرمسار کرنے والا واقعہ گدی تھانہ علاقہ کے تحت کنکی پنچایت کے گاؤں ہوسیر میں پیش آیا۔ ہوسیر گاؤں میں 10 سالہ معصوم بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ معاملہ کے علم میں آتے ہی گدی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ہوسیر گاؤں میں وحشی ساگر کمار داس پر 10 سالہ بچی کی عصمت دری کا الزام ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ اور نابالغ لڑکی نے بتایا کہ 12 فروری کو ہوسیر کے رہنے والے ساگر کمار داس نے انہیں نئے زیر تعمیر مکان میں بنایا ہوا موبائل لینے کے لیے بلایا۔ متاثرہ نابالغ لڑکی اور اس کی چھوٹی بہن وہاں گئی۔ اس دوران ساگر داس متاثرہ لڑکی کو گھر کے اندر لے گیا اور اس کی آنکھیں اور دونوں ہاتھ باندھ کر اس کی چھوٹی بہن کو لالچ دے کر دروازے کے باہر بٹھا دیا۔ ساگر کمار داس نے متاثرہ نابالغ لڑکی کو تقریباً 3 بجے سے شام 7 بجے تک گھر میں بند کر کے عصمت دری کی۔ ساگر داس نے لڑکی کو دھمکی دی کہ وہ کسی کو نہ بتائے۔ اس نے کہا کہ اگر تم نے کسی کو بتایا تو میرے گھر والوں کو اور تمہیں مار دیا جائے گا۔ نابالغ لڑکی نے ڈر کے مارے کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ اسی دوران اسے رفع حاجت کے وقت خون بہنے لگا۔ متاثرہ کی دادی یہ دیکھ کر حیران رہ گئیں اور گھر والوں کو بتایا۔ اس دوران نابالغ متاثرہ لڑکی نے ساگر کمار داس پر عصمت دری کا الزام لگایا۔ عصمت دری کا واقعہ گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گیا۔ متاثرہ خاندان نے تھانہ گدی میں درخواست دے کر مقدمہ درج کرایا۔ درج کیے گئے مقدمے میں، لواحقین نے بتایا کہ متاثرہ، ایک نابالغ لڑکی ہے جو 3 کلاس کی طالبہ ہے اور وہ مقامی ہائی اسکول، ہوسیر میں پڑھتی ہے۔ معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے گدی پولیس نے فوری کارروائی کی اور ملزم وحشی درندہ ساگر کمار داس کو گرفتار کر کے تھانے لے آئی۔ اس سلسلے میں گدی پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی راتھو اوراوں نے بتایا کہ پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ملزم نوجوان کو ہزاری باغ جیل بھیج دیا گیا ہے۔ جبکہ کمسن متاثرہ لڑکی کا بیان 164 کے تحت لیا جائے گا۔ یہاں روید اس برادری کے لوگوں نے کہا کہ کمسن معصوم بچی کی عصمت دری کا معاملہ قابل مذمت ہے۔ ملزم ساگر کمار داس کو سخت سزا ملنی چاہیے، تاکہ کوئی دوبارہ ایسا کرنے کی جرأت نہ کرے۔

ایم پی نشی کانت دوبے بے شرمی کی حدیں نہ پار کریں: حاجی سمس الدین انصاری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے سابق مرکزی رکن اور خدمت خلق حاجی کمیٹی کے سرپرست حاجی سمس الدین انصاری نے ریاستی حکومت کی طرف سے مسلم سرکاری ملازمین کو شام 4 بجے چھٹی دینے اور جمعہ کے دن نماز پڑھنے کے لئے 12 بجے سے 2 بجے تک چھٹی دیئے جانے کے اعلان پر گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کا بیان ان کی گھٹیا ذہنیت کو اجاگر کرتا ہے۔ گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کے ذریعہ جھارکھنڈ کو اسلامی ریاست قرار دینے کا بیان دیا گیا ہے۔ حاجی سمس الدین نے گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت نے روزہ داروں کی سہولت کے لیے چھٹی دینے کا مثبت اعلان کیا ہے، اس پر ایسا بیان دینا گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کی گھٹیا ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ایم پی نشی کانت دوبے کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ وہ کب تک نفرت کی سیاست کی آڑ میں دکھاوے کا نقاب اوڑھ کر جھارکھنڈ اور ملک کی مسلم کمیونٹی کو گمراہ کرتے رہیں گے۔ انہوں نے گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ روزہ دار دن بھر بھوکے اور پیاسے رہتے ہیں، ایسے میں جب جھارکھنڈ حکومت نے روزہ داروں کے لیے ایک گھنٹہ پہلے چھٹی کا اعلان کیا ہے، تو ان کے پیٹ میں زہریلے کیڑے چلنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کو اپنی بے شرمی کی حد نہیں پار کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی نشی کانت دوبے ہیمنت حکومت کی طرف سے روزہ داروں کے حق میں لئے گئے قابل ستائش فیصلے کو ہضم نہیں کر پا رہے ہیں، اس لئے اس طرح کا نفرت انگیز بیان دے کر انہوں نے ریاست جھارکھنڈ کے امن و امان اور ہم آہنگی کی فضا کو خراب کرنے کی مذموم کوشش کی ہے، جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ حاجی سمس الدین انصاری نے کہا ہے کہ گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کو اپنا ناقص بیان واپس لینا چاہئے اور جھارکھنڈ سمیت پورے ملک کی مسلم کمیونٹی سے معافی مانگنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست جھارکھنڈ ہی نہیں بلکہ پورا ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور بہتر ہوتا کہ گوڈا کے ایم پی گھٹیا سیاست کر کے یہاں زہر پھیلانے کی کوشش نہ کرتے۔

ڈی سی نے پنچایتی راج محکمہ کی میٹنگ میں کئی ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے محکمہ پنچایتی راج کے ساتھ میٹنگ کی اور چل رہی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ اس دوران پنچایت کے تحت چلائے جا رہے کام کے منصوبوں کے بارے میں جانکاری لی گئی۔ گرام سبھا اور پنچایت سمیتی کی طرف سے سخت اور غیر منسلک فنڈ کے تحت لی گئی اسکیموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ وہ بلاک اور پنچایت جس نے ٹائیڈ اور انٹائیڈ کے فنڈ کے تحت رقم خرچ نہیں کی۔ ایسی پنچایتوں میں گرام سبھا کے ذریعہ اسکیموں کا انتخاب کرنے اور انہیں زمین پر نافذ کرنے اور رقم کے خرچ کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ جائزہ کے دوران ضلع پریشد کے تحت کولبیرا اور پاسچور بلاکوں میں نئے تعمیر شدہ بس اسٹینڈوں کو جلد کام شروع کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ بس اسٹینڈ میں بنائی گئی دکانوں کی الاٹمنٹ کے لیے خط و کتابت کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ بانو بلاک میں نئے بس اسٹینڈ کی تجویز محکمہ کو بھیجی گئی ہے جسے محکمہ نے مسترد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کونسل کے تحت چلنے والی تمام اسکیموں کے تعمیراتی کام کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ وہیں حکومت کے فلاحی منصوبوں کے تئیں ایمانداری سے کام کرنے کی بات کہی گئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دوراہیبورو، پنچایتی راج افسر دیانند اور دیگر افسران موجود تھے۔

زیر التواء معاملوں کو نمٹائیں اور منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کریں

ڈی سی نے جے ایس ایل پی ایس کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے کئی ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: جے ایس ایل پی ایس آفس کے تحت چلائے جا رہے کام کے منصوبوں کا جائزہ اجلاس ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں جے ایس ایل پی ایس کے ذریعے چلائے جانے والے تمام پروگراموں کی تفصیل جے ایس ایل پی ایس کی جانب سے پروجیکٹر کے ذریعے پیش کی گئی۔ مالیاتی شمولیت کے تحت گھومنے والے فنڈز، کمیونٹی انویسٹمنٹ فنڈز کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زیر التواء چلنے والے فنڈ کو جلد از جلد جاری کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے سوشل موبلائزیشن اور اداروں کی تعمیر، نئے گروپس کی تشکیل اور انہیں چلنے والے فنڈز فراہم کرنے کی ہدایات بھی دیں۔ سماجی ترقی کے تحت، جینڈر ریسورس سنٹر میں درج مقدمات کی تعداد، متاثرہ کو دوسری روزی روٹی سے جوڑنے کے لیے دی جانے والی مدد وغیرہ جیسے مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کسی بھی رجسٹرڈ کیس کے بارے میں قریبی تھانے میں لازمی طور پر خط و کتابت کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ زراعت کے ذریعہ معاش کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ون دھن وکاس کیندر کے ضروری کام کو یقینی بنانے کے لئے متعلقہ محکمہ کے ساتھ فالو اپ کرنے کی ہدایت دی۔ اگر مذکورہ ادارے کے لیے عمارت درکار ہے تو خط کے ذریعے مطلع کریں۔ تمام بلاکس کے ون دھن وکاس کیندر کو فوری طور پر شروع کرنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ دین دیال اپادھیائے کوشل یوجنا کو ڈرائیو موڈ میں چلا کر باقی اہداف کو حاصل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ زراعت اور غیر زراعت وغیرہ جیسے پروگراموں پر مبنی سروے کا بغور جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی ڈپٹی کمشنر نے یہ بھی ہدایت دی کہ 15 دنوں کے اندر تمام مختلف نکات پر دی گئی ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنایا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر اس پر عمل کرتے ہوئے کام کا جائزہ لیا جائے، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دوراہیبورو، ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس، تمام ڈسٹرکٹ منیجرز اور تمام بلاکس کے بلاک پروگرام منیجر موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے ماڈل آنگن باڑی سنٹر کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ مادھوی مشرا نے گزشتہ روز ہیرا پور کے بھستی پاڑہ میں واقع ایچ ای کا دورہ کیا۔ اسکول کے احاطے میں ماڈل آنگن باڑی سنٹر کا افتتاح کیا۔ یہ مرکز شمسی توانائی سے چلایا جاتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں۔ ان کے ساتھ بھی بات چیت کی، ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پرانے آنگن واڑی سنٹر کو فیپیون لائف انڈیا ایسٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے سی ایس آر فنڈز کی مدد سے ایک ماڈل آنگن واڑی سنٹر بنایا گیا ہے۔ یہاں بچوں کے لیے کھیلنے، پڑھنے اور غذائیت سے بھرپور خوراک کا ایک بہترین انفراسٹرکچر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے والدین بھی بہت پرجوش ہیں۔ ماڈل آنگن واڑی سنٹر کی تعمیر سے بچوں کی حاضری میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ نئے داخلوں کے لیے مسلسل انکوائریاں آ رہی ہیں، جو کہ انتظامیہ کے لیے ایک خوشگوار اور مثبت تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع سماجی بہبود کے محکمہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسی طرز پر ضلع کے دیگر آنگن واڑی مراکز کو ماڈل آنگن واڑی مراکز کے طور پر بنانے کے لیے ایک فہرست تیار کرے۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے آنگن واڑی سنٹر کے کچن کا معائنہ کیا۔ صحن میں درخت بھی لگائے۔ اس موقع پر ضلع سماجی بہبود افسر انیتا کجور، ڈی پی آر او سنیل کمار سنگھ، فیپیون لائف انڈیا ایسٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کی ارپیتا چٹرجی، سمیت کمار، ورکر شویتا دیوی، اسسٹنٹ للیتا دیوی، نیوٹریشن فرینڈ گڑیا پاسوان اور دیگر موجود تھے۔

گاؤں والوں نے تالاب کی تعمیر کے کام کی مخالفت کی

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور، چترا: گدھور بلاک کے تحت سندھواری گاؤں میں لاہانی تالاب کے قریب، مچھلی کی کاشت کے لیے جے سی بی مشین کے ذریعے ایک تالاب کھودا جا رہا تھا۔ یہ کام راج پور تھانہ علاقہ کے باک چما گاؤں کے رہنے والے ابھے دانگی کرا رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی سندھوری گاؤں کے لوگ لاہانی تالاب پہنچے اور کھدائی کے کام کے خلاف احتجاج کیا اور جنگلاتی علاقے میں کام دیکھ کر محکمہ جنگلات کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فاریسٹ کمیٹی کے چیئرمین ریشو اپادھیائے نے کام روک دیا۔ گاؤں والوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا اور ابھے دانگی کو بھگا دیا۔ گزشتہ روز یہ جانکاری دیتے ہوئے گاؤں والوں نے بتایا کہ ابھے دانگی نے پچھلے سال محکمہ ماہی پروری سے لاہانی تالاب کا ٹینڈر لیا تھا۔ اس کی سخت مخالفت کرتے ہوئے گاؤں والوں نے کہا کہ گاؤں کے ڈیڑھ درجن لوگوں نے محکمہ ماہی پروری سے تربیت حاصل کی ہے اور لاہانی تالاب گاؤں کا عوامی تالاب ہے۔ جسے گاؤں کے لوگ مچھلی کی کاشت کے ساتھ ساتھ کھیتی باڑی کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ لیکن گاؤں کے لوگ محکمہ ماہی پروری کی طرف سے ابھے دانگی کو تالاب کا ٹینڈر خفیہ طور پر دینے کی مخالفت کرتے ہیں۔ احتجاج کرنے والوں میں سنجے کماری تیواری، منوج کمار دانگی، یوگیش دانگی، راجو بھونیا، شیون بھونیا، کادیا دیوی، مونیا دیوی وغیرہ شامل تھے۔

امن وامان برقرار رکھنا پولیس انتظامیہ کی اولین ترجیح

پولیس سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کرے: ڈی آئی جی

سہسرام (اے این بی): ہولی اور آنے والے تہوار میں غلط حرکت کرنے والوں کی پولس ایف آئی آر درج کرے گی۔ ایسے سماج دشمن عناصر پر پولس انتظامیہ نے خصوصی نظر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈی آئی جی ڈاکٹر ستیہ پرکاش نے چاروں اضلاع رہتاس، بھوجپور، بکسر اور کیمپور کے ایس پی کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام ایس پی ہولی اور دیگر تہواروں کے موقع پر امن وامان کو خراب کرنے والوں کی نشاندہی کریں اور احتیاطی کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہولی کے دوران ڈی جے پر مکمل پابندی ہو گی، ایسے سماجی عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جو فحاشی اور اشتعال انگیز گانوں کے ذریعے سماجی ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں پھیلاتے ہیں۔ انہوں نے شراب کی خرید و فروخت میں ملوث لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بات کہی ہے۔ مسلسل چھاپوں کے ذریعے نشاندہی کی گئی شراب مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اتر پردیش اور جھارکھنڈ کی سرحد پر خصوصی توجہ دی جائے، ڈی آئی جی نے کہا کہ ہولی کے دوران بدامنی پھیلانے والے سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ہولی ایک بڑا تہوار ہے۔ اس دوران امن و امان برقرار رکھنا پولیس انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے ضلع میں ہونے والے سنگین جرائم کا جائزہ لیتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری اور زیر التواء مقدمات کو جلد نمٹانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ پولس پرسنل بورڈ کی میٹنگ بھی ہوئی جس میں خطہ کے چاروں اضلاع کے 187 میں سے 180 کانسٹیبلوں کو اے ایس آئی کے عہدے پر ترقی دینے کی سفارش کی گئی ہے اور روہتاس کے ایس پی روشن کمار، کیمور کے ہری موہن شکلا، بکسارہ کے شری راجہ اور شری راج پور کے تین ایس آئی بھی موجود تھے۔

تنظیم کو مضبوط کرنا ہم سب کارکنوں کی ذمہ داری ہے: للن مہتو

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار شریف سٹی جنتا دل یونائیٹڈ کی ضلعی ایگزیکٹو میٹنگ کا انعقاد گیتا نجلی ہوٹل، ہاسپٹل چوک میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ضلع جے ڈی یو کے سٹی صدر ندیم جعفر عرف گلریز انصاری نے کی۔ اس موقع پر تنظیم کے انچارج لالن مہتو، سابق امیدوار اصغر شمیم، محمود بکھو، ترجمان ڈاکٹر دھنجے کمار دیو موجود تھے۔ مقررین نے کہا کہ چیف منسٹر نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے تمام پہلوؤں سے ترقی کی ہے۔ تنظیم انچارج نے کہا کہ میٹنگ کا بنیادی مقصد پارٹی کی ہدایات کے مطابق سیکٹر لیول سے وارڈ لیول تک اور وارڈ لیول سے بوتھ لیول تک مضبوط کرنا ہے، ہمیں نتیش اور این ڈی اے 225 کے ہدف پر مضبوطی سے کام کرنا ہے، یہ ہم سب کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقررہ وقت پر بوتھ کمیٹیاں بنا کر ریاست کو آگاہ کریں۔ ضلع کے اندر این ڈی اے کے کارکنوں کا تال میل ضلعی کانفرنس کے ذریعے کیا گیا ہے، ہماری پارٹی کا ہر کارکن نتیش کمار ہے۔ جے ڈی یو کارکنوں کی پارٹی ہے، لیڈر نتیش کمار نے مجھ جیسے عام کارکن کو قانون ساز کونسل کا امیدوار بنایا اور کارکنوں کو پارٹی میں ہمیشہ عزت ملتی ہے۔ ندیم جعفر عرف گلریز انصاری نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کارکنان پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، آج بہار ترقی کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست کا کردار ادا کر رہی ہے، جس میں خواتین، نوجوانوں، طالب علموں اور کسانوں پر مہربان ہے۔ لیڈر نتیش کمار نے کہا ہے کہ ہم حکومتی ملازمتوں کے ساتھ روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور تعلیم، صحت اور زراعت کے شعبے میں ہماری کوششوں سے کیے گئے ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے کے لیے اس بجٹ میں خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرنے والوں میں ضلع جے ڈی یو کے نائب صدر محمد امجد صدیقی، معراج الدین، خواتین صدر نرنجنا گپتا، ڈاکٹر سوربھ پرکاش، انجینئر علی احمد، ثاقب الحسن، رتیش کمار، پپو بنوایہ، عبدالحق، محمد راشد شامل ہے۔ اس کے علاوہ وارڈ صدر و سیکٹر صدر وغیرہ موجود تھے۔

آرکسٹرا میں کام کرنے والی 14 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرایا گیا

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کی مہیلا، گرگھا، امنور اور دریاپور تھانہ کی پولیس نے مشترکہ آپریشن کرتے ہوئے آرکسٹرا میں کام کرنے والی 14 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرایا۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے منگل کو یہاں بتایا کہ نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس سے موصولہ خط کی روشنی میں ان کی ہدایات پر تھانے کی مشترکہ پولیس ٹیم نے گرگھا، امنور اور دریاپور تھانہ علاقوں کے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے اور 14 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرایا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اتر پردیش کے دیوریا ضلع کی پانچ اور مغربی بنگال کے کوچ بہار کی نو نابالغ لڑکیاں اس میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں خواتین کے تھانے میں تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعہ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔

اسکول وین اور ٹرک میں ٹکر، 15 بچے زخمی

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے بنیاپور تھانہ علاقے میں اسکول وین اور ٹرک کے درمیان ٹکر میں 15 بچے زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ پچھری میں واقع ڈی اے وی سرکاری اسکول کی وین بچوں کو سکول لا رہی تھی۔ اسی دوران اننت پور گاؤں کے قریب نیشنل ہائی وے نمبر 331 پر سامنے سے آنے والے ایک ٹرک نے وین کو ٹکر ماردی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے میں وین میں سوار تمام 15 بچے زخمی ہو گئے۔ واقعہ دیکھ کر وہاں جمع گاؤں والے سبھی بچوں کو علاج کے لیے بنیاپور ریفرل اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے آٹھ بچوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر اسپتال کے ڈاکٹر نے ایک بچے کو بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا ہے، ٹرک ڈرائیور گاڑی کو چھوڑ کر فرار ہو گیا ہے۔ گاڑی کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔

7 گھروں میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے بھیلڈی تھانہ علاقے میں سات مکانات میں آگ لگنے سے لاکھوں روپے کی املاک جل کر خاکستر ہو گئیں۔ پولس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ سب سے پہلے باگا متر سین گاؤں کے مہادلت ٹولہ میں چھوٹا بنسپوڑ کے گھر میں آگ لگی۔ جس کے بعد آتشزدگی نے چھوٹا بنسفور کے گھر سے ملحقہ دیگر سات گھروں کو اپنی زد میں لے لیا، اس واقعہ میں لاکھوں روپے کی املاک جل کر خاکستر ہو گئیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ بلاک آفیسر اور مقامی سربراہ موقع پر پہنچے اور تمام متاثرہ خاندانوں کو راشن اور دیگر سامان فراہم کیا۔

سارن: سڑک حادثہ میں نوعمر لڑکی کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے سہاجیت پور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوعمر لڑکی کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ منوپلی گاؤں کی رہنے والی افسانہ خاتون (16) ایک کوچنگ سنٹر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد گھر لوٹ رہی تھی۔ اس دوران نیشنل ہائی وے نمبر 331 پر لوہے کی سلاخوں سے لدے ٹرک نے اسے کچل دیا۔ اس واقعہ میں مذکورہ لڑکی کی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس واقعہ سے مشتعل گاؤں والوں نے سڑک بلاک کر دی اور احتجاج شروع کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مشتعل گاؤں والوں کو پرسکون کرانے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے ٹرک کو قبضے میں لے کر تھانے لے آئی ہے۔ جس کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔ ادھر ضلع کے بنیاپور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ جلالپور تھانہ علاقہ کے بھلکشری گاؤں کے رہنے والے رادھے شیام سنگھ (30) کی پیر کی دیر رات نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے موت ہو گئی، اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے اس معاملے میں نامعلوم ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے اور اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔

مشہور ڈاکٹر اور میڈیکانہ اسپتال کے بانی ڈاکٹر راجیو مشرا کی موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر کے مشہور ڈاکٹر راجیو مشرا کا پیر کی دیر شام پٹنہ کے ایک اسپتال میں اچانک انتقال ہو گیا۔ ڈاکٹر راجیو مشرا کی موت کی خبر ملتے ہی سمستی پور ضلع کے محکمہ صحت میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ ان کی موت کی تصدیق ڈاکٹر کے کزن امریش مشرا نے کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر راجیو مشرا طویل عرصے سے گردے کی بیماری میں مبتلا تھے۔ بتایا گیا ہے کہ پیر کی سہ پہر ان کی طبیعت اچانک خراب ہونے لگی۔ انہیں جلدی میں پٹنہ لے جایا گیا اور ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں دیر شام انہوں نے آخری سانس لی۔ انہوں نے اپنے پیچھے بیوی ڈاکٹر کنو پریا مشرا اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ ڈاکٹر مشرا کے والد آنجہانی ڈاکٹر آر پی مشرا سمستی پور شہر کے معروف ڈاکٹر تھے۔ راجیو مشرا اور ان کی بیوی ڈاکٹر کنو پریا دونوں میاں بیوی نے مل کر موہن پور روڈ پر میڈیکانہ نام کا ایک بڑا اسپتال قائم کیا۔ میڈیکانہ ہسپتال کا یوم تاسیس 22 فروری کو ہی منایا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ڈاکٹر مشرا کی جسد خاکی کو دیر رات سمستی پور لایا گیا تھا۔ اہل خانہ نے بتایا ہے کہ ان کی آخری رسومات منگل کو دوپہر سیمریا گھاٹ میں ادا کی جائیں گی۔ ڈاکٹر راجیو مشرا اور ان کی اہلیہ کنو پریا بھی سماجی شعبے میں کافی سرگرم رہے ہیں وہ روٹری کلب میں شامل ہو کر سماجی خدمت کے شعبے میں مسلسل کام کر رہے تھے۔ راجیو مشرا ایک قابل سرجن تھے، جب کہ ان کی اہلیہ کنو پریا ماہر امراض چشم کے شعبے میں ماہر ڈاکٹر ہیں۔

پیپر لیک کے ماسٹر مائنڈ سنجیو مکھیا کے گھر پر پوسٹر چسپاں

بہار شریف (مرشد دسنوی) NEET پیپر لیک کیس کو لے کر ملک بھر میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئیں۔ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب اس پوری سازش کے ماسٹر مائنڈ نالندہ کے سنجیو مکھیا، اس کے بیٹے اور اس کے گینگ کا نام سامنے آیا۔ پٹنہ پولیس کے علاوہ سی بی آئی اور اکنامک آفنس یونٹ (ای او یو) کو معاملے کی تحقیقات کی ذمہ داری دی گئی تھی، جب 8 ماہ سے مفرور سنجیو کمار نے خود سپردگی نہیں کی اور نہ ہی اسے گرفتار کیا، تو اقتصادی جرائم یونٹ کی ٹیم نے نگرنوسہ تھانہ علاقے کے شاہ پور بلہا گاؤں میں ملزم کے گھر پر ایک نوٹس چسپاں کیا۔ منگل کو پٹنہ سے ای او یو کی ٹیم مقامی پولیس کی مدد سے گاؤں پہنچی اور قانونی طریقہ کار کے مطابق پوسٹر چسپاں کر دیا گیا۔ جبکہ ان کے بیٹے ڈاکٹر شیو کمار کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے، اس معاملے میں سی بی آئی نے بہار، جھارکھنڈ، یوپی سمیت 33 مقامات پر تلاشی لی ہے اور 36 لوگوں کو گرفتار کیا ہے، جن میں سے 15 کو بہار پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی نے 23 جون 2024 سے شاستری نگر پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کو اپنے قبضے میں لے کر این ای ای ٹی پیپر چوری اور لیک کیس کی تحقیقات شروع کی تھی۔ ای او یو اور سی بی آئی حکام نے اب تک تین بار ماسٹر مائنڈ سنجیو مکھیا کے گھر اور دفتر پر چھاپے مارے ہیں، چھاپے کے دوران اہلکاروں نے 5.11 لاکھ روپے نقد، مختلف گاڑیوں کی خریداری سے متعلق دستاویزات، ایک درجن سے زیادہ موبائل فون اور لیپ ٹاپ برآمد کیے ہیں۔ سنجیو مکھیا نالندہ کے نرسرائے ہارٹیکلچر کالج میں تکنیکی معاون کے طور پر تعینات تھے۔

بھیم آرمی چیف چندر شیکھر آزاد پر حملے کے خلاف احتجاج

چھپرہ: آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر، بھیم آرمی چیف اور رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد پر حملے کے خلاف اے ایس پی کی سارن یونٹ نے مظاہرہ کیا۔ اس دوران یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا پتلا بھی جلایا گیا۔ اے ایس پی ضلع صدر شیخ نوشاد نے بتایا کہ یوپی کے متھرا ریفائنری تھانہ علاقے میں سماج دشمن عناصر اور غنڈوں نے راون پر جان لیوا حملہ کیا۔ انہوں نے اس طرح کے واقعہ کو انتہائی قابل مذمت اور شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ صرف عوامی نمائندے پر ہی نہیں بلکہ آئین، مظلوموں، پسماندہوں، دلتوں اور اقلیتوں کی مضبوط آواز پر بھی ہے۔ آزاد کی مقبولیت دیکھ کر جاگیردارانہ نظریات کے حامل لوگ بے چین ہیں۔ وہ اسے مارنے اور ڈرانے کی سازش کر رہے ہیں۔ لیکن چندر شیکھر ایک چٹان ہیں۔ ہم نہ ڈریں گے اور نہ جھکیں گے بلکہ نفرتی قوتوں کے خلاف مزید طاقت سے لڑیں گے۔ بھیم آرمی کے کارکنوں نے نگر پالیکا چوک پر سی ایم آدتیہ ناتھ کا پتلا جلا کر احتجاج کیا۔

جے ڈی یو کی مڑھوڑہ اور چھپرہ اسمبلی سطح کی میٹنگ کا انعقاد

چھپرہ: جے ڈی یو نے اسمبلی انتخابات کے لیے باقاعدہ تیاریاں شروع کر دی ہیں اور کارکنوں میں جوش و خروش پیدا کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اعلان کردہ پروگرام کے مطابق سرکٹ ہاؤس میں چھپرہ اور مڑھوڑہ اسمبلی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ دو نشستوں میں منعقدہ میٹنگ میں بلاک، سٹی اور پنچایت کے صدور، انچارج اور کارکنان نے شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع تنظیم انچارج رنو جے کمار نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ریاستی قیادت کی ہدایت پر بوتھ سطح پر کارکنوں کی کمیٹی تشکیل دی جانی ہے۔ کمیٹی میں سماج کے تمام طبقات کو قیادت دی جائے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے چٹانی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے این ڈی اے امیدوار کی جیت کو یقینی بنائیں۔

شراب کیس میں ملزم کو 5 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ

سمستی پور (اے این بی) ایکسائز کیس نمبر 488/19 میں ملزم کو قصوروار قرار دیتے ہوئے خصوصی ایکسائز جج سنجے کمار II نے اسے دفعہ 30(A) بہار شراب بندی اور ایکسائز ایکٹ 2016 کے تحت پانچ سال کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ اس کے علاوہ جرمانے کی رقم ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہو گی۔ ملزم کی شناخت سمستی پور ضلع کے محی الدین نگر تھانہ علاقہ کے بلواہی وارڈ 10 کے بسراج پاسوان ولد آنجہانی پلک پاسوان کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا گیا کہ 12 نومبر 2019 کی شام کو محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے ملزم بسراج پاسوان کے زیر قبضہ مکان کے صحن سے 15 لیٹر کے پلاسٹک کے جار میں رکھی 10 لیٹر ملاوٹ شدہ شراب برآمد کی تھی اس دوران بسراج پاسوان کو بھی گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد برآمد شدہ شراب کی بنیاد پر امتناعی قانون کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج کیا گیا۔ عدالت میں دفاع کی طرف سے ایڈوکیٹ گنیش مشرا اور استغاثہ کی طرف سے پروسیکیوٹ ایڈوکیٹ پنچ کمار نے عدالت میں پیش ہوئے اور بحث میں حصہ لیا۔ فاضل جج نے تمام شواہد و گواہان کی گواہی کی بنیاد پر یہ سزا تجویز کی۔

سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع میں بائک اور نامعلوم گاڑی کے درمیان تصادم میں ایک نوجوان کی جان چلی گئی۔ مہلوک کی شناخت نو پربھات کمار (33) ولد شیو کشور مشرا کے طور پر کی گئی ہے جو ضلع کے بلئی تھانہ علاقہ کے ماپور گاؤں کے رہنے والے تھے۔ یہ واقعہ پیر کی رات ضلع کے پٹوری تھانہ علاقے میں آرتی جگدیش مہیلا کالج روڈ پر پیش آیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پٹوری پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور پولیس نے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی۔ اس واقعہ کے بارے میں گھر والوں نے بتایا کہ نو پربھات رات کو اپنے دوست کے گھر کھانا کھانے گیا تھا۔ رات گئے وہ رات کا کھانا کھانے کے بعد موٹر سائیکل سے اپنے گھر واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران پٹوری کے ارتی جگدیش ویمنس کالج روڈ پر ایک گاڑی سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے اس کے سر میں شدید چوٹ آئی۔ واقعہ کے دوران ہی اس کی موت ہو گئی، اہل خانہ کو واقعے کا کافی بعد میں علم ہوا تاہم واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر پنچنامہ تیار کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

بھاری مقدار میں اسلحہ کے ساتھ ایک اسمگلر گرفتار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے مسری گھراری تھانے کی پولیس کو اس وقت ایک بڑی کامیابی ملی جب پولیس نے مکامہ کے ایک اسلحے کے اسمگلر کو اسلحے سمیت گرفتار کر لیا۔ گرفتار بدمعاش کے پاس سے پولیس نے 04 پسٹل، 08 میگزین اور 62 زندہ کارتوس برآمد کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مسری گھراری تھانہ صدر فیض الانصاری کو یہ کامیابی این ایچ 28 پر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ملی۔ پکڑے گئے اسلحہ اسمگلر کی شناخت مکامہ کے شیو نگر کے پپو کمار عرف پریم بابو ولد نردھن پاسوان کے طور پر کی گئی ہے۔ صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ پکڑے گئے اسلحہ اسمگلر سے پوچھ تاچھ کے دوران کئی اہم اطلاعات موصول ہوئی ہے جس پر پولیس نے کام شروع کر دیا ہے۔ اور جلد ہی اسلحے کی اسمگلنگ میں ملوث دیگر مجرموں کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا، انہوں نے بتایا کہ گرفتار اسمگلر سمستی پور کے کسی گینگ کے ساتھ مل کر اسلحہ خریدتا تھا اور اسے اپنے علاقے میں لے جا کر اچھے داموں پر فروخت کرتا تھا۔ پکڑا گیا اسمگلر قبل میں بھی اسلحہ فروختگی کا کاروبار کرتے ہوئے پکڑا جا چکا ہے۔ اے ایس پی سنجے پانڈے نے یہ ایک پیشہ ور اسلحہ اسمگلر ہے۔ اسکے خلاف مکامہ میں تین، بیگوسرائے کے پھلوریہ تھانہ میں ایک اور باڑھ تھانہ میں ایک معاملہ درج ہے۔ اسلحے کے اسمگلر کی گرفتاری میں مسری گھراری تھانہ کی پولیس کے علاوہ ڈی آئی یو کے شیو پوجن کمار، چندر کیتو کمار، امیت کمار، دھنجے کمار وغیرہ شامل تھے۔

بے قابو ٹرک نے مختلف مقامات پر 4 افراد کی جان لے لی

ویشالی: منگل کو سڑک پر موت کی طرح دوڑتے ٹرک نے مختلف مقامات پر چار لوگوں کی جان لے لی۔ مرنے والوں میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ جو پولیس چوکی پر پانی بھرنے آئی تھی۔ جبکہ ایک شخص کی حالت تشویشناک ہے۔ اس دوران ٹرک نے پولیس پیکٹ کو بھی کچل دیا۔ چاروں مرنے والوں کا تعلق ویشالی ضلع سے بتایا جاتا ہے۔ فاکولی میں ہوئے حادثہ میں مرنے والوں میں گورول تھانہ صدر کے والد کنال کمار، ویر سنگھ اور ہرسر کے رہنے والے دھیرج کمار ساہ بتائے گئے ہیں۔ وہیں بیلسر مونا چوک پر ہوئے حادثہ میں آنجہانی جمنا رائے کی بیوی کرشنا دیوی اور بہور کھا کے رہنے والے ناگیندر مہتو کی موت ہو گئی۔ معلومات کے مطابق مظفر پور ضلع کے فاکولی اوپی علاقے کے تحت اوپی کے قریب ایک بے قابو ٹرک نے بائک سوار دو نوجوانوں کو کچل دیا۔ دونوں موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ دونوں موٹر سائیکل سواروں کی موت کے بعد پکڑے جانے کے ڈر سے ڈرائیور ٹرک لے کر حاجی پور کی طرف بھاگنے لگا۔ اس دوران پولیس کی تفتیش سے بچنے کے لیے گاڑی کا رخ سرایا کی طرف موڑ دیا گیا۔ جہاں ٹرک ڈرائیور نے بیلسر مونا چوک کے قریب ٹرک بائک سواروں ناگیندر مہتو اور شمبھو سنگھ کو کچل دیا۔

ماپورین دیوی مندر کے احاطے میں سیاحتی سہولیات کی ترقی کے لیے ٹپوگرافیکل سروے کا کام شروع: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پٹنہ کی ٹیم نے ماں پورن دیوی مندر کے احاطے میں سیاحتی سہولیات کی ترقی کے لیے ٹپوگرافیکل سروے کا کام شروع کر دیا ہے۔ پورن دیوی مندر کے احاطے میں ٹپوگرافیکل سروے شروع کرنے سے پہلے ضلع افسر نے پٹنہ کی ٹیم اور سب ڈویژنل افسر صدر پورنیہ کے ساتھ میٹنگ کی اور ہدایت دی کہ سروے کا کام غلطی سے پاک طریقے سے کیا جائے۔ پٹنہ کی ٹیم نے بتایا کہ فی الحال مندر کے احاطے اور اس کے قریب نشان زدہ زمین کا سروے مکمل ہونے کے بعد اس کا تفصیلی ڈیزائن تیار کیا جائے گا۔ ضلع افسر نے سب ڈویژنل افسر صدر پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ ٹاپوگرافی سروے کے کام کی نگرانی کو یقینی بنائیں اس کے ساتھ ہی ماں پورن دیوی مندر کو ایس ایچ 60 سے ملانے والی مجوزہ نئی سڑک کی تعمیر کے لیے پانچ کروڑ باسٹھ لاکھ روپے کی انتظامی منظوری مل گئی ہے اور اس کا تخمینہ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ پورنیہ ضلع میں 28.01.2025 کو پرگتی یاترا کے دوران عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ایچ ایس 60 سے ماں پورن دیوی مندر گیٹ تک سیدھی سڑک کی تعمیر اور ماں پورن دیوی مندر کے احاطے کے اندر محکمہ سیاحت کی طرف سے سیاحتی سہولیات کی ترقی کا اعلان کیا تھا سیاحتی سہولیات کی ترقی اور ماں پورن دیوی مندر کے احاطے میں ایک نئی سڑک کی تعمیر کے لیے 04.02.2025 کو وزراء کی کونسل سے انتظامی منظوری حاصل کی گئی ہے ماں پورن دیوی مندر کمپلیکس میں سیاحتی سہولیات کے ترقیاتی کام تقریباً 39 کروڑ روپے کی لاگت سے کئے جائیں گے۔ ماں پورن دیوی مندر کے احاطے میں سیاحتی سہولیات کی ترقی کے ساتھ، ماں پورن دیوی کے آنے والے عقیدت مندوں کو کافی سہولت ملے گی اور پورنیہ اور آس پاس کے اضلاع کے لوگوں کو مذہبی دورے کے ساتھ ساتھ بچوں اور کنبہ کے ساتھ خوشگوار وقت گزارنے کا موقع ملے گا زمین کے حصول کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ماں پورن دیوی مندر کے احاطے کے پاس کافی زمین دستیاب ہے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے تاریخی ماں پورن دیوی مندر کامپلکس کا ترقیاتی کام ایک تحفہ ہے یہ بھی مانا جاتا ہے کہ پورنیہ کا نام ماں پرن دیوی سے پڑا ہے اس لیے ماں پرن دیوی مندر کے احاطے کی ترقی اور بھی اہم ہو جاتی ہے جیسے جیسے پورنیہ ترقی کر رہا ہے، پورنیہ کے تمام اہم مقامات کو ترجیحی فہرست میں رکھ کر حکومت اور ضلع انتظامیہ کی طرف سے ترقی کا کام کیا جا رہا ہے۔

جے ڈی یو لیڈر اور ضلع پریشد چیئرمین آفتاب عظیم نے بہار بجٹ کو تاریخی اور انقلابی قرار دیا

بہار میں 3 لاکھ 17 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ، تمام طبقوں اور علاقوں کا خیال رکھا گیا: شگفتہ عظیم

ارریہ: (اے این بی) بہار میں پیش کردہ مالیاتی بجٹ 2025-26 کو تاریخی اور انقلابی قرار دیتے ہوئے جے ڈی یو کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن قانون ساز اور اسمبلی کے سابق امیدوار لیڈر محترمہ شگفتہ عظیم اور ضلع پریشد چیئرمین آفتاب عظیم پپو نے کہا کہ اس بجٹ میں بہار کے ہر طبقے، ہر علاقے اور ہر شہری کا خیال رکھا گیا ہے۔ بجٹ کا حجم 3 لاکھ 17 ہزار کروڑ روپے ہوگا جو کہ گزشتہ سال کے بجٹ سے 38 ہزار 169 کروڑ روپے زیادہ ہے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ اس بار کے بجٹ میں نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے، روزگار پر مبنی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور مختلف سماجی اور اقتصادی اسکیموں کو وسعت دینے کی کوشش کی گئی، جس سے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ اہم نکات جو اس بجٹ میں شامل ہیں۔ 1. بڑے شہروں میں خواتین کے لیے ہاسٹلز کی تعمیر: بڑے شہروں میں کام کرنے والی خواتین کے لیے ہاسٹل بنائے جائیں گے، جو کام کی جگہ پر ان کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنائیں گے۔ 2. 358 بلاکوں میں کھولے جائیں گے ڈگری کالج: اعلیٰ تعلیم کے مواقع بڑھانے کے لیے بہار کے ہر بلاک میں ڈگری کالج کھولے جائیں گے۔ 3. بڑے سب ڈویژنوں میں ریفرل ہسپتالوں کی تعمیر: بڑے سب ڈویژنوں میں صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے اسپتال بنائے جائیں گے۔ 4. 108 میونسپل طبی سہولت مراکز: طبی سہولیات کو بڑھانے کے لیے ہر شہر میں 108 میونسپل طبی سہولت مراکز کھولے جائیں گے۔ 5. کینسر ہسپتال کی تعمیر: تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں کینسر ہسپتال کھولے جائیں گے، اور بیگوسرائے میں ایک کینسر ہسپتال بھی تعمیر کیا جائے گا۔ 6. پسماندہ طبقات اور SC-ST کے لیے وظائف: پسماندہ ذاتوں اور SC-ST زمرے کے طلباء کے لیے اسکالرشپ کو دوگنا کیا جائے گا۔ 7. ہر بلاک میں آؤٹ ڈور اسٹیڈیم: ریاست کے ہر بلاک میں آؤٹ ڈور اسٹیڈیم بنانے کا انتظام ہے، جس سے کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ 8. سائبر کرائم کی روک تھام کے لیے ڈیٹا سینٹر: سائبر کرائم پر قابو پانے کے لیے ڈیٹا سینٹر قائم کیا جائے گا۔ 9. مہیلا پنک بس سروس: پنک بسیں بڑے شہروں میں چلیں گی، بشمول ڈرائیور اور کنڈکٹر دونوں خواتین ہوں گی، جو خواتین کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنائے گی۔ 10. سولر پلانٹس اور نہری منصوبے: نہر کے ساتھ سولر پلانٹس لگائے جائیں گے، جس کے لیے 25 کروڑ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ 11. ہوم اسٹے اسکیم کی توسیع: ہوم اسٹے اسکیم کو فروغ دیا جائے گا اور خواتین گائیڈز کو بحال کیا جائے گا جس سے خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا۔ 12. پورنیا ہوائی اڈے سے پروازیں شروع ہوں گی: پورنیہ ہوائی اڈے سے اگلے تین مہینوں میں پروازیں شروع ہوں گی، جس سے مشرقی بہار میں ٹرانسپورٹ خدمات میں بہتری آئے گی۔ جے ڈی (یو) لیڈر شگفتہ عظیم اور ضلع پریشد کے صدر آ

روزہ فضائل اور مقاصد

از: مبلغ اسلام مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی
آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

ماہ رمضان المبارک کی برکتوں کا کیا کہنا، اس محترم وعظمت والے مہینے کی شان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی کہ اس کا پہلا عشرہ رحمت والا، دوسرا عشرہ مغفرت والا اور آخری عشرہ جہنم سے آزادی پانے کا زمانہ ہے۔ اللہ اکبر

یہ بھی فرمایا رمضان کے مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ بندوں پر رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے، جہنم کے دروازے بند کردیتا ہے اور انسانوں کو بہکانے اور ورغلانے والے گمراہ اور سرکش شیاطین کو قید میں ڈال دیتا ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر! یہ بھی فرمایا: اگر میری امت رمضان کی قدر ومنزلت جان لیتی تو تمنا کرتی کہ کاش سال کہ ۱۲ مہینے رمضان ہی کے ہوں۔ اور اس مہینے میں روزہ رکھنے والے کو بشارت سناتے ہوئے فرمایا: جو شروع رمضان سے آخر رمضان تک پورے روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہوجائے گا گویا آج ہی ماں کی شکم سے دنیا میں آیا ہو۔ ماہ رمضان کے اس قدر فضائل ومناقب ہونے کے باوجود مسلمانوں کی بڑی تعداد اس مہینے سے خاطر خواہ فیضیاب ہونے کی کوشش کرتی نظر نہیں آتی۔ شاید ایسا علم کی کمی اور دین سے دوری کے سبب ہے اس لیے میں نے ضروری سمجھا کہ عام فہم زبان میں رمضان شریف کی عظمتوں اور برکتوں کا مختصر تذکرہ کردیا جائے اور کچھ باتیں تحریر کردی جائیں تاکہ عام لوگ اس سے فائدہ اٹھاسکیں اور بے عملی اور غفلت کی چادر اتار کر میدان عمل میں آجائیں۔

ذیل کی حدیثوں سے قارئین رمضان المبارک کے روزوں کے فضائل بخوبی سمجھ سکتے ہیں:

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے ہر نیک عمل کا ثواب دس گنا سے بڑھا کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے سوائے روزہ کے، روزہ کے بارے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں خود دوں گا۔ (صحیح مسلم، باب فضل الصیام، حدیث نمبر: ۲۷۶۳) دوسری روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہوتا ہے لیکن روزہ میرے لیے ہے اور اس کا بدلہ میں خود ہی دوں گا کیوں کہ بندہ اپنی خواہش اور کھانا پینا میرے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملنے کے وقت۔ روزہ دار کے منہ کی مہک اللہ کے نزدیک مشک اور کستوری سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ (صحیح البخاری، حدیث نمبر: ۷۴۹۲)

رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں:

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان المبارک آگیا ہے، یہ برکت والا مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں، اس میں رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، سرکش شیطانوں کو طوق ڈال دیے جاتے ہیں، اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس کی بھلائی سے محروم رہا وہ بلاشبہ محروم ہے۔ (سنن نسائی، حدیث نمبر: ۲۱۱۸)

رمضان کی برکتوں سے گناہوں کی بخشش: **حدیث**: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس ایک نہایت عظمت والا بابرکت مہینہ تشریف لا رہا ہے، اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں کی راتوں سے افضل ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں اور اس کی راتوں میں نماز (تراویح) پڑھنا سنت قرار دیا ہے، جس نے اس میں ایک (نفل) نیکی کی (تو اس کا ثواب اتنا ہے) گویا اس نے کسی دوسرے مہینے میں ایک فرض ادا کیا ہے اور جس نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا (تو اس کا اجر اتنا ہے) جیسے اس نے کسی دوسرے مہینے میں ستر فرض ادا کیے، یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ غریبوں اور محتاجوں کے ساتھ ہمدردی کرنے کا مہینہ ہے، اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے، اس میں جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے اس کے گناہوں کی بخشش ہوجاتی ہے اور اس کو دوزخ سے آزاد کردیا جاتا ہے اور اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا روزہ دار کو ملتا ہے، لیکن اس کا ثواب کم نہ ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر شخص تو افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتا۔ اس پر حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہی ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو کسی کو ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک پیالہ پانی سے روزہ افطار کروائے گا، اور جس نے کسی کو پیٹ بھر کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض کوثر سے پانی پلائے گا جس کے بعد اسے جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی، یہ وہ مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ بخشش کا اور تیسرا عشرہ دوزخ سے آزادی کا ہے، جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام (یا ملازم) سے تھوڑا کام لے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا، اور اس کو دوزخ سے آزاد فرمادے گا۔ (شعب الایمان للبیہقی، حدیث نمبر: ۳۴۵۵)

رمضان کا روزہ پچھلے گناہوں کے کفارے کا سبب ہے: **حدیث**: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے حدود کو پہچانا اور ان باتوں سے پرہیز کیا جن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے تھا اس کا یہ عمل پچھلے گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گا۔ (صحیح ابن حبان، باب فضل رمضان، حدیث نمبر: ۳۵۰۲)

رمضان کی راتوں میں بے حساب بندوں کی بخشش: **حدیث**: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ رمضان کی ہر رات ساٹھ ہزار بندوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے، تو جب رمضان کی آخری رات ہوتی ہے اللہ تعالیٰ پورے رمضان میں جتنے بندوں کی مغفرت فرما چکا ہوتا ہے، اتنی ہی مقدار میں آخری رات بندوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ (الترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۱۴۸۵)

روزہ اور قرآن شفاعت کریں گے: **حدیث**: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ اکرم ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں بندے کے حق میں قیامت کے دن شفاعت کریں گے، روزہ کہے گا "الٰہی میری وجہ سے اس بندے نے دن کو کھانا، پینا اور خواہشات کو چھوڑ دیا تھا، لہٰذا! میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما" قرآن کہے گا "الٰہی میری وجہ سے یہ بندہ رات کو قیام کرتا تھا، میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما" تو اللہ تعالیٰ دونوں کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ (مسند احمد، حدیث نمبر: ۶۷۸۵) لہٰذا ہم سب لوگوں کو چاہیے کہ روزہ کے اہتمام کے ساتھ ماہ رمضان المبارک میں تلاوت قرآن پاک کا بھی خاص اہتمام کیا کریں۔ جبھی اس کی برکتوں سے ہم فیض یاب ہوپائیں گے۔

ماہ رمضان میں پانچ نوازشیں: **حدیث**: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کو رمضان میں پانچ باتیں عطا کی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کی امت کو نہیں ملیں۔ (۱) جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھتا ہے اور جس پر نظر کرم فرمادیتا ہے اسے کبھی عذاب نہیں دے گا۔ (۲) شام کے وقت روزہ داروں کی منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ (۳) ہر دن رات فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ (۴) اللہ تعالیٰ جنت کو حکم فرماتا ہے میرے بندوں کے لیے خوب تیار اور مزین ہو جا عنقریب وہ دنیا کی تکلیف سے یہاں آکر آرام پائیں گے۔ (۵) جب رمضان کی آخری رات ہوتی ہے تو اللہ ان سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ کسی نے عرض کی وہ شب قدر ہوتی ہے؟ فرمایا: نہیں بلکہ جب کام کرنے والے کام سے فارغ ہوتے ہیں تو اس وقت وہ اپنے کام کی مزدوری پاتے ہیں۔ (الترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۱۴۵۶)

روزے کے سبب پچھلے گناہوں کی معافی: **حدیث**: جس نے رمضان کے روزے ثواب کی نیت سے اور اللہ کی خوشنودی کے لیے رکھے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (صحیح البخاری، حدیث نمبر: ۳۸) بعض کم نصیب لوگ بلا وجہ رمضان المبارک کے فرض روزے نہیں رکھتے ایسے لوگوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت مذمت بیان کی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

بلا عذر رمضان کا روزہ نہ رکھنے والے پر وعید: **حدیث**: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کا ایک روزہ بھی جان بوجھ کر بلا عذر چھوڑ دیا تو زمانہ بھر کا روزہ اس کی قضا نہیں ہوسکتا، اگرچہ وہ اتنی مدت روزہ رکھ بھی لے۔ (یعنی رمضان کی فضیلت وہ اب حاصل نہیں کرسکتا) (صحیح البخاری، باب اذا جامع فی رمضان، حدیث نمبر: ۱۹۳۴)

روزہ بھوک اور پیاس کا نام نہیں: **حدیث**: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہت سے روزہ داروں کو روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ (مسند احمد، حدیث نمبر: ۹۹۳۶)

حدیث: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کچھ حاجت نہیں کہ وہ اپنے کھانے پینے کو ترک کردے۔ (صحیح البخاری، حدیث نمبر: ۱۹۰۳) ان فرامین رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اچھی طرح سمجھ لیں کہ روزے کا مقصد بھوکا پیاسا رہنا نہیں بلکہ شہوت کو توڑنا، نفس امارہ کو مغلوب کرنا ہے اور روزے کا مقصد تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔

مقاصد روزہ: بنیادی طور پر روزہ کا مقصد تقویٰ اور پرہیزگاری کا حصول ہے، اپنے نفس کو پاکیزہ کرنا ہے اور حکم خداوندی کے سامنے سر تسلیم جھکا دینا ہے، جو چیزیں گیارہ مہینے حلال رہتی ہیں وہ اس مہینہ بحالت روزہ محض حکم الٰہی سے حرام ہوجاتی ہیں۔ تو اس طرح تیس روز کی سالانہ مشق سے نفس کو نظم وضبط کا پابند بنانا بھی ہے۔ غور کریں گرمی کا موسم ہے روزہ دار کو سخت پیاس لگی ہوتی ہے، مکان میں تنہا ہے ٹھنڈا میٹھا پانی اور دیگر مشروبات موجود ہیں، کوئی سخت بھوکا ہو اور گھر میں اچھے اچھے کھانے بھی موجود ہوں، دیکھنے والا بھی کوئی نہیں پھر بھی نہ پیتا ہے نہ کھاتا ہے محض اپنے خالق ومالک کے حکم کے سبب اس نے سب حلال چیزیں چھوڑ دیں اور اپنے نفس کو روک رکھا ہے، یہی حکم الٰہی کی پاسداری اللہ کو عزیز ہے، یہی تقویٰ ہے، نفس پر اللہ کا حکم غالب ہے، اسی طرح اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ صاحب ثروت لوگوں کو بھوک وپیاس کی مشق سے مفلوک الحال لوگوں کی فاقہ کشی کا احساس دلانا بھی مقصود ہے۔

اصل روزہ تو یہ ہے کہ کھانے پینے اور خواہش نفسانی سے باز رہنے کے ساتھ ساتھ کان، آنکھ، زبان، ہاتھ پاؤں الغرض سرتاپیر تمام اعضائے جسم کو ہر طرح کے گناہوں سے محفوظ رکھا جائے۔ کانوں کو ناجائز وبیہودہ باتوں، جھوٹ، غیبت اور چغلی کی باتیں سننے سے بچایا جائے، آنکھوں کو شرم وحیا کا لباس پہنایا جائے، زبان کی جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ اور دوسری نامناسب باتوں سے حفاظت کی جائے، پاؤں کو کسی معصیت اور برائی کی طرف نہ اٹھایا جائے اور پیٹ کو حرام اور مشتبہ رزق سے محفوظ رکھا جائے کہ یہی مقاصد روزہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب لوگوں کو بامقصد روزہ رکھنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۵ مارچ ۲۰۲۵ء

الیکشن کمیشن جب کرے اقرار
ووٹنگ میں دھاندلی روکنا ہے بے کار

اس حقیقت میں اب کوئی شبہ نہیں رہا ہے کہ بی جے پی نے ملک گیر سطح پر اسمبلی الیکشن اور لوک سبھا الیکشن جیتنے کے لئے بہت بڑے پیمانے پر بوگس الیکشن لسٹ تیار کئے ہیں اور ایک ہی نام کے کئی لوگ اس ووٹر لسٹ میں ہیں اور چھان بین کرنے سے پتہ چلا کہ وہ سبھی ایک ہی آدمی کے ہیں اور ایسے بوگس نام بی جے پی حامیوں کے ہیں جو مختلف وارڈوں سے ووٹ دے سکتے ہیں اس وقت تو الیکشن کمیشن نے اس حقیقت کو تسلیم کرلیا ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بوگس ووٹر لسٹ تیار کرانے کا جو الزام لگایا تھا اس میں سچائی ہے اور اس سچائی کو کوئی بھی جھٹلا نہیں سکتا۔ ممتا بنرجی نے جو الزام لگایا تھا کہ ایک ہی ووٹر مختلف ریاستوں میں ایک ہی نام اور ووٹر کارڈ رکھتا ہے جو الگ الگ ریاستوں میں ہے یعنی ایک شخص کے کم از کم 20 کارڈ مختلف ریاستوں کے ہیں اور اس طرح سے دیکھا جائے تو کروڑوں کی تعداد میں ایسے لوگ ہیں جس کے الگ الگ ریاستوں کے ووٹر کارڈ ہیں اور یہ ووٹر کارڈ اس صفائی کے ساتھ تیار کئے گئے ہیں کہ انہیں کوئی بھی پکڑ نہیں سکتا۔ اسی سے سوچ لینا چاہئے کہ مودی حکومت نے الیکشن کمیشن سے ساز باز کر کے کتنے کروڑ بوگس ووٹر کارڈ تیار کئے ہوں گے اور اسی بنیاد پر بی جے پی نے ہریانہ، مہاراشٹر، راجستھان، اترا کھنڈ اور دہلی ومدھیہ پردیش الیکشن میں کامیابی حاصل کی جبکہ ان ریاستوں کے لوگوں کے اندر بی جے پی کے خلاف زہر بھرا ہوا تھا اور ہریانہ کے لاکھوں کی تعداد میں کسان بی جے پی سے الرجک تھے اور مودی حکومت کی کسان دشمن پالیسی سے بے حد نفرت کرنے لگے تھے لیکن الیکشن کا نتیجہ نکلا تو لاکھوں کی تعداد میں کسان ہکا بکا رہ گئے، وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہریانہ کے الیکشن میں بی جے پی کو کامیابی ملے گی جبکہ پورا ہریانہ خاتون پہلوان کے جنسی استحصال کے خلاف آواز اٹھا رہا تھا جب بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ اور باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (ریسلنگ اور باکسنگ) کے صدر برج بھوشن سنگھ پر انگنت خاتون پہلوانوں نے جنسی استحصال کئے جانے کا الزام عائد کیا تھا اور مہینوں دہلی کے جنتر منتر میں ان خواتین پہلوانوں کے احتجاج اور الزامات کو کوئی اہمیت نہ دے گویا ملک کے لئے تمغے جیتنے والی خواتین کی کوئی عزت پی ایم مودی کی نظر میں نہیں تھی۔ مودی ویسے بھی زانیوں سے بہت قربت رکھتے ہیں ورنہ آشا رام باپو اور بلقیس بانو (گجرات فساد 2002) کے 11 زانیوں کو قید سے رہا کیوں کیا جاتا۔ بہرکیف مودی کی سحر سامری بنگال کی شیرنی کے سامنے آکر کچکڑے کی طرح سے پچک کر رہ گئی ہے، گزشتہ 2011 سے جب سے ممتا بنرجی ریاستی سطح پر اقتدار میں آئی ہیں بی جے پی کو ہر محاذ پر شکست ہوئی ہے۔ بی جے پی کو بار بار ریاستی صدر کے عہدے میں تبدیلی کرنی پڑی ہے کبھی راہل سنہا تو کبھی دلیپ گھوش تو کبھی کوئی اور، لیکن بی جے پی بنگال میں ایسا کوئی بے جگرا سامنے نہیں لاسکی جو ریاست کے عوام کے لئے قابل قبول ہوا اور جہاں تک شوبھیندو ادھیکاری کا معاملہ ہے تو اسے بیر بھوم، مدناپور، جھاڑگرام تک محدود رکھا جائے کیونکہ اس سے زیادہ آگے بڑھنے کی اس کی استطاعت ہی نہیں اور ویسے بھی لوگ اس کے ہر روز کے بے سروپا باتیں سنکر اوب چکے ہیں اور انہیں اچھی طرح سے سمجھ میں آچکا ہے شوبھیندو ادھیکاری سمیت بی جے پی کے تمام لیڈران کیسے اور کس فطرت کے ہیں۔

ابھی جبکہ الیکشن کمیشن نے اس حقیقت کو مانا ہے بہت سارے بوگس شناختی کارڈ سامنے آئے ہیں لیکن اس کے باوجود الیکشن کمیشن بے جان انداز میں یہ دعویٰ کررہے ہیں کہ بوگس ووٹنگ کا کوئی چانس نہیں ہے۔ موجودہ الیکشن کمیشن کا تعلق تو براہ راست بی جے پی اور پی ایم مودی سے ہے لیکن سابق چیف الیکشن کمیشن راجیو کمار نے بہت زیادہ بلند بانگ دعویٰ کرتے تھے کہ تمام انتخابات پرامن، مکمل اور دھاندلیوں سے پاک ہوں گے تو ان کے دور اقتدار میں کروڑوں کی تعداد میں جعلی ووٹر کارڈ کہاں سے آگئے جبکہ اور بیجنل ووٹروں کے نام حذف کرلئے گئے ہیں۔ بنگال میں اگر ممتا حکومت چاہے تو بی جے پی کی ان تمام دھاندلیوں، چوری چماری اور ووٹروں سے ٹھگی کی بھرمار کردی گئی اور بی جے پی نے ان جعلی ووٹروں کی مدد سے کئی ریاستوں کے اسمبلی الیکشن جیت لئے، اس وقت وہ راجیو کمار کہاں ہیں جن کے دور میں ایک ہی نام اور ایک ہی نمبر والے فوٹو شناختی الیکٹورل کارڈ مختلف ریاستوں میں بنے اور کروڑوں کی تعداد میں بنے کیا انہیں اپنے دور اقتدار میں یہ سب کچھ نظر نہیں آیا تھا۔ اور مودی اور ان کے قصیدہ خواہوں کے بلند بانگ دعوے کہ ایک نیشن ایک ووٹ۔ سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ ہندستان سے لے کر امریکہ تک مودی اینڈ کمپنی کی قلعی کھل چکی ہے اور یہ ملک بڑی تیزی سے زوال پذیر ہے پھر بھی اس ملک کے لوگ مودی کو ووٹ دیتے ہیں بلکہ یوں کہا جائے تو بہتر ہوگا جعلی شخصیت کے ووٹ جعلی لوگوں کے لئے پڑتے ہیں۔ (خ الف ف)

بی جے پی اور آر ایس ایس کے لئے 2029 سے زیادہ 2026 اہم کیوں؟

خورشید فرازی

اگر کوئی یہ کہے کہ سال 2029 اس ملک کے لئے اہم ترین سال تصور کیا جائے تو بہتر ہے کیونکہ 2029 میں اپنی چار سال کا وقفہ ہے لیکن یہ سال اہم کیوں ہوگا تو اس کے جواب میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ 2029 کو اس لئے اہم سال کہا جاسکتا ہے اس سال جنرل الیکشن ہوگا، لیکن اب ہندستانیوں کی نظر میں کیا لوک سبھا اور کیا اسمبلی انتخابات کسی کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے جب سے انہیں پتہ چلا ہے کہ مرکزی حکومت بڑے دھڑلے اور سینہ زوری کر کے اس کا اعتراف کرتی ہے کہ عدالتوں کے تمام جج اور الیکشن کمیشن سبھی آر ایس ایس کے پر چالک ہیں اور دھاندلی ان کی گھٹی میں پڑی ہے اور جب الیکشن کو کوئی اعتراض نہیں تو پھر ووٹرس کو کیوں ہونے لگا اعتراض لہٰذا 2029 میں اگر لوک سبھا الیکشن ہونے جارہا ہے تو اس میں کوئی خص بات تو ہوگی نہیں جسطرح سے 2014 سے بیشتر الیکشن بشمول لوک سبھا الیکشن میں وہ چوری چماری کے ذریعہ بڑی ڈھٹائی کے ساتھ اقتدار پر قبضہ کرتی آرہی ہے وہ 2029 میں بھی کرلے گی کیونکہ نیا چیف الیکشن کمیشن تو باقاعدہ بی جے پی کا شردھالو اور آر ایس ایس کا پر چالک ہے۔ بی جے پی نے اس کا اعتراف کیا ہے اور چیف الیکشن کمیشن کی تقرری کے سلسلے میں آل پارٹی میٹنگ بلائی گئی تھی جس میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی بھی شریک ہوئے تھے لیکن ملک کے 26 ویں چیف الیکشن کمیشن کے طور پر گیانیش کمار کا نام جب سامنے آیا تو گیانیش کمار اور بھاجپا ایک دوسرے سے لازم ملزوم نظر آئے اور راہل گاندھی نے اس نام پر سخت اعتراض جتایا جس پر بحث طول پکڑ گئی اور کوئی فیصلہ ہوتا نظر نہیں آیا تو راہل گاندھی اس بے کار محض میٹنگ سے اٹھ کر واپس چلے گئے تو نصف شب کو جب میدان اپوزیشن سے خالی نظر آیا تو بی جے پی کے مرکزی لیڈران نے فوراً گیانیش کمار کا چیف الیکشن کمیشن کے طور پر تقرری کردی جس پر کانگریس نے شدید احتجاج کیا کہ رات کے اندھیرے میں صرف گناہ ہوتے ہیں کوئی اچھا کام نہیں ہوتا اور گیانیش کمار کی تقرری مرکز نے رات کے اندھیر بیس کی جب وہاں اپوزیشن میں کوئی نہ تھا اور اس طرح سے کانگریس گیانیش کمار کی تقرری کو بے کار محض اور غلط قرار دیتی ہے۔ لیکن بی جے پی حکومت کے تو سبھی کام ایسے ہی ہیں پورے ملک کو نوچ کھسوٹ کر رکھ دیا گیا ہے اور ہندو صرف اس لئے مالا جپ رہے ہیں کہ انہیں رام مندر کا تحفہ ملا ہے 2014 سے لیکر اب تک مودی حکومت نے ایک بھی اچھا اور ترقیاتی کام کیا ہے تو نشاندہی کی جائے۔ ایسے میں یہ کہنا کہ 2029 کے لوک سبھا الیکشن میں کیا ہوگا تو اس سلسلے میں صرف اتنا ہی کہا جاسکتا ہے کہ اس لوک سبھا الیکشن میں بھی جرم اور گناہ آلود لوگ آگے آگے نظر آئیں گے اور سچائی کسی دور کونے میں پڑی سسکتی کراہتی نظر آئے گی۔ فرقہ پرستوں کو اس کی فکر نہیں ہے کہ 2029 کا الیکشن کیسے جیتا جائے گا، انہیں اطمینان ہے کہ 2029 سے پہلے درجن بھر مسجدوں کو گرادیا جائے گا اور مسلمانوں کی شریعت میں بیجا دخل اندازی کر کے عدالت سے اپنے پرچالک شردھالوں ججوں سے فیصلہ اپنے حق میں کروالیا جائے گا اور اس ملک کے ہندو متحد ہوجائیں گے لیکن اس مرتبہ بی جے پی کی مکارانہ اور عیارانہ سیاست کو سیکولر 95 فیصد ہندوؤں سے جھٹکا پہنچے گا اور اس کی شروعات بنگال کرے گا جہاں 2026 کو اسمبلی الیکشن ہے اور لوک سبھا الیکشن کے لئے بنگال الیکشن 2026 کی حیثیت سیمی فائنل جیسی ہے اور اس مرتبہ بی جے پی نے کسی طرح سے آر ایس ایس کو بنگال میں بھرپور زور لگادینے کے لئے کہہ دیا ہے۔ ابھی ہوڑہ کے الو بیڑیا میں ریاستی بی جے پی اور مرکزی لیڈران کے ساتھ آر ایس ایس کے درمیان جمعہ اور سنیچر کو دو روزہ میٹنگ ہوئی تھی اور یہ کوآرڈینشن میٹنگ آپسی غلط فہمیوں کو ختم کرنے کے سلسلے میں ضروری بات چیت ہوئی اور اس پر زور دیا گیا کہ 2026 میں بنگال کے الیکشن میں کسی بھی طرح سے حکمراں جماعت کو شکست دی جائے، لیکن ان کے سامنے ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ بنگال میں کل آبادی کا 27 فیصد مسلمان ہیں اور دیگر 7 فیصد سکھ، جین، زرتشت (پارسی) ہیں جس میں سے 27 فیصد تو مکمل طور پر حکمراں جماعت کے ساتھ ہے اور بی جے پی۔ آر ایس ایس اس 27% سے کوئی امید نہیں رکھتی کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ بنگال میں ان سے رابطہ کرنے کا کوئی سرا نہیں ہے اور یہ 27% فرقہ جو مسلمان کہلاتا ہے کہ وہ فرقہ پرستوں کے مسلم نام رکھنے والے ایجنٹوں سے بھی خوف واقف ہے اور ایسے ایجنٹوں کی زبردست پٹائی کردی جاتی ہے۔ اور 66% ہندو تو اس 66 فیصد ہندو بنگالیوں میں بمشکل 3% ایسے ہیں جو پیسے کی خاطر بی جے پی کے لئے ہوئی جوئی کرتے رہتے ہیں اور ان کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے ایسے میں بی جے پی اور آر ایس ایس کے چیف موہن بھاگوت کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے کہ وہ کریں تو کیا کریں۔ مسلم ووٹرس جو ہیں وہ صد فیصد اپنی دیدی کے ساتھ ہیں اور دوسرے بنگالی طبقہ تو ان میں سے صرف 2% یا زیادہ سے زیادہ 3% بی جے پی نواز ہے ایسے ہیں وہ کریں تو کیا کریں۔

طنز و مزاح کی عمدہ مثال ''تو تو میں میں''

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

طبیب احسن اپنے قلمی نام طبیب احسن تابش سے معروف ہیں۔ 5 جنوری 1957 کو ان کی پیدائش موضع ضارہ، ضلع اورنگ آباد (بہار) میں ہوئی۔ رانچی یونیورسٹی، رانچی سے اردو میں ایم۔اے۔ کرنے کے بعد درس و تدریس کے پیشے سے منسلک ہوگئے۔ سرزمین جھارکھنڈ جو پہلے صوبۂ بہار کا حصہ ہوا کرتا تھا کے عصری منظرنامے میں طبیب احسن تابش ایک جانا پہچانا نام ہے۔ اپنی چالیس سالہ ادبی سفر میں انہوں نے متعدد مضامین، افسانے، انشائیے لکھے جو ملک کے معتبر رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ موصوف نے اردو زبان وادب کی کئی اصناف میں طبع آزمائی کی ہے لیکن ان کی پہچان طنز و مزاح کی وجہ سے ہے۔ ''احوال واقعی'' کے عنوان سے اپنے پیش لفظ میں طبیب احسن تابش لکھتے ہیں کہ میرے مضامین کا مجموعہ ''تو تو میں میں'' جو طنز و مزاح پر مشتمل ہے، آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے سارے مضامین اخبار و رسائل میں شائع شدہ ہیں۔ احباب علم و دانش اور رفقائے کرام کے پیہم اصرار کی وجہ سے متفرق و منتشر مضامین کو یکجا کیا گیا ہے اور اسے کتابی شکل میں منظر عام پر اس لئے لایا گیا تا کہ آپ جیسے باذوق قارئین بآسانی رسائی حاصل کر سکیں اور میری ساری زندگی کا یہ انمول تخلیقی سرمایہ بھی محفوظ ہوجائے۔ ''طنز و مزاح کا پیکر: طبیب احسن تابش'' کے عنوان سے ڈاکٹر اختر آزاد (جمشید پور) لکھتے ہیں کہ طنز اور مزاح معنی کے اعتبار سے اپنی الگ الگ دنیا رکھتے ہیں۔ لیکن فکری اور اثر انگیزی کے باعث دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ جہاں طنز میں توہین کا پہلو نمایاں ہوتا ہے وہیں مزاح چہرے پر تبسم کا غازہ ملتا ہے۔ اگر مزاح نگار عقل سلیم سے کام نہ لے تو مزاح تمسخر بن کر رہ جاتا ہے۔ طنز کے پیچھے مثبت خیال کا ہونا ضروری ہے، ورنہ مقصد فوت ہوجاتا ہے اور ساری محنت بے کار چلی جاتی ہے۔ لیکن جہاں دونوں کے حسین امتزاج سے طنز و مزاح کی دنیا آباد ہوتی ہے وہاں آنکھوں سے آنسو چھلکتے ہیں اور وہیں ہونٹوں پر قہقہے بھی محو رقص ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر وکیل احمد رضوی (رانچی) طبیب احسن کی ادبی کاوشوں کے سلسلے میں لکھتے ہیں کہ طبیب احسن تابش کا تخلیقی سفر 1984 یعنی 40 سال قبل صرف 26 سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ یہ دور عام طور پر زمانہ شباب کہلاتا ہے۔ جس میں بے فکری، لاابالی پن اور زیب و زینت جیسے عوامل کا عمل دخل ہوتا ہے لیکن اوائل عمری میں بھی انہوں نے سنجیدگی کا دامن نہیں چھوڑا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی چند ابتدائی تخلیقات پندرہ روزہ ''آواز'' دہلی سے جون 1984 میں شائع ہوئیں جو مکتوب کی شکل میں تھیں۔ شبیر حسن شبیر ایک اچھے شاعر ہیں۔ ان کا تعلق اورنگ آباد، بہار سے ہے۔ طبیب احسن تابش کی کتاب ''تو تو، میں میں'' پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ طبیب احسن تابش فطری طور پر نہایت نیک، شریف، نرم مزاج، شیریں گفتار اور سلیم الطبع شخصیت کے حامل انسان ہیں۔ مجموعی طور پر ان کی تخلیقات کو پڑھنے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ عام طور سے معاشرے کے اندر پھیلی برائیوں، خامیوں، بداخلاقیوں اور غلط رسومات پر ضرب لگاتے ہیں اور یہ تاثر پیش کرتے ہیں کہ ان سے انسان کو پرہیز کرنا چاہئے۔ ''طبیب احسن تابش کی بہترین کاوش ''تو تو، میں میں'' پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے عزیز حمزہ پوری (رانچی) لکھتے ہیں کہ جناب طبیب احسن تابش کا ادبی سفر زندگی کے سفر کے ساتھ رواں دواں ہے۔ دشوار گزار رہ گذر اور پگڈنڈیوں پر خود کو سنبھالتے ہوئے اور توازن برقرار رکھتے ہوئے، زندگی کے نشیب و فراز کو عبور کرتے ہوئے ایک نیک مقصد کے ساتھ اپنی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ کتاب میں شامل پہلا مضمون ''کاش! چھپ جاتی میری بھی تصویر'' کے عنوان سے ہے۔ اس مضمون کے ذریعہ طبیب احسن تابش نے طنز و مزاح کے پیرائے میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اخبارات میں تصویر چھپوانے کی خواہش کم و بیش اکثر لوگوں کی ہوتی ہے۔ لوگ مرنے کے قریب ہوتے ہیں ان کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ میری تصویر اخبارات کی زینت بنے۔ اسی طرح کی تمنا رکھنے والا ایک شخص اپنی تصویر کھنچوانے کے لئے ہزاروں جتن کرتا ہے۔ بیوی کے مشورے پر ایک دن مقرر بننے کی پریکٹس کرتا ہے۔ ایک دن اخبار میں تصویر چھپتی ہے۔ اخبار میں ان کی تصویر کا چھپنا ان کے والد محترم کو پسند نہیں آتا۔ کیونکہ تصویر کشی مذہب کے خلاف ہے۔ بیٹے کی تصویر دیکھ کر وہ اخبار کو ایک طرف پھینکتے ہیں اور ڈنڈا لے کر انہیں دوڑاتے ہیں۔ یہ تصویر بھی اخبار میں شائع ہوجاتی ہے جس کی سرخی ہوتی ہے ''ایک بوڑھا ایک جوان کو دوڑا رہا ہے''۔ اس طرح طنز و مزاح کے پیرائے میں طبیب احسن نے بڑی چابکدستی سے اس مضمون کو قلم بند کیا ہے۔ طنز و مزاح پر مبنی ایک عمدہ مضمون ''ہائے رے موبائل'' کے عنوان سے ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں ایسا کون شخص ہوگا جو موبائل رکھنے کا خواہش مند نہ ہو۔ ایک شخص بڑی کوششوں کے بعد موبائل خریدتا ہے۔ ایک خاص پارٹی میں موبائل دکھا کر اپنی عظمت و رتبے کو چمکانے کی باری آتی ہے تو اسے یاد آتا ہے کہ وہ موبائل گھر پر ہی بھول گیا۔ پھر ایک دن جس دکان دار سے وہ سامان ادھار لئے رہتا ہے وہ اس کے موبائل پر قبضہ کر لیتا ہے۔ اسے ایسا محسوس ہوتا ہے گویا کسی نے اس کے جسم کا ایک عضو ہی کاٹ ڈالا ہو۔ اس طرح مصنف نے بڑی ہنرمندی سے موبائل کی اہمیت و افادیت کو اس مضمون میں پیش کیا ہے۔ طبیب احسن تابش کا ایک مزاحیہ مضمون ''مردوں سے انٹرویو'' ہے۔ اس مضمون میں موصوف نے قبرستان کے وسیع ہال میں فرشتوں کے ذریعہ مردوں کا انٹرویو کو پیش کیا ہے۔ اس مضمون کا مقصد یہ ہے کہ اللہ نے انسانوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ لیکن اپنے کاموں اور مال و دولت کے پیچھے اس طرح مشغول ہوجاتا ہے کہ زندگی کے اصل مقصد عبادت کو بھول جاتا ہے۔ بہت سے لوگ صرف جمعہ اور عیدین کی نمازیں پڑھتے ہیں۔ بہت زیادہ تو کبھی کبھی جنازہ پڑھ لیتے ہیں۔ طبیب احسن نے انسانوں کو طنز و مزاح کی شکل میں ایک بڑا پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ اللہ نے انسانوں کو جس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے اس پر کھرا اترنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا سخت امتحان لے گا۔ جو شخص کامیاب ہوگا وہ تو عیش و آرام میں رہے گا لیکن جسے ناکامی ہاتھ لگے گی اس کا انجام بہت خطرناک ہوگا۔ اس مضمون کا ایک اقتباس ملاحظہ کریں: ''صبح کا منظر ہے قبرستان کا پورا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ فرشتے ٹیبل کرسی لگا کر بیٹھ گئے ہیں، فرشتے بھی پوری رپورٹ کے ساتھ حاضر ہیں۔ سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوتا ہے: ''فرشتہ'' نماز پڑھتے تھے؟ اگر پڑھتے تھے تو کتنے وقت؟ ''مردہ'' پڑھتے تھے جمعہ کے جمعہ اور عید و بقرعید اور کبھی کبھی جنازہ کی نماز۔ ''فرشتہ'' اذان کبھی غور سے سنا تھا۔ سب وقتوں کی اذان ایک طرح کی ہے یا کچھ فرق بھی ہے۔ ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو ایسے ہی جواب کے مستحق ہیں۔ طبیب احسن تابش نے طنز و مزاح کا سہارا لیتے ہوئے ایسے لوگوں کو اپنے زندگی کے مقصد پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔ ''دماغ خراب مت کرو'' طبیب احسن تابش کا ایک ایسا مضمون ہے جس میں انہوں نے دماغ کی اہمیت واضح کی ہے۔ دنیا کی تمام چیزیں خراب ہوسکتی ہیں لیکن دماغ خود بخود خراب نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی حادثہ جڑا ہوتا ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ جیسے کنڈکٹر کا پینجر سے، استاد کا شاگرد سے، ڈاکٹر کا مریض سے اور شوہر کا بیوی سے اکثر و بیشتر دماغ خراب ہوتا رہتا ہے۔ اگر یہ عمل لگاتار جاری رہا تو دماغ کے کل پرزے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ مرضی کے خلاف ہونے والی بات چیت سے متاثر ہوکر ایسے کہتے سنا جاتا ہے کہ ''یار میرا دماغ خراب مت کرو''۔ دماغ کی اس خرابی کو انہوں نے دنیا کی سب سے بڑی خرابی بتایا ہے۔ دماغ کی خرابی کو موصوف نے ایک شعر کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کی ہے:

کچھ تو ہوتے ہیں محبت میں جنوں کے آثار
اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں

''گھر سے گھر والی تک'' کی شروعات طبیب احسن تابش بہت خوبصورت اور فلسفیانہ انداز میں کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ جس وقت انسان دنیا میں آیا تھا اس وقت گھر کا تصور بھی نہ تھا۔ لوگ جنگلوں میں رہتے، درختوں کا پھل کھاتے، جانوروں کو مار کر اس کا گوشت کھاتے اور درختوں کے پتوں اور جانوروں کے چمڑے سے اپنا ستر چھپاتے، کوئی ٹینشن نہیں تھا۔ نہ گھر کے نذر آتش ہونے کا نہ ممنوعہ گوشت کے کھانے کا، سبھی لوگ چین اور سکھ کی زندگی گزار رہے تھے۔ لباس سے کسی کو پہچاننے کا بھی مسئلہ نہ تھا۔ بڑے مسائل کی طرف موصوف نے نشاندہی کی ہے۔ باتوں ہی باتوں میں وہ یہ بھی کہہ جاتے ہیں کہ اگر زندگی کو خوشگوار بنانا ہے تو سب کچھ گھر والی کے حوالے کردو۔ کیونکہ یہی دور ابتدا سے مرد ذات کی خوشیوں اور سکون کو محور رہا ہے۔ ''پاکٹ سے پاکٹ ماری تک'' ایک ایسا عنوان ہے جو نام سے طنز و مزاح سے مزین ہے۔ اس مضمون میں مصنف نے یہ بتایا ہے کہ انسان کے لباس کے اندر پاکٹ کی بڑی اہمیت ہے۔ جب کسی انسان کی پاکٹ ماری ہوجاتی ہے تو اس کے لیے بڑا اذیت ناک مرحلہ ہوتا ہے۔ کچھ لوگ اپنے پاکٹ کو دفتر بنا کر رکھتے ہیں جہاں دفتری ضرورت کی زیادہ تر اہم اشیاء موجود ہوتی ہیں۔ پاکٹ سے بیوی کے رشتے پر بھی بڑا فرق پڑتا ہے۔ پاکٹ گرم ہو یعنی پاکٹ میں روپیہ پیسہ ہو تو بیوی کا مزاج ٹھنڈا رہتا ہے اور پاکٹ خالی ہو تو بیوی کا مزاج گرم رہتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ پاکٹ ماری میں مہارت بھی رکھتے ہیں۔ ''پچھلا ورق'' ایک کہانی نما مضمون ہے۔ اس کہانی میں مصنف یہ باور کراتے ہیں کہ جب طویل مدتوں پر کسی دوست، احباب یا شناسا لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے تو زندگی کے تمام پچھلے اوراق پلٹنے لگتے ہیں۔ ماضی کی بہت سی تلخ و شیریں یادیں دماغ کے پردے پر نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ ملنے والا جذباتی ہوکر گرم جوشی کے ساتھ ایک دوسرے سے گلے گلے ملتا ہے اور خوشیوں کا اظہار کرتا ہے۔ ان جذبات و احساسات کو طبیب احسن صاحب نے تین کردار پپو، عرفان اور اس کے والد کے ذریعہ ادا کرنے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔ طنز و مزاح سے متعلق ایک مضمون ''دلاوں کی کانفرنس'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں طبیب احسن تابش لکھتے ہیں کہ جب سے انسان کا وجود عمل میں آیا، تب سے آج تک رشتے قائم ہیں اور آئندہ بھی قائم رہیں گے۔ سب سے پہلا رشتہ میاں بیوی کا تھا۔ اس کے بعد بیٹا بیٹی پھر بھائی بہن۔ اس طرح یہ رشتے دھیرے دھیرے دراز ہوتے گئے۔ انہیں رشتوں میں داماد بھی ایک اہم رشتہ ہے۔ اپنے مزاحیہ انداز میں مصنف نے ایسے داماد کی کہانی پیش کی ہے جو بیٹی والوں کے برابری کا نہیں ہوتا۔ لیکن وہ ان لوگوں کے سامنے اتنا فوکس دیتا ہے کہ وہ لوگ اس کی جال میں پھنس جاتے ہیں اور اپنی بیٹی کی شادی اس لڑکے سے کر دیتے ہیں۔ کچھ افراتفری کا ماحول پیدا ہوتا ہے لیکن بعد میں سارے معاملات ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ہم پاتے ہیں کہ مزاح کی شکل میں طبیب احسن تابش نے سماجی حالات پر طنز کے تیر چلاتے ہوئے کئی طرح کے پیغامات سے اپنے مضامین کو مزین کیا ہے۔ کتاب مطالعہ طلب ہے۔

رابطہ: 9431414808

حقوق کی فریب کاری اور جبری فیصلے

غلام علی اخضر

ہم اس عہد میں جی رہے ہیں جب سائنسی ایجادات و انکشافات نے حقیقت کی نئی جہتوں کو جنم دیا ہے اور قدیم تہذیبوں کا کایا پلٹ چکا ہے۔ اس نئی دنیا میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے قوانین کے بہترین نفاذ کی ہر جانب گونج ہے، لیکن زمینی سطح پر اس پر عمل کتنا ہے، وہ جگ ظاہر ہے۔ یہ تو رہی دنیاوی قوانین کی بات، جہاں تک مذہبی قوانین کا تعلق ہے، ان میں انصاف اور ہر فرد کی رائے کا احترام ایک اہم فریضہ سمجھا جاتا ہے اور ہر مذہب اسے بہتر زندگی گزارنے کا اصول مانتا ہے، لیکن ہمارا منافقانہ طرزِ عمل کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مردوں کے جبری تسلط نے ایک ایسا معاشرتی نظام قائم کر دیا ہے جو مشاورت اور برابری کے اصولوں کو پامال کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں روزانہ ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں جو انسانیت کو تار تار کر رہے ہیں۔ اس کے باعث نئی نسل پر زبردست منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ تلخ حقیقت یہ ہے کہ مشرقی مرد اپنے بچوں اور بیوی کو اپنی جاگیر سمجھتے ہیں، جہاں ہر لمحہ ان کی مرضی اور حکم کے تابع ہوتا ہے۔ بچوں کی خواہشات والدین کے فیصلوں کے اتنے تابع ہیں کہ اکثر والدین کی سخت گیر ضد کے باعث بچوں کے جائز خواب اور تمنائیں دم توڑ دیتی ہیں۔ اگر قوانین میں والدین کے حقوق ہیں تو وہیں بچوں کے بھی حقوق ہیں، لیکن اکثر والدین اپنے حقوق کی آڑ میں بچوں کے حقوق کو کچل دیتے ہیں۔ ہمارا معاشرہ بچوں کے حقوق کے حوالے سے غیر سنجیدہ اور بے حس ہے اور یہ بے حسی ایک المناک داستان بن چکی ہے۔ ہم اکثر حقوقِ والدین پر طویل تقریریں سنتے ہیں، لیکن حقوقِ اولاد پر بات کرنا تو دور، اسے تسلیم کرنے کو بھی تیار نہیں ہوتے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ معاشرہ ان حقوق کی پامالی کو جائز سمجھتا ہے اور اسے غیر اخلاقی یا غیر قانونی تصور نہیں کرتا۔ بچوں کے حقوق کی پامالی تو ان کی پیدائش کے ساتھ ہی شروع ہوجاتی ہے۔ بچہ پیدا ہوتے ہی والدین فیصلہ کر لیتے ہیں کہ وہ کیا بنے گا اور کیا نہیں۔ یہیں سے اس کے اختیارات پر پہلا قدغن لگتا ہے، اور اس کی شخصیت پر جبری تسلط کی ابتدا ہوجاتی ہے۔ اسی جبر کا نتیجہ ہے کہ کئی بچے اپنی خواہشات کا گلا گھونٹتے گھونٹتے بالآخر مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں، اور بعض اوقات انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہوجاتے ہیں اور نتیجہ خودکشی کی صورت میں ہمارے سامنے آتا ہے اور ہم پچھتاتے ہیں لیکن اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئی کھیت۔ یہ حقیقت ہے کہ ہمارے سماج میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے ساتھ زیادہ غیر منصفانہ سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ لڑکی، چاہے جتنی بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر لے، اپنی زندگی کے سب سے اہم فیصلے میں آزاد نہیں ہوتی۔ اگر وہ اپنی پسند کا اظہار کرے تو خاندان میں زلزلہ آجاتا ہے۔ چند مہینے پہلے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکی کی ایسے لڑکے سے شادی طے کر دی گئی جسے وہ ذہنی و نفسیاتی طور پر قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھی۔ جب اس سے کہا گیا کہ وہ اپنے والدین سے بات کرے تو اس نے جواب دیا: ''اگر میں نے انکار کیا اور اپنی پسند کا اظہار کیا تو ہمارے خاندان میں لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم پر ہمیشہ کے لیے پابندی لگ جائے گی۔ میں گھر والوں کی مرضی میں خوش ہوں۔ اگر برباد بھی ہوئی تو ان کی پسند سے ہوں گی۔'' جبری شادی ایک سنگین عالمی مسئلہ ہے لیکن جنوبی ایشیا خصوصاً بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان میں یہ زیادہ عام ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق جبری شادی نہ صرف جسمانی بلکہ جذباتی اور نفسیاتی استحصال کا باعث بنتی ہے جو متاثرہ فرد کی صحت پر انتہائی منفی اثرات ڈالتی ہے۔ اس جبری شادی کی وجہ سے بے شمار بچوں خصوصاً بچیوں کے تعلیمی خواب چکنا چور ہوجاتے ہیں۔ وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بجائے کم عمری میں گھریلو ذمے داریوں میں جکڑ جاتی ہیں۔ زبردستی شادی کا رواج صدیوں سے مختلف ثقافتوں میں موجود رہا ہے، جہاں خواتین کی مرضی کے بغیر انھیں شادی کے بندھن میں باندھ دیا جاتا ہے۔ قدیم دیومالائی کہانیوں سے لے کر جدید دور کے واقعات تک، یہ المیہ بار بار دہرایا جاتا رہا ہے جس کے نتیجے میں بے شمار خواتین نے غیر مناسب قدم اٹھایا۔ یونانی دیومالا میں ڈافنے نامی جنگلی دیوی کو دیوتا اپولو نے زبردستی شادی کے لیے پکڑنا چاہا، لیکن اس نے اپنی آزادی بچانے کے لیے انسانی زندگی کے بجائے درخت میں تبدیل ہونا پسند کیا۔ اسی طرح، فن لینڈ کے رزمیہ "کالیوالا" میں آئنو نامی لڑکی کو ایک بوڑھے جادوگر سے شادی پر مجبور کیا گیا، جس پر اس نے دریا میں کود کر اپنی جان دے دی۔ یہ مسئلہ جدید دور میں بھی برقرار ہے۔ چین (1919) میں مس چاؤ کو اس کی مرضی کے خلاف شادی کے لیے مجبور کیا گیا، جس پر اس نے خود کو خنجر مار کر جان دے دی۔ افغانستان (1976) میں گل رخ کی شادی اس کے بچپن میں طے کر دی گئی اور جب وہ 37 سال کی ہوئی تو اس کا دولہا صرف 20 سال کا تھا۔ زبردستی شادی کے اس تسلسل سے تنگ آکر اس نے خودسوزی کر لی۔ 2007 میں فریبا کو ایک نشے کے عادی شخص سے زبردستی بیاہ دیا گیا جس کے بعد اس نے گولی مار کر خودکشی کر لی۔ بنگلہ دیش (2010) میں 12 سالہ ادوری بیگم کو ایک بالغ مرد سے زبردستی بیاہ دیا گیا اور شادی کی تقریب کے دوران ہی اس نے زہر کھا لیا۔ مراکش (2012) میں آمینہ فلالی کو 15 سال کی عمر میں زیادتی کا نشانہ بنانے والے شخص سے شادی پر مجبور کر دیا گیا جس کے نتیجے میں اس نے بھی زہر کھا کر جان دے دی۔ یہ تمام واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ زبردستی شادی محض ایک سماجی روایت نہیں بلکہ ایک بھیانک ظلم ہے جو خواتین کی زندگیوں کو اجیرن بنا دیتا ہے۔ اس غیر انسانی رواج کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ سماجی رویوں میں تبدیلی لائی جائے، قوانین کو سخت کیا جائے اور ہر فرد کو اپنی زندگی کے فیصلے خود کرنے کا حق دیا جائے۔ ہمارے معاشرے کو محبت جیسے خوبصورت جذبے سے بھی دشمنی ہے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ دنیا کا شاید ہی کوئی انسان ہو جسے زندگی میں محبت نہ ہوئی ہو۔ اسی معاشرے میں زلیخا اور رادھا کی محبت کی داستانیں بڑے شوق سے سنائی جاتی ہیں اور اس پر نہ جانے کتنی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ اگر محبت اتنی ہی بری چیز ہے تو زلیخا کی یوسف سے محبت کو کیوں جائز مانا گیا؟ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و کردار اور دیانت داری سے متاثر ہوئیں تو انھوں نے خود نکاح کا پیغام بھیجا۔ یہ پسند شادی کی ایک روشن مثال ہے۔ ہمیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ البتہ، وہ محبت جو محض نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے ہو، اس کی ہرگز حمایت نہیں کی جا سکتی۔ کچھ عرصہ پہلے ایک ماں نے اپنی بیٹی کے رشتے کی بات ایک قریبی لڑکے سے کی اور یہ فیصلہ صیغۂ راز میں رکھا کہ جب دونوں مناسب عمر کو پہنچیں گے تو شادی کر دی جائے گی۔ مگر چند سال بعد جب کسی اور جگہ سے رشتہ آیا تو والد نے بیٹی کی رائے لیے بغیر ہی ہاں کر دی۔ جب کہ بچی ابھی بارہویں کلاس میں ہی پڑھ رہی تھی۔ ماں چاہتی تھی کہ بیٹی کی شادی اس کی پسند سے ہو، مگر مرد نے دوٹوک الفاظ میں کہہ دیا کہ ''میں زبان دے چکا ہوں، شادی وہیں ہوگی، ورنہ تم خود دیکھ لو کہ کیسے کراؤ گی۔ مرتے دم تک میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں گا۔'' یہ کتنا ظالمانہ رویہ ہے! مرد کی زبان حتمی، مگر عورت کی رائے بے حیثیت؟ اور ایسے لوگ خود کو انصاف پسند اور سچا مذہب پرست بھی کہتے ہیں! یہ بات بھی ضروری ہے کہ بچے والدین کے حقوق کا احترام کریں۔ والدین کی پرورش کسی ہوٹل کی سروس نہیں جہاں جب چاہا فائدہ اٹھایا اور جب چاہا کنارہ کش ہو گئے۔ والدین اور بچوں کے درمیان ایک متوازن تعلق ضروری ہے، جہاں محبت، احترام، اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں۔ یہ گفتگو واضح کر چکی ہے کہ ہم آج بھی اپنے گھروں میں ہی انصاف کے اصولوں پر عمل نہیں کرتے۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ کیا واقعی ہم ایک منصف مزاج، دیانت دار اور حقیقی مذہب پرست معاشرے میں رہ رہے ہیں، یا محض اپنے مفادات کے تابع ایک خود ساختہ نظام کو ہی عدل و انصاف سمجھ بیٹھے ہیں؟

> **یہ تو رہی دنیاوی قوانین کی بات، جہاں تک مذہبی قوانین کا تعلق ہے، ان میں انصاف اور ہر فرد کی رائے کا احترام ایک اہم فریضہ سمجھا جاتا ہے اور ہر مذہب اسے بہتر زندگی گزارنے کا اصول مانتا ہے، لیکن ہمارا منافقانہ طرزِ عمل کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مردوں کے جبری تسلط نے ایک ایسا معاشرتی نظام قائم کر دیا ہے جو مشاورت اور برابری کے اصولوں کو پامال کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں روزانہ ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں جو انسانیت کو تار تار کر رہے ہیں۔**

ہمیشہ، سوچ بدل کر نئی تکمیل کریں

حیدر امام

عروج و زوال کے دو بند و پر مثبت نتائج کے لئے اپنی سوچ کو بدلتے رہنا چاہئے، وہ اس لئے کہ جب تک کوئی انسان رومانس کی دنیا میں کچھ دیر تک سیر نہیں کر لیتا ہے تو پھر وہ کسی نتیجہ یا مسئلے پر غور و فکر اور اس کے تمام پہلوؤں کو کیسے حل کر سکتا ہے۔ دیکھئے کہ اللہ کی قدرت کا بھی کیا عجیب شان ہے جس نے دنیا کو گول، سورج کو گول اور انسان کے سر کو بھی گول بنایا اور اس سے بھی بڑھ کر انسان انمول ہے، انمول اس Sense میں کہ دنیا اور سورج کی گولائی لامحدود ہے، لیکن انسان کے سر کا Size محض 7-6 انچ کا ہوتا ہے، جبکہ اس کی عقل جیسی تیز رفتار چلنے والی دنیا میں ایسی کوئی چیز نہیں بنی، یعنی انسان جب خیالوں کی دنیا میں کھو جاتا ہے تو پھر اس کے سامنے ساری دنیا بھی چھوٹی پڑ جاتی ہے اور جس طرح آسمان سے نکلتے ہی سورج کی کرنیں دنیا پر منٹوں میں پھوٹ پڑتی ہے، اسی طرح انسانی سوچ میں بھی ساری دنیا سما جاتی ہے۔ لہٰذا۔ انسان کو چاہئے کہ جب کوئی چیز اسے ناپسند لگتی ہو تو اپنی سوچ کو فوراً بدل دیجئے، تا کہ خیالوں کی اتھاہ سمندر سے نکل کر مثبت سوچ کو عملی شکل دی جا سکے کیونکہ انسانی سوچ فطرتاً اپنی ضد کی حامل ہوتی ہے اور جب اس کی ضد ذہن سے لپٹ جاتی ہے تو پھر وہ انسان اچھے برے نتائج سے بے پرواہ ہوجاتا ہے یعنی Thinking انسانی جسم کا کوئی Part نہیں ہے اور انسان کے مرنے کے بعد صرف اس کی سوچ یادیں رہ جاتی ہیں خواہ اس کی سوچ جیسی بھی ہو وہ ذہنی نہاخانے سے خارج ہوتی رہتی ہے، چونکہ تصور اور دوسرے خارجی محرکوں کی جذبے کی خلا کو پر نہیں کیا جا سکتا، اس لئے کہ Conceptual، Realism تصوراتی حقیقت کی مظہر بن جاتی ہے، جس کی مثال یہ ہے کہ انسانی معاشرے میں ہر دور کی یہ (پرمپرا) روایت رہی ہے کہ وہ انسان اچھا سے اچھا بنے۔ عزت، شہرت اور دولت کے لئے سب کچھ کرتا بھی ہے اور اپنی سوچ سمجھ محنت لگن کی بدولت IAS، ڈاکٹر، انجینئر، سائنٹسٹ وغیرہ بنتا تو ہے، لیکن اگر اس کی سوچ حرص و طمع، حوث اور حیوانی شر جیسی مرض میں مبتلا ہوجائے تو پھر وہ غلط صحیح کچھ بھی نہیں دیکھتا، ایسی صورت میں اس کی سوچ اور علم و فن کی معنویت بے آبرو ہوجاتی ہے یعنی انسانی سوچ غلط اور صحیح 2 دروازے کا ایک ہی کھلا راستہ ہے جبکہ اللہ کی وحدانیت فطرت کی بنیاد پر مشرب و مرتب ہے۔ حالانکہ، دنیا کے کارخانے میں اسی سوچ کا تصرف ہے اور دنیا کی وجود سے آج تک میں دنیا پر جو کچھ بھی ہے وہ اسی سوچ کا ظہور ہے، سیر و تفریح، ناراض ہونا، خوش کرنا، خیالوں میں گم ہوکر ایک نئی دنیا تلاش کرنا اسی ذہنی گوشے گوشے سے وسیع تر ہوتے جاتے ہیں، یعنی کسی بھی مسئلے پر غور و فکر ہی سے کوئی جہاں آباد ہوتا ہے، لیکن اللہ نے انسان کے اندر سوچ پر بھی نفس کو لگام دیا ہے تا کہ انسان کی خواہش بھٹکنے نہ پائے، اس لئے کہ جس کسی چیز پر انسان Thinkover کرتا ہے اسی اعتبار سے اس کی ذہن پروہ باتیں اترتی ہیں، یعنی ضمیر کی آواز پر نفس سے اجازت لی جائے تو یقینی طور پہ سوچ کے مثبت نتائج نکلیں گے، ویسے بھی قدیم ترین اور خالص فطری زندگی میں جو ایک طرح کی حالت تکمیل نصیب تھی اس سے انسان کے انحطاط و محرومیت کی داستانیں متعدد مختلف اقوام کے اساطیر میں پائی جاتی ہیں ہندو سماج میں موجودہ زمانے کو، نسل انسانی کا عہد تاریک (کل یگ) کہتے ہیں مفروضہ طور پر اس کو صداقت (ستہ یوگ یا تریتا یوگ) سے پہلے 3 بہتر دور گزر چکے ہیں ان میں پہلا اور سب سے اعلیٰ زریں عہد صداقت (ستہ یوگ یا تریتا یوگ) تھا اس زمانے میں انسانوں کو نہ تو کسی حاجت کا علم تھا اور نہ کسی بیماری کا اور نہ ہی وہ محنت کرتے تھے نہ کاتتے تھے، کیونکہ یہ مہربان زمین میں خود بخود ہی افراط چیزیں پیدا ہوتی تھی پر امن و پرسکون سادہ معصوم اور پاک باطن و نیک کردار مخلوق کی حیثیت سے ہر آدمی ہزاروں سال تک جیتا تھا، اس کے بعد انسانی حرص و طمع کی نشو و نما تب سے ایجاد ہوئی جب سے عقل دوڑانے اور غور و فکر سے انسان کے اندر ہیجان پیدا ہونے لگا اور انسان ذخیرہ اندوزی کرنے لگے، ان معیشت آمیز سرگرمیوں نے انسان کو ترتیب وار (تریتا یوگ، دواپر یوگ اور کل یوگ) میں پہنچا دیا جن میں سے ہر ایک زمانہ پہلے سے بہتر تھا، زندگی طول کم ہوگئے اور اپنی فطری و بے لوث پاکیزگی سے منحرف ہونے کے باعث نسل انسانی جنگ و جدال بیماری، افلاس بھوک مری کے تمام مصائب میں مبتلا ہوگئی۔ یعنی موجودہ عہد تاریک (کل یوگ) ایک عالمگیری طغیانی سے گزر رہا ہے اور حیات و زندگی کا تمام وجود تباہ و بربادی کے دہانے پر ہے یا یوں کہا جائے کہ تاریخ کے بے معنی تکرار کا یہ افسردہ نظریہ دراصل محض ایک عکس پر نو ہے۔

ہماری سوچ ماضی سے تا حال تک:

دیکھا جائے تو آج بھی ہمارے یہاں ہزاروں سال سے بس ایک ہی نقطے اور ایک ہی سوچ پر کام ہو رہا ہے، ہمارا نہ تو کوئی Vision ہے اور نہ کوئی تنظیم، وہی نقل مکانی جیسے مسلہ و مسائل، مہاجر، قربانی، بریانی، کباب، مٹن پلاؤ، اس سے بھی آگے غزل گوئی، ناولٹ، افسانہ نگاری وغیرہ، بھلا ایسی روایت سے قوم کی بھی اصلاح و فلاح ہو رہی ہے یا نہیں کوئی دیکھنے سننے والا نہیں ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ جب ہماری نئی نسلیں اردو قاعدہ پڑھتے ہی نہیں ہیں تو وہ میر اور غالب کی شعر کو کیا سمجھیں گے؟ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آج جو امریکہ اور اسرائیل مسلم عالم کے سر پر مزائیل داغ رہ

ڈبل انجن والی حکومتیں بیٹیوں کے لیے لعنت ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 04مارچ (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ملک میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ڈبل انجن والی حکومت کے تحت بیٹیوں کے خلاف ہر روز جرائم ہورہے ہیں اور زیادہ تر واقعات میں بی جے پی کے لیڈروں کے نام سامنے آرہے ہیں، لیکن حکومت ٹھوس کارروائی نہیں کرپارہی ہے اور بیٹیوں کی حفاظت سے متعلق وزیراعظم نریندر مودی کے وعدے کھوکھلے ثابت ہورہے ہیں۔ خواتین کانگریس کی صدر الکا لامبا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا'' وزیراعظم بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں لیکن سچائی کیا ہے یہ پورے ملک کے سامنے ہے۔ ملک میں جہاں کہیں بھی بی جے پی کی 'ڈبل انجن' حکومت ہے، وہ ریاست بیٹیوں کے لیے لعنت ثابت ہورہی ہے ۔ ہریانہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، گجرات، اتراکھنڈ، راجستھان، جہاں بھی دیکھو بیٹیوں کے خلاف کئی گھناؤنے جرائم ہوئے ہیں اور پولیس ان معاملات میں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔

انہوں نے کہا [؟] مرکزی وزیر کی بیٹی اور اس کے دوستوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ مہاراشٹر میں سامنے آیا ہے۔ ایف آئی آر سے پتہ چلتا ہے کہ چھیڑ چھاڑ کرنے والا بی جے پی کا سابق کونسلر ہے۔ ان کی تصویریں مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ اور بی جے پی کے اعلیٰ لیڈروں کے ساتھ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر مرکزی وزیر کو خود انصاف نہیں ملتا تو انہیں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے کر اپنی بیٹی کے ساتھ ساتھ دوسری بیٹیوں کے لیے بھی لڑنا چاہئے۔ 8مارچ کو یوم عالمی خواتین ہے لیکن جو جرائم بیٹیوں کے خلاف ہورہے ہیں ان کا کیا بنے گا؟ پنے میں 19 سالہ لڑکی کو چاقو کی نوک پر اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا، واقعے کی ویڈیو بھی بنائی گئی لیکن اس کیس میں کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ گجرات میں گزشتہ نو برسوں میں بیٹیوں کے خلاف جرائم کے تقریباً 17 ہزار واقعات ہوئے ہیں۔ ہر ماہ تقریباً 200 بیٹیاں انصاف کے لیے تھانے پہنچتی ہیں۔ گجرات میں ایک دلت خاتون کی عصمت دری کے معاملے میں ہائی کورٹ کے حکم پر بی جے پی کے ایک ایم ایل اے کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس بیٹیوں کے ساتھ نہیں بلکہ مجرموں کے ساتھ کھڑی ہے۔

کانگریس کی لیڈر نے کہا" ہریانہ میں یونیورسٹی کی لڑکی کا پانچ سال تک ریپ کیا جاتا ہے۔ ہماری بیٹیوں کی عصمت دری ہورہی ہے، شکایتیں کی جارہی ہیں لیکن بی جے پی حکومت خاموش تماشائی بن کر جرائم کو پنپنے دے رہی ہے۔ کیا اس کی ڈور ہریانہ کے بی جے پی لیڈروں سے جڑی ہوئی ہے؟ مدھیہ پردیش کی بات کریں تو یہاں ٹیکم گڑھ میں تین نابالغ بیٹیوں کی عصمت دری اور ایک 14 سالہ لڑکی نے خودکشی کر لی۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ کیا لڑکی کو خودکشی پر مجبور کیا گیا؟ کیونکہ یہاں ہونے والے جرائم کی ڈور بھی بی جے پی کے لوگوں سے جڑی ہوئی ہے۔ بھوپال، مدھیہ پردیش میں بی جے پی کے لیڈر نے ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کی لیکن ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ مدھیہ پردیش کے ٹیکم گڑھ میں بی جے پی کا ایک لیڈر نابالغ کی عصمت دری کے معاملے میں پکڑا گیا۔ بی جے پی کے اس لیڈر نے ان مجرموں کو پناہ دی تھی جنہوں نے اپنے ہوٹل میں ایک نابالغ کو اغوا کر کے اس کی عصمت دری کی تھی۔

انہوں نے کہا" اتراکھنڈ میں، انکیتا بھنڈاری کو بی جے پی کے لیڈر کے ریزورٹ میں غلط کام کرنے پر مجبور کیا گیا لیکن جب انکیتا نے انکار کیا تو اسے قتل کر دیا گیا۔ راجدھانی دہلی میں ایک ماہ میں ظلم و بربریت کے تقریباً 101 واقعات ہوئے ۔ روزانہ تین نوعمر لڑکیوں اور خواتین کی عصمت دری ہو رہی ہے لیکن حکومت خاموش ہے۔ ان بیٹیوں کے لیے کوئی کھڑا ہو یا نہ ہو، لیکن کانگریس اور مہیلا کانگریس ان کے لیے پوری طاقت کے ساتھ ضرور کھڑی ہوں گی۔''

مہیلا کانگریس صدر نے کہا '' گزشتہ چھ ماہ میں راجستھان میں خواتین کو ہراساں کرنے کے 20 ہزار کیس درج کیے گئے ہیں۔ یہ بی جے پی حکومت کی ناکامی ہے کہ 20 ہزار بیٹیوں کو ہراساں کیا گیا اور حکومت مجرموں میں خوف بھی پیدا نہیں کر سکی۔ یہاں چار سالہ بچی کی عصمت دری اور بلیڈ سے وار کیا گیا۔ اس کے بعد بھی حکومت ایسے درندوں میں کوئی خوف پیدا کرنے میں ناکام ہورہی ہے۔ اگر ذمہ دار عہدوں پر بیٹھے لوگ مجرموں کو سزا نہیں دلا سکتے تو انہیں بھی عہدوں سے برطرف کر دیا جانا چاہئے ۔ اسی لیے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم حکومت کو خواتین کے تحفظ کے معاملے کو ہلکے میں نہیں لینے دیں گے۔ ہم اس معاملے میں حکومتوں کی ذمہ داری کا فیصلہ کریں گے۔

گرین پولس ہاؤسنگ پروجیکٹ تنازعہ: سپریم کورٹ نے درخواست گزاروں کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دی

نئی دہلی، 4مارچ (یواین آئی) سپریم کورٹ نے ہریانہ کے گروگرام میں 'گرین پولس ہاؤسنگ پروجیکٹ ' کے تنازعہ کو حل کرتے ہوئے عرضی گزاروں (فلیٹ خریداروں) کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی آج اجازت دے دی۔ جسٹس بی وی ناگارتھنا اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے مکیش کنول (فلیٹ خریداروں میں سے ایک) اور دیگر کی طرف سے دائر ایک رٹ درخواست پر یہ حکم دیا۔ بنچ نے درخواست گزاروں کو متعلقہ ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن یا سیول سوٹ دائر کر کے قانون کے تحت مناسب حل نکالنے کی آزادی کے ساتھ معاملہ نمٹا دیا۔ مکیش کنول بمقابلہ ہریانہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی، گروگرام ' کا مقدمہ 15 جنوری 2024 کو سپریم کورٹ میں دائر کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کے موقف پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مکیش کے ساتھ 13 درخواست گزاروں میں سے ایک وجے جین نے کہا'' ہم اس حکم سے انتہائی مایوس ہیں۔ ہمیں سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد ہمیں دوبارہ شروع سے ہی کیوں مقدمہ شروع کرنا پڑے گا۔ کچھ بھی ہو، ہم سپریم کورٹ کا احترام کرتے ہوئے اور تمام قانونی آپشنز کا استعمال کرتے ہوئے لڑتے رہیں گے۔

انہوں نے کہا "اورلیس انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ اور تھری سی شیلٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ نے 2012 میں ہم سے (سینکڑوں خریداروں) سے 2016 تک فلیٹ فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ہم اپنے متعلقہ فلیٹس کے لیے 90 فیصد رقم (90 لاکھ سے 1 کروڑ روپے) پہلے ہی ادا کر چکے تھے، لیکن مختلف عدالتوں اور متعلقہ حکام کے دروازے کھٹکھٹانے کے بعد ہم نے بالآخر سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ اب تقریباً ایک سال گزرنے کے بعد بھی ہم اسی جگہ کھڑے ہیں۔ مسٹر جین نے کہا کہ کئی جگہوں پر مایوس ہونے کے بعد ہم نے ہریانہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی، گروگرام کا دروازہ کھٹکھٹایا، جس نے سال 2018 اور 19 میں یہ کہہ کر حکم جاری کیا کہ 2020 تک فلیٹس دستیاب ہوں گے، لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فلیٹس خریدنے والے تقریباً 1600 افراد میں سے کئی کی موت ہو چکی ہے جب کہ بہت سے ذہنی اور مالی مسائل کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں نے 12 سال قبل ریٹائرمنٹ کے بعد بہتر زندگی کی تلاش میں فلیٹس بک کروائے تھے اور وعدے کے مطابق ادائیگی کی تھی لیکن اب وہ گھر گھر بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ عرضی گزاروں نے ہریانہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (گروگرام) کے علاوہ ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ ڈیپارٹمنٹ (ہریانہ)، ہریانہ حکومت، اورلیس انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ، تھری سی شیلٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ (فلیٹ کنسٹرکشن کمپنی) اور گرین پولس ویلفیئر ایسوسی ایشن کو موضوع بنایا تھا۔ کنول اور جین کے علاوہ سپریم کورٹ سے رجوع کرنے والوں میں پرشانت کنڈ نانی، سبھاشیش ناتھ، جنید احمد صدیقی، انکش جین، شیلیش کمار کھرانہ، منیشا بید، روی بالا دھونڈیا، موہوا داس، منوج بہل، نیتیکا بہل اور سیدہ معصوم شبنم شامل ہیں۔

سرکاری دفاتر میں سینسر سے چلنے والے برقی آلات استعمال کیے جائیں: ماجھی

بھونیشور، 4مارچ (یواین آئی) اڈیشہ کے وزیراعلیٰ موہن چرن ماجھی نے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں ریاست بھر کے سرکاری دفاتر میں سینسر سے چلنے والے برقی آلات کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ "اس سے توانائی کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ "مسٹر ماجھی نے ریاستی محکمہ بجلی کے مختلف پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں آئندہ موسم گرما کے دوران بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے اقدامات اور پردھان منتری سوریہ گھر یوجنا کے تحت زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کور کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے پردھان منتری سوریہ گھر یوجنا میں عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک جامع اطلاعاتی مہم چلانے پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ بجلی کے بجٹ اخراجات کو کم از کم 85 فیصد تک بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے فیڈرز اور ٹرانسفارمرز کو اپ گریڈ کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور حکام کو ہدایت دی کہ وہ بجلی کی فراہمی کے شعبے میں ایک مضبوط بیک اپ سسٹم قائم کریں۔ بجلی کی کٹوتی کو روکنے کے مقصد سے انہوں نے بجلی پیدا کرنے والی مختلف کمپنیوں کے ساتھ بات چیت کر کے مناسب بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی تجویز پیش کی تاکہ اہم اوقات کی طلب کو پورا کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو ریاست مرکزی حکومت سے مدد طلب کرے گی۔ مسٹر ماجھی نے کہا کہ صارفین کی سہولت کے لیے کوئیک رسپانس سسٹم بجلی کی کٹوتی کے دوران پوری طرح فعال رہے گا۔ انہوں نے گرمی کے موسم میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ریاست کی تمام پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو الرٹ رہنے کی بھی ہدایت دی۔ علاوہ ازیں محکمانہ سیکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ سرکاری دفاتر میں بجلی کے غیر ضروری ضیاع کو روکنے کے لیے اقدامات کریں۔

مدراس، بمبئی ہائی کورٹس میں آٹھ ججوں کی تقرری

نئی دہلی، 4مارچ (یواین آئی) حکومت نے مدراس اور بمبئی ہائی کورٹ میں کل آٹھ ججوں کی تقرری کی ہے، جن میں سے چار مدراس ہائی کورٹ اور چار بمبئی ہائی کورٹ کے لیے ہیں۔ وزارت قانون و انصاف کی طرف سے آج جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق ان میں سے مدراس ہائی کورٹ میں مقرر کیے گئے چار جج اور بمبئی ہائی کورٹ میں مقرر کیے گئے تین جج ان عدالتوں میں بطور ایڈیشنل جج کام کر رہے تھے۔ انہیں ان کی موجودہ عدالتوں میں مستقل کر دیا گیا ہے۔ بمبئی کی عدالت میں چوتھی تقرری ایڈیشنل جج کے عہدے کے لیے ہے، جو اگلے اگست سے ایک سال کے لیے نافذ العمل ہوگی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین ہند کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے انہیں ان ہائی کورٹس میں مستقل جج / اضافی جج مقرر کیا ہے۔ ریلیز کے مطابق جن ایڈیشنل ججوں کو مدراس ہائی کورٹ میں مستقل جج بنایا گیا ہے ان میں جسٹس سری راما سامیشکتی ویل، پی دھنبل، چناسوامی کمارپن اور کنڈاسامی راج شیکھر شامل ہیں۔ شیلیش پرمود برہے، فردوس فیروز پونی والا اور جتیندر شانتی لال جین کو بمبئی ہائی کورٹ کے مستقل ججوں کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق، محترمہ منجوشا اجے دیش پانڈے کو 12 اگست 2025 سے ایک سال کی تازہ مدت کے لیے ایڈیشنل جج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔

کسی کو 'میاں-تیاں' یا 'پاکستانی' کہنے پر مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا! سپریم کورٹ

رانچی 4؍مارچ:: سپریم کورٹ نے جھارکھنڈ کے بوکارو میں درج ایک مقدمے میں فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ کسی شخص کو 'میاں-تیاں' یا 'پاکستانی' کہنا ناپسندیدہ اور غیر مہذب ہے لیکن اسے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے جرم کے دائرے میں نہیں لایا جا سکتا۔ عدالت نے اس معاملے میں درج ایف آئی آر کو کالعدم قرار دے دیا۔ یہ مقدمہ 2020 میں ایک مسلم سرکاری ملازم نے درج کرایا تھا، جس نے الزام لگایا تھا کہ بحث کے دوران اسے اس کے مذہب کی بنیاد پر تضحیک کا نشانہ بنایا گیا۔ متاثرہ شخص، جو ایک اردو مترجم اور کلرک کے طور پر کام کر رہا تھا، نے کہا کہ وہ آر ٹی آئی درخواست کے جواب کے سلسلے میں ایک دفتر گیا تھا، جہاں ایک 80 سالہ شخص نے اسے بار بار 'میاں- تیاں' اور 'پاکستانی' کہہ کر اشتعال دلانے کی کوشش کی۔ پولیس نے اس واقعے میں ملزم کے خلاف تعزیراتِ ہند کی دفعہ 353 (سرکاری ملازم کو زبردستی کام سے روکنا)، 504 (اشتعال انگیزی) اور 298 (مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی نیت سے کچھ کہنا) کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ نچلی عدالت اور جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ملزم کو کوئی راحت نہیں دی، جس کے بعد معاملہ سپریم کورٹ پہنچا۔ سپریم کورٹ کی جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس ستیش چندر شرما پر مشتمل بنچ نے کہا کہ اگرچہ ایسے الفاظ کا استعمال غیر شائستہ ہے لیکن اس سے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی نیت ثابت نہیں ہوتی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں نہ تو کسی پر زور زبردستی کی گئی اور نہ ہی کسی طرح کی امن و امان کی خرابی دیکھنے کو ملی، اس لیے ملزم پر لگائے گئے الزامات درست نہیں ہیں۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد اس معاملے میں درج ایف آئی آر منسوخ کر دی گئی اور ملزم کو مقدمے سے بری کر دیا گیا۔

مہاراشٹر: سرپنچ قتل کیس میں پھنسے وزیر دھنجے منڈے کا استعفیٰ، سی ایم فڑنویس نے دی منظوری

ممبئی 4؍مارچ: مہاراشٹر کے بیڈ ضلع میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے معاملے میں نام آنے کے بعد مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے وزیر دھنجے منڈے نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے منڈے کا استعفیٰ قبول کر کے گورنر کو بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں منڈے کے قریبی ساتھی والمیک کراڈ کو اہم ملزم نامزد کیا گیا ہے، جس کے بعد ان پر دباؤ بڑھ رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق، نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے پیر کی رات کو وزیراعلیٰ فڑنویس سے ملاقات کی اور سرپنچ قتل کیس میں سی آئی ڈی کے ذریعہ داخل کی گئی چارج شیٹ اور اس سے جڑے دیگر دو معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ ان معاملات میں کراڈ کو مرکزی ملزم قرار دیا گیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس ملاقات میں فڑنویس نے منڈے سے استعفیٰ دینے کو کہا تھا، جس کے بعد انہوں نے عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ دھنجے منڈے این سی پی (اجیت پوار دھڑا) کے رہنما ہیں اور بیڈ ضلع کے پرلی حلقہ سے ایم ایل اے ہیں۔ وہ ریاست کے خوراک اور شہری رسد کے وزیر تھے۔ قبل ازیں، وہ بیڈ کے سرپرست وزیر بھی رہ چکے ہیں، تاہم اس وقت اجیت پوار خود اس عہدے پر فائز ہیں۔ سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو گزشتہ سال 9 دسمبر کو مبینہ طور پر اغوا کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، وہ ضلع میں ایک توانائی کمپنی سے زبردستی رقم وصولی کی کوششوں کی مخالفت کر رہے تھے، جس کے سبب انہیں نشانہ بنایا گیا۔ مہاراشٹر کے ریاستی جرائم تفتیشی محکمہ (سی آئی ڈی) نے 27 فروری کو اس قتل کیس اور اس سے جڑے دو دیگر معاملات میں عدالت میں 1200 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی۔ ان معاملات میں سرپنچ قتل، اوادا انرجی کمپنی سے رقم اینٹھنے کی کوشش اور کمپنی کے سکیورٹی گارڈ پر حملے کے کیس شامل ہیں، جنہیں بیڈ کے کیج تھانے میں درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں سخت مکوکا (مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اب تک سات افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جبکہ ایک ملزم تاحال فرار ہے۔ اس معاملے پر مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے۔ اپوزیشن نے حکومت پر دباؤ بڑھاتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ معاملے میں منڈے کے کردار کی مکمل تحقیقات ہونی چاہیے۔ منڈے کے استعفے کے بعد بھی یہ معاملہ سیاسی بحث کا موضوع بنا ہوا ہے، اور مزید انکشافات سامنے آنے کی توقع کی جارہی ہے۔

وزیراعظم مودی نے عزت کرشچین اسٹاکر کو آسٹریا کے وفاقی چانسلر کی حیثیت سے حلف لینے پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 4 فروری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کرشچین اسٹاکر کو آسٹریا کے وفاقی چانسلر کے طور پر حلف لینے نے پر آج مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آبنے والے برسوں میں ترقی کے لئے ہندوستان آسٹریا کے ساتھ بہترین ساجھیداری کے لئے تیار ہے۔ مسٹر مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا:'' آسٹریا کے وفاقی چانسلر کے طور پر حلف لینے پر کرشچین اسٹاکر کو دلی مبارکباد۔ ہندوستان- آسٹریا کی بہتر شراکت داری آنے والے برسوں میں مسلسل ترقی کے لئے تیار ہے۔ میں آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں تاکہ ہمارے باہمی فائدہ مند تعاون کو بے مثال بلندیوں تک لے جایا جاسکے۔''

اندرونی اور بیرونی سلامتی سے نمٹنے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان باہمی تعاون ضروری: راجناتھ

نئی دہلی، 4مارچ (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ موجودہ پیچیدہ سیکورٹی منظر نامے کے چیلنجوں کے پیش نظر اندرونی اور بیرونی سیکورٹی سے نمٹنے والی سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان باہمی تعاون اور تال میل بہت ضروری ہے۔ مسٹر سنگھ نے آج یہاں داخلی سلامتی کے لیے اعلیٰ ٹیکنالوجی پر وزارت داخلہ کے زیر اہتمام ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا'' اندرونی سلامتی اور بیرونی سلامتی مختلف نہیں ہیں۔ ان دونوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جاسکتا۔ یہ ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ اندرونی اور بیرونی چیلنجز کی بدلتی ہوئی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنی سیکیورٹی پالیسیوں کو اس کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ دستیاب وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے اور ادارے اکیلے کام کرنے کی بجائے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب غیر روایتی خطرات جیسے ہائبرڈ وارفیئر، سائبر اور خلا پر مبنی چیلنجز ابھر رہے ہیں اور ان کی وجہ سے سیکورٹی کا منظر نامہ اتنا پیچیدہ ہو گیا ہے کہ اس سے نمٹنے کے لیے ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او)، سینٹرل پولیس فورسز اور دیگر تنظیموں کے درمیان تعاون ضروری ہو گیا ہے۔ امن اور سماجی بہبود کے شعبے میں ٹیکنالوجی کی ترقی کے استعمال کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ اسے آفات کے دوران جان و مال کے تحفظ کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا'' آج پوری دنیا قدرتی آفات کے حملے کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ ہندوستان بھی ان سے اچھوتا نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں طوفان، برفانی تودہ، زلزلہ، سیلاب اور بادل پھٹنے جیسی آفات بھی دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ حال ہی میں اتراکھنڈ کے منا میں برفانی تودے گرنے کے واقعہ کے بعد دوران بچاؤ آپریشن میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کئی قیمتی جانیں بچائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ اگر ہم دیگر شعبوں میں بھی ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں تو جان و مال کے نقصانات کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس کانفرنس میں گفتگو کے دوران بھی اس نقطہ نظر کو ذہن میں رکھیں گے۔

جن وشواس بل 2.0 پر کام جاری: مودی

نئی دہلی، 4مارچ (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو یہاں کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے مستحکم پالیسیاں اور اچھا کاروباری ماحول بہت ضروری ہے اور اس لیے اب جن وشواس بل 2.0 لانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ مسٹر مودی نے منگل کو بجٹ کے بعد کی ویبینار سیریز کی دوسرے کڑی میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں، مینوفیکچرنگ برآمدات اور ایٹمی توانائی کے مشن جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ جن وشواس ایکٹ کا مقصد تعمیل کے بوجھ کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 40 ہزار سے زیادہ تعمیل کو ہٹا دیا گیا ہے جس سے کاروبار کرنے میں آسانی پیدا ہوئی۔ انکم ٹیکس کا آسان نظام بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ اب جن وشواس بل 2.0 پر کام جاری ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کووڈ کے دوران، جب عالمی معیشت سست روی کا شکار تھی، ہندوستان نے عالمی ترقی کو فروغ دیا۔ خود کفیل ہندوستان کے وژن کو آگے بڑھایا گیا اور اصلاحات کو تیز کیا گیا۔ آج دنیا کا ہر ملک ہندوستان کے ساتھ اپنی اقتصادی شراکت داری کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا، "ہماری کوششوں سے کووڈ کے اقتصادی اثرات کو کم کرنے میں مدد ملی، جس سے ہندوستان کی معیشت کو فروغ ملا۔ آج بھی ہندوستان عالمی معیشت کے لیے ترقی کا انجن بنا ہوا ہے۔

یہ بجٹ توقع سے بڑھ کر ڈلیوری والا ھے : مودی

نئی دہلی، 4مارچ (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آئندہ مالی سال کے مرکزی بجٹ کو توقعات سے زیادہ ڈلیوری والا قرار دیتے ہوئے منگل کو کہا کہ بہت سے ایسے شعبے ہیں جہاں ماہرین نے بھی جتنی توقعات کی تھیں، اس سے بڑھ کر اقدامات کئے گئے ہیں۔ مسٹر مودی نے منگل کو بجٹ کے بعد کی ویبینار سیریز کی دوسری کڑی میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتیں مینوفیکچرنگ ایکسپورٹ اور نیوکلیئر انرجی مشن جیسے موضوعات پر بات کی۔ مینوفیکچرنگ اور برآمدات پر اس بجٹ ویبینار کو ہر لحاظ سے اہم قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "یہ بجٹ ہماری حکومت کی تیسری مدت کا پہلا مکمل بجٹ تھا۔ اس بجٹ کی سب سے خاص بات توقعات سے بڑھ کر ڈلیوری تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کا ہر ملک ہندوستان کے ساتھ اپنی اقتصادی شراکت داری کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ ملک کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو اس شراکت داری سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا،'' ہم نے خود انحصار ہندوستان کے وژن کو آگے بڑھایا ہے اور اپنی اصلاحات کی رفتار کو مزید تیز کیا ہے۔ ہماری کوششوں نے معیشت پر کووڈ کے اثرات کو کم کیا، جس سے ہندوستان کو تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بننے میں مدد ملی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج 14 شعبوں کو پروڈکٹیوٹی لنکڈ انسینٹیو اسکیم کا فائدہ مل رہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 7.5 کروڑ یونٹ منظور کیے گئے ہیں۔ اس سے 1.5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری، 13 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی پیداوار اور 5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق اور ترقی نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سفر میں اہم رول ادا کیا ہے اسے اور آگے لے جانے اور تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ تحقیق اور ترقی کے ذریعہ جدید مصنوعات پر فوکس کیا جاسکتا ہے، نیز مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن بھی ہوسکتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا، 2020" میں، ہم نے ایم ایس ایم ای کی تعریف پر نظر ثانی کی۔ یہ 14 سال بعد کیا گیا تھا۔ اس سے یہ خدشہ ختم ہو گیا کہ بڑھتے ہوئے کاروبار سے حکومتی فوائد حاصل نہیں ہوسکیں گے۔ اس کے نتیجے میں، ایم ایس ایم ای کی تعداد چھ کروڑ سے زیادہ ہوگئی ہے، جس سے کروڑوں ہندوستانیوں کو روزگار مل رہا ہے۔ اس سال کے بجٹ میں، ہم نے ایم ایس ایم ای کی توسیع کو یقینی بنانے کے لیے تعریف میں مزید ترمیم کی۔ [؟]

قرض کی تقسیم کے لیے نئے طریقے اپنانے کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے کہا کہ اس سے ایم ایس ایم ای کو کم لاگت اور وقت پر قرض مل سکے گا۔ پہلی بار پانچ لاکھ خواتین کاروباریوں اور ایس سی اور ایس ٹی کاروباریوں کو 2 کروڑ روپے تک کا قرض دیا جائے گا۔ انہیں نہ صرف قرضوں کی ضرورت ہے بلکہ رہنمائی کی بھی ضرورت ہے۔ صنعتوں کو ان کی مدد کے لیے رہنمائی کے پروگرام شروع کرنے چاہئیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 4مارچ (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں پانچ مارچ کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1699۔ مہاراجہ جے سنگھ نے امبر کا تخت سنبھالا۔

1793۔ آسٹریا کے فوجیوں نے فرانس کو ہرا کر اس سلطنت پر دوبارہ قبضہ کیا۔

1851۔ بھارتی جیولوجیکل سروے کا قیام عمل میں آیا۔

1905۔ مجاہد آزادی سشیلا دیدی کی پنجاب میں پیدائش ہوئی، انہیں بھگت سنگھ کی انقلابی سرگرمیوں میں تعاون کرنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔

1916۔ اڑیسہ کے مشہور لیڈر اور سابق وزیراعلیٰ بیجو پٹنائک کی پیدائش ہوئی۔

1918۔ سوویت یونین نے پیٹروگراڈ کی جگہ ماسکو کو دارالحکومت اعلان کیا۔

1931۔ مہاتما گاندھی نے سول نافرمانی تحریک ختم کی۔

1953۔ 29 سال تک اقتدار میں رہنے والے سوویت ڈکٹیٹر جوزف اسٹالن کا انتقال ہوا۔

1990۔ حکومت نے 1984 کے بھوپال گیس سانحہ کے پانچ لاکھ متاثرین کے لئے 360 کروڑ روپے کی عبوری راحت دینے کا اعلان کیا۔

1995۔ ہندوستان اور چین فوجیوں کے درمیان ملاقات کی سہولت کے لئے سکم کے ناتھولا سمیت دو نئے سرحدی مراکز کھولنے پر متفق ہوئے۔

1997۔ شمالی کوریا اور جنوبی کوریا کے درمیان 25 سال میں پہلی بار امن مذاکرات کا آغاز ہوا۔

1999۔ فلم اداکار سنیل دت نے کولمبو سے 17 رکنی ٹیم کے ساتھ جنوبی ایشیا کی 13 ہزار کلومیٹر طویل خیر سگالی سفر آغاز کیا۔

2008۔ ہندوستانے سمندر سے زمین پر حملہ کرنے والے برہموس میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔

2009۔ افکو (انڈین فارمرس فرٹیلائزر کو۔ آپریٹو لمیٹڈ) ایک کروڑ ٹن کھاد کی سالانہ فروخت کرنے والی دنیا کی پہلی کمپنی بنی۔

-2010 ہندوستان کے مشہور کاروباریوں میں سے ایک جی پی برلا کا انتقال ہوا۔

- 2018 دی شیپ آف واٹر نے 90ویں اکیڈمی ایوارڈز میں چار آسکر جیتے، جن میں بہترین فلم اور بہترین ہدایت کار کے ایوارڈ شامل شامل تھے۔

ٹرمپ نے یوکرین کو دی جانے والی فوجی امداد روک دی، روس جنگ میں مزید مضبوط ہو گیا

واشنگٹن، 4مارچ (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ جھڑپ کے بعد یوکرین کو دی جانے والی فوجی امداد روک دی ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب ٹرمپ نے جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد یوکرین اور روس کے بارے میں امریکی پالیسی تبدیل کر لی تھی، انہوں نے ماسکو کے بارے میں زیادہ مصالحتی موقف اختیار کیا تھا اور جمعے کو وائٹ ہاؤس میں زیلنسکی کے ساتھ تصادم کے بعد ٹرمپ نے روس کے ساتھ جنگ میں واشنگٹن کی حمایت پر کم شکر گزار ہونے پر یوکرینی صدر پر تنقید کی تھی۔ صدر ٹرمپ کا واضح کہنا ہے کہ وہ امن پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، اپنے شراکت داروں کو بھی اس مقصد کے لیے پرعزم ہونے کی ضرورت پر زور دیتے رہے ہیں، عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ہم یوکرین کو امریکی امداد روک رہے ہیں اور اس کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ یہ کسی حل میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے فوری طور پر اس بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا کہ متاثر ہونے والی امداد کی رقم کتنی ہے اور یہ امدادی بندش کب تک جاری رہے گی؟، پینٹاگون کے پاس اس حوالے سے معلومات دستیاب نہیں تھیں۔ زیلنسکی کے دفتر نے فوری طور پر تبصرے کی 'رائٹرز' کی درخواست کا جواب نہیں دیا اور نہ ہی واشنگٹن میں یوکرین کے سفارت خانے نے کوئی کمنٹ کیا۔ امریکی کانگریس میں ڈیموکریٹس نے یوکرین کی فوجی امداد روکنے کے صدر ٹرمپ کے اقدام کی مذمت کی ہے۔

یہ شخص امن نہیں چاہتا'، ٹرمپ ایک بار پھر زیلنسکی پر برس پڑے

واشنگٹن، 4مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا اور وہ یوکرینی ہم منصب زیلنسکی پر دوبارہ برس پڑے کہا یہ شخص امن نہیں چاہتا۔ امریکا کے صدارتی آفس میں صدر ٹرمپ اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کی تلخ ملاقات کی دنیا میں گونج ابھی برقرار ہے کہ امریکی صدر زیلنسکی پر ایک بار پھر برس پڑے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کرتے ہوئے انہیں شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "یہ شخص امن نہیں چاہتا۔" ٹرمپ نے یہ بیان ولادیمیر زیلنسکی کے گزشتہ روز کے اس بیان کہ "یوکرینی جنگ کا خاتمہ ابھی دور ہے" پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر یوکرینی صدر کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے زیلنسکی کے مذکورہ بیان کو سب سے بُرا بیان قرار دیتے ہوئے واضح کہا کہ امریکا اب اس رویے کو زیادہ دیر تک برداشت نہیں کرے گا۔ امریکی صدر نے اس کے ساتھ ہی دیگر یورپی رہنماؤں پر بھی کڑی تنقید کی اور کہا کہ یورپ جتنا پیسہ یوکرین کے دفاع پر خرچ کر رہا ہے، اس سے کہیں زیادہ رقم روس سے تیل اور گیس خریدنے پر خرچ کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ دو روز قبل یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی صدارتی ہاؤس میں صدر امریکہ ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تھی۔ تاہم یہ ملاقات خوشگوار ماحول کے بجائے انتہائی تلخ ماحول میں ہوئی۔ اس ملاقات کے دوران ٹرمپ مسلسل زیلنسکی پر برہمی کا مظاہرہ کرتے رہے۔ جس کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس منسوخ کر دی گئی جب کہ یوکرینی صدر ظہرانہ میں شرکت کیے بغیر چلے گئے تھے۔ اس غیر معمولی واقعہ کے بعد یورپی ممالک کی جانب سے زیلنسکی حمایت کی جا رہی ہے۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی سمیت کئی ممالک یوکرینی صدر سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ٹرمپ کے رویے کی مذمت کر رہے ہیں۔

پوپ فرانس کی طبیعت انتہائی ناساز، دوبارہ وینٹی لیٹر پر منتقل

ویٹیکن سٹی، 4مارچ (یو این آئی) مسیحی برادری کے روحانی پیشوا پوپ فرانس کی طبیعت دوبارہ خراب ہوگئی، گزشتہ روز ان کی طبیعت مستحکم تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پوپ فرانس کی طبیعت مزید خراب ہوگئی ہے ان کو سانس لینے میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔ اس حوالے سے ویٹی کن انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پیر کے روز پوپ کو دو مرتبہ سانس کی کمی کا سامنا رہا جس کے سبب ان کو دوبارہ وینٹی لیٹر پر منتقل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ نمونیا میں مبتلا 88 سالہ پوپ فرانس 14 فروری سے اٹلی کے اسپتال میں زیر علاج ہیں جہاں ان کی طبیعت میں واضح طور پر بہتری نہیں آسکی ہے۔ دنیا بھر میں مسیحی برادری کی جانب سے اپنے پوپ کی مکمل صحت یابی کے لیے مسلسل دعائیں مانگی جا رہی ہیں اور گرجا گھروں میں خصوصی عبادات کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ویٹی کن کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ پوپ فرانس کی حالت گزشتہ روز مستحکم رہی انہیں بخار بھی نہیں ہوا جبکہ انہیں وینٹی لیٹر کی بھی ضرورت نہیں پڑی۔ اتوار کو وینٹی لیٹر سے ہٹائے جانے کے بعد پیر کو انہیں دوبارہ مکینیکل وینٹی لیشن پر ڈال دیا گیا۔ انہیں جمعہ کے روز سانس لینے میں مدد دینے والی مشین سے منسلک کیا گیا تھا، پوپ کو ٹیوب کے ذریعے وینٹی لیٹر پر نہیں ڈالا گیا بلکہ وہ مستقل ماسک استعمال کر رہے ہیں۔

اگر کوئی ڈیل نہیں کرنا چاہتا تو وہ زیادہ دیر نہیں رہے گا'، ٹرمپ کی یوکرینی صدر کو دھمکی

واشنگٹن، 4مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی کو دھمکی دیتے ہوئے اشارہ دیا ہے کہ اگر انہوں نے روس کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ نہ کیا تو وہ یہاں زیادہ دیر تک نہیں رہیں گے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے پیر کو یوکرینی صدر زیلنسکی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا، خاص طور پر اس بیان پر کہ جنگ طویل عرصے تک جاری رہ سکتی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یوکرینی صدر کو روس کے خلاف جنگ میں امریکا کی طرف سے دیے گئے اربوں ڈالر کی فوجی امداد کی زیادہ قدر کرنی چاہیے۔ یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے ڈیل پر امریکی صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈیل جلد ہو سکتی ہے، اسے مشکل ڈیل نہیں ہونا چاہیے، لیکن اگر کوئی شخص ڈیل کرنا نہیں چاہتا، تو میرا خیال ہے کہ وہ زیادہ دیر یہاں نہیں رہے گا۔ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈیل مخالف شخص کو زیادہ دیر سنا نہیں جائے گا، مجھے یقین ہے روس ڈیل کرنا چاہتا ہے، یوکرینی عوام بھی ڈیل چاہتے ہیں۔ تاہم، ٹرمپ نے عندیہ دیا کہ گزشتہ ہفتے ہونے والا معدنی وسائل کا معاہدہ، جو دونوں رہنماؤں کے درمیان وائٹ ہاؤس میں بحث کے باعث ناکام ہو گیا تھا، ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ یاد رہے کہ یوکرینی صدر زیلنسکی جمعہ کو واشنگٹن پہنچے تھے تاکہ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر سے ملاقات کے دوران امریکا اور یوکرین کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط کریں، جس کے تحت یوکرین کے وسیع معدنی وسائل کو مشترکہ طور پر استعمال کیا جانا تھا۔ یہ ایک امریکی ثالثی امن معاہدے کے تحت جنگ کے بعد کی بحالی کا حصہ تھا۔ لیکن یوکرینی صدر کی وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات میں گرما گرم بحث کے بعد اسے منسوخ کر دیا گیا۔ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو کہا کہ آپ کی وجہ سے جنگ بندی نہیں ہو رہی۔ آپ تیسری عالمی جنگ کیلئے جوا کھیل رہے ہیں، میں صدر ہوتا تو روس یوکرین جنگ ہوتی ہی نہیں۔ پیر کو یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا کہ ہم جنگ نہیں بلکہ امن چاہتے ہیں مگر اس کیلئے حفاظتی ضمانتیں ضروری ہیں۔

اسرائیلی جارحیت رکنے والی نہیں، جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں 116 فلسطینی شہید

غزہ، 4مارچ (یو این آئی) غزہ میں مظلوم فلسطینیوں پر اسرائیلی جارحیت رکنے والی نہیں ہے، حماس کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں 116 فلسطینی شہید کیے گئے۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ ختم ہونے کے بعد اسرائیل کی جارحیت بڑھ گئی۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فورسز نے غزہ کی پٹی کی امداد منقطع کرنے اور جنگ بندی کے معاہدے سے انکار کے بعد جنوبی غزہ میں 2 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے دوران اسرائیل نے 116 فلسطینی شہید کیے، حماس کی جانب سے جنگ بندی کو دوسرے مرحلے میں آگے بڑھانے پر بھی اصرار کیا جا رہا ہے، جب کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر غزہ میں موجود یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو حماس کو ناقابل تصور نتائج بھگتنا ہوں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے روئٹرز کو بتایا کہ امریکہ کے خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف آنے والے دنوں میں خطے میں واپس آنے کا ارادہ رکھتے ہیں، تاکہ یا تو پہلے مرحلے کو بڑھایا جائے یا دوسرے مرحلے تک آگے بڑھا جائے۔ اسرائیل نے رفح میں واٹر پلانٹس کی بجلی بھی بند کر دی، ان دو پلانٹس سے رفح کو 70 فی صد پانی فراہم کیا جا رہا تھا، اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امداد روکنے سے فلسطینیوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کینیڈا، جرمنی، اسپین اور ترکیہ نے غزہ میں امداد روکنے کے اسرائیلی اقدام کی مذمت کی ہے، انقرہ نے اس اقدام کو "اجتماعی سزا" اور بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی قرار دیا۔

طورخم سرحد پر پاک افغان فورسز میں فائرنگ، گولا باری، فوجیوں سمیت 8 افراد زخمی

اسلام آباد، 4مارچ (یو این آئی) طورخم سرحد پر پاکستان اور افغان طالبان فورسز کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں 6 فوجیوں سمیت کم از کم 8 افراد معمولی زخمی ہو گئے، فائرنگ کے بعد شہری اپنی جان بچانے کے لیے گھر بار چھوڑنے پر مجبور دکھائی دیے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ فائرنگ ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب کو شروع ہوئی جس میں دونوں فریقین نے ابتدائی طور پر ہلکے ہتھیاروں کا استعمال کیا اور بعد میں بھاری ہتھیاروں کا سہارا لیا، جس سے علاقے میں متعدد عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ کئی سرکاری اور نجی عمارتوں کو رات بھر گولیوں اور مارٹر گولوں کا نشانہ بنایا گیا، صبح 11 بجے کے قریب توپیں خاموش ہو گئیں لیکن سرحد پر حالات کشیدہ رہے اور دونوں اطراف کے فوجی موجود رہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے افغان وزارت داخلہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں ایک طالبان جنگجو ہلاک اور دو زخمی ہوئے ہیں۔ توپ خانے کی فائرنگ کے ساتھ شدید فائرنگ سے باچا مینا رہائشی کمپاؤنڈ (تقریباً 100 گھروں کی ایک برادری) کے رہائشیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، جنہیں آدھی رات کو اپنے گھروں سے بھاگنا پڑا۔ ایک رہائشی صابر خان نے 'ڈان' کو بتایا کہ انہیں گولیوں اور بارش سے بچنے کے لیے برطانوی دور کی ریلوے سرنگوں میں پناہ لینی پڑی، وہ صبح سویرے لنڈی کوتل کے محفوظ علاقوں میں چلے گئے، فرار ہونے والے زیادہ تر رہائشی افراتفری کی وجہ سے اپنی سحری بھی نہیں کر سکے۔ ایک اور رہائشی خیلی شاہ نے بتایا کہ متعدد گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، کیونکہ رہائشی شدید فائرنگ کے درمیان علاقہ چھوڑنے کے لیے جلد بازی میں تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ متعدد مکانات کو گولیوں اور مارٹر گولوں سے بھی نشانہ بنایا گیا، جس سے مٹی کے ڈھانچے کو معمولی نقصان پہنچا، گھر بار چھوڑ کر جانے والے 2 افراد مارٹر گولوں سے زخمی بھی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک ٹیکسی ڈرائیور شدید فائرنگ کے درمیان محفوظ مقام پر جا رہا تھا کہ دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک ہو گیا۔ دریں اثنا، خیبر کے مختلف قبائل کے قبائلی عمائدین نے موجودہ سرحدی مسائل کے پائیدار حل کے لیے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان ثالثی کی پیشکش کر دی ہے۔ ڈان سے بات کرتے ہوئے ملک عبدالرزاق آفریدی نے کہا کہ سرحد کے دونوں اطراف کے قبائلی عمائدین حساسیت سے بخوبی آگاہ ہیں اور انہیں اس طرح کے مسائل کو حل کرنے کا تجربہ ہے، بشرطیکہ وہ ایسا کرنے کے لیے مکمل طور پر بااختیار ہوں۔ سرحدی سیکیورٹی حکام کے درمیان دونوں اطراف کے موجودہ سرحدی ڈھانچے میں ترمیم اور تزئین و آرائش پر اختلافات کے بعد طورخم کراسنگ کو 21 فروری کی رات کو اچانک بند کر دیا گیا تھا۔ سرحد کی بندش سے ہر قسم کی سرحد پار نقل و حرکت مکمل طور پر رک گئی اور دونوں فریقین نے اگلے 2 دن تک ایک دوسرے سے بات چیت کرنے نہیں کی۔ سیکیورٹی حکام نے بندش کے تیسرے روز اپنی پہلی میٹنگ کی لیکن کسی معاہدے پر نہیں پہنچ سکے، انہوں نے 2 مارچ کو دوبارہ ملاقات کی لیکن اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہے۔ تاہم حکام اور تاجروں کو امید تھی کہ رواں ہفتے کے دوران کسی بھی دن سرحد کو دوبارہ کھولا جا سکتا ہے، کیونکہ پاکستانی حکام نے افغانستان کی جانب سے سرحد کی تنظیم نو کے پروٹوکول پر عمل کرنے کی یقین دہانی کے ساتھ تجارت اور پیدل چلنے والوں کی نقل و حرکت دوبارہ شروع کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔

شام: دھماکے میں 3 افراد کی موت، 20 زخمی

بیروت، 4مارچ (یو این آئی) عراقی سرحد کے قریب شمال مشرقی شام کے شہر البوکامل میں ایک دھماکے میں تین افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ شامی میڈیا نے یہ اطلاع دی۔ خبر رساں ایجنسی سانا نے پیر کو اطلاع دی ہے کہ یہ دھماکہ دیر الزور گورنری کے مشرق میں شہر کے داخلی دروازے پر ہوا۔ اطلاعات کے مطابق، شہری دفاع کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ کر جوابی کارروائی کر رہی تھیں اور دھماکے کے نتیجے میں گیس اسٹیشن میں لگنے والی آگ پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئیں۔

امریکہ پوتن کی ہر بات کو سچ نہیں مانتا: وینس

ماسکو، 4مارچ (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ امریکہ یہ نہیں مانتا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ہر بات سچ ہے، لیکن واشنگٹن مذاکرات اور مناسب تعلقات قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ امن کی بات کرنے کے لیے تیار ہیں اور یقینی طور پر ہم بھروسہ کرتے ہیں لیکن تصدیق کرتے ہیں۔ ہم بات کرنا چاہتے ہیں۔ ہم یہ نہیں مانتے کہ کوئی بھی ہمیں جو کچھ بھی بتاتا ہے وہ سچ ہے۔ وینس نے فاکس نیوز کو بتایا "لہذا ہم اس بات چیت میں شامل ہونا چاہتے ہیں ... یہ ون آن ون ڈپلومیسی ہے، بات چیت شروع کرنے میں اہل ہونے کے لیے آپ کو کسی کے ساتھ مناسب تعلق رکھنا ہوگا ... صدر سمجھوتہ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کسی سے بات ہی نہیں کر سکتے تو آپ مذاکرات کیسے کر سکتے ہیں؟"

جاپان میں جنگل کی آگ بے قابو، ہزاروں افراد کی نقل مکانی

ٹوکیو، 4مارچ (یو این آئی) امریکی ریاست میکسیکو کے بعد اب جاپان میں بھی جنگل کی آگ بے قابو ہوگئی، جس کے باعث ایک شخص جاں بحق اور متعدد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق خوفناک آگ کے باعث 4,000 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ آگ سے 80 عمارتیں متاثر ہو چکی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ جاپان کے شمالی شہر اوفونا ٹو کے قریب آگ نے 2,600 ہیکٹر سے زیادہ رقبہ جلا دیا، جو نیویارک کے سینٹرل پارک کے رقبے سے 7 گنا بڑا ہے۔ رپورٹس کے مطابق رواں سال خشک موسم اور گزشتہ سال ریکارڈ گرمی کے باعث آگ کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے، 2,000 سے زائد فائر فائٹرز اور ہیلی کاپٹرز آگ بجھانے کے عمل میں حصہ لے رہے ہیں۔ دوسری جانب امریکہ کی ریاست لاس اینجلس میں خوفناک آگ نے تباہی مچانے کے بعد اب جنوبی کیرولائنا کا رخ کر لیا ہے۔ ریسکیو اداروں کو شمالی اور جنوبی کیرولائنا میں خشک حالات اور تیز ہواؤں کے درمیان جنگل کی آگ پر قابو پانے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں، جبکہ رہائشی نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق نیشنل ویدر سروس نے کم نمی کے باعث خطے میں آگ کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ جنوبی کیرولائنا میں خوفناک آگ نے 6.6 مربع میل (17 مربع کلومیٹر) کے پورے علاقہ کو جلا کر راکھ کر دیا ہے۔ گورنر ہنری میک ماسٹر نے گزشتہ روز آگ سے نمٹنے کی کوششوں میں مدد کے لیے ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا اور ریاست بھر میں آگ جلانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ہوری کاؤنٹی فائر ریسکیو کے مطابق، عملے نے ساحلی تفریحی شہر مرٹل بیچ کے مغرب میں کیرولینا جنگل کے علاقے میں آگ پر قابو پانے میں پیش رفت کی ہے، جہاں کے رہائشیوں کو کہا گیا ہے کہ وہ علاقہ خالی کر دیں۔

ہالینڈ میں پیٹرول پمپ پر چوری کے 9 سال بعد ضمیر جاگنے پر چور نے سرنڈر کر دیا

ایمسٹرڈم، 4مارچ (یو این آئی) ہالینڈ کی پولیس تقریباً ایک دہائی بعد پیٹرول پمپ پر ڈکیتی کے کیس کو حل کرنے میں کامیاب ہوگئی، یہ اس وقت ممکن ہوا جب چور کا ضمیر جاگ گیا اور اس نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق سرد خانے میں پڑا یہ کیس 18 جنوری 2016 کا ہے، ہالینڈ کے جنوبی قصبے ٹرنوزن میں ایک ڈاکو نے پیٹرول پمپ سے چند سو یورو چوری کر لیے تھے۔ کیشئر چور کی تفصیلات بتانے میں کامیاب رہا اور پولیس نے تحقیقات کا آغاز کیا، لیکن اس آدمی کا پتہ نہیں چل سکا اور معاملہ حل نہیں ہو سکا تھا۔ پولیس نے ایک پرجوش بیان میں بتایا کہ اب تک حکام کا کہنا ہے کہ ایک 28 سالہ شخص جواب ارنہیم میں رہتا ہے، وہ اپنے کیے پر 'پشیمان' تھا، حال ہی میں اس نے اپنے آبائی شہر میں خود کو پولیس کے حوالے کیا ہے۔ اس شخص نے جرم پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ نقد رقم واپس کرنا چاہتا ہے، استغاثہ اب اس بات پر غور کر رہا ہے کہ کیس کو کس طرح آگے بڑھایا جائے۔

رائل سوسائٹی کا ایلون مسک کو نکالنے کے مطالبے کے بعد اجلاس رواں ہفتے طلب

لندن، 4مارچ (یو این آئی) برطانیہ کی رائل سوسائٹی دنیا کے امیر ترین شخص اور ٹیکنالوجی کے ارب پتی ایلون مسک کو سائنس دانوں کے معروف ادارے سے نکالنے کے مطالبے کے بعد رواں ہفتے ایک اہم اجلاس منعقد کرے گی۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 1660 میں قائم ہونے والی رائل سوسائٹی خود کو 'دنیا کے بہت سے ممتاز سائنسدانوں کی فیلوشپ' کے طور پر بیان کرتی ہے، اور عالمی سائنسی کمیونٹی میں کلیدی آواز سمجھی جاتی ہے، اس سے قبل البرٹ آئن اسٹائن، آئزک نیوٹن، چارلس ڈارون، ڈوروتھی ہوجکن، بینجمن فرینکلن اور اسٹیفن ہاکنگ بھی اس ارکان میں شامل رہے ہیں۔ تاہم 2018 میں فیلو منتخب ہونے والے 'ایکس' کے مالک ایلون مسک کے بارے میں اراکین کی جانب سے تشویش کا اظہار کیے جانے کے بعد تنظیم نے کہا کہ اب وہ 'عوامی اعلانات اور فیلوز کے رویوں سے متعلق اصولوں' پر تبادلہ خیال کرے گی۔ نوبیل انعام جیتنے والوں سمیت 3 ہزار افراد نے گزشتہ ماہ شائع ہونے والے ایک کھلے خط پر دستخط کیے تھے، جس میں کہا گیا تھا کہ ایلون مسک نے 'بے بنیاد سازشی نظریات' کو فروغ دے کر سوسائٹی کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ ایلون مسک نے 2022 میں سوشل میڈیا سائٹ پر 'قبضہ' کرنے کے بعد 'ایکس' میں تبدیلیاں کیں۔ 53 سالہ ایلون مسک نے بار بار اپنے اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہوئے جھوٹ پھیلایا ہے، جس میں کووڈ 19، ویکسین، اسقاط حمل اور دل کے مسائل کے بارے میں غلط دعوے شامل ہیں۔

کینیڈا، میکسیکو اور چین پر آج سے ٹیرف نافذ، ٹرمپ کے ریمارکس کے بعد امریکی اسٹاک مارکیٹ گر گئی

واشنگٹن، 4مارچ (یو این آئی) کینیڈا اور میکسیکو پر آج سے 25.25 فی صد ٹیرف نافذ ہو گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ کینیڈا اور میکسیکو پر پچیس اعشاریہ دو پانچ فی صد ٹیرف آج سے نافذ ہو گیا، چین سے اشیا کی درآمد پر بھی 10 فی صد اضافی چارجز آج سے نافذ کیے جائیں گے۔ ٹرمپ کے ان ریمارکس کے بعد امریکی اسٹاک مارکیٹ گر گئی، ایس اینڈ پی میں 500 انڈیکس کی کمی دیکھی گئی، ایشیائی اسٹاک مارکیٹ میں بھی مندی دیکھی گئی، میکسیکن پیسو اور کینیڈین ڈالر کی قدر میں بھی کمی آئی۔ چین اور ہانگ کانگ کی مارکیٹس میں بھی شدید مندی دیکھی گئی۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے ٹرمپ عالمی معیشت کو کساد بازاری کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ شمالی امریکہ میں تجارتی جنگ کے خدشات بڑھ گئے ہیں، مالیاتی منڈیوں میں مندی دیکھی جا رہی ہے۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ کو فوری جواب دیا جائے گا، کینیڈا ابھی 155 ارب ڈالر کی امریکی درآمدات پر 25 فی صد ٹیرف لگانے کے لیے تیار ہے۔ ادھر چین کی وزارت معیشت نے بھی ٹیرف مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا نے فیصلہ واپس نہ لیا تو اس کا جواب دیا جائے گا۔ چین نے امریکی زرعی درآمدات پر 10 سے 15 فی صد محصولات کا اعلان کیا ہے اور وہ امریکی فرموں کے خلاف اقدامات بھی کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے چینی درآمدات پر عائد محصول کو دوگنا کر کے 20 فی صد کیا ہے، انھوں نے جواز پیش کیا کہ بیجنگ امریکہ میں فینٹینیل کے بہاؤ کو روکنے کے لیے کافی کام نہیں کر رہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ درآمدی ٹیکس کینیڈا اور میکسیکو کو غیر قانونی منشیات اور ملک میں داخل ہونے والے تارکین وطن کو روکنے کے لیے مزید کارروائی کرنے پر مجبور کرے گا۔ تجارتی جنگ کے امکان پر امریکی منڈیوں میں گراوٹ اور ایشیائی منڈیوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ امریکی صارفین کو بعض مصنوعات اب مہنگی خریدنی پڑیں گی۔

ٹرمپ انتظامیہ یوکرین کے لیے انٹیلی جنس شیئرنگ، ٹریننگ ختم کرنے پر کر رہی ہے غور

کیف، 4مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ یوکرین کے ساتھ انٹیلی جنس شیئرنگ اور فوجی تربیتی پروگراموں کو ختم کرنے پر غور کر رہی ہے۔ امریکی میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے پیر کو ایک سینئر امریکی افسر کے حوالے سے بتایا کہ مسٹر ٹرمپ آج سینئر امریکی افسران کے ساتھ یوکرین کو فوجی مدد کو روکنے کے معاملے پر تبادلہ خیال کے لئے تیار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زیر غور اختیارات میں آلات کو روکنا، کم خفیہ اطلاعات کی شیئرنگ کرنا اور یوکرینی افواج اور پائلٹوں کی تربیت کو روکنا شامل ہیں۔ واشنگٹن میں، اوول آفس میں نامہ نگاروں کے سامنے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی اور مسٹر ٹرمپ کے درمیان زبانی تکرار کے بعد مذاکرات ناکام ہو گئے۔ یوکرینی رہنما کو امریکی مدد کے لیے شکر گزار نہ ہونے اور وائٹ ہاؤس میں اہانت آمیز رویے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔

کاربن فیکٹری میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے کنٹریکٹ ورکر جاں بحق

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے کوکوون تھانے کے تحت فلپس کاربن بلیک لمیٹڈ (پی سی بی ایل) کے پلانٹ میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے بجلی کا جھٹکا لگنے سے 49 سالہ سادھن باوڑی نامی کنٹراکٹ ورکر کی موقع پر ہی موت ہوگئی جب کہ دو مزدور زخمی ہوگئے۔ شارٹ سرکٹ کے دوران ٹرانسفارمر میں تیز آواز سے پورا پلانٹ کمپلیکس لرز گیا اس دوران پلانٹ میں کام کرنے والے کارکنوں میں افراتفری مچ گئی اطلاع ملتے ہی تھانہ کوک اوون کی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا اور زخمی کارکنوں کو نکالا علاج کے لیے بیدھان نگر ڈپارٹمنٹ اسپتال بھیج دیا گیا اطلاع کے مطابق پی سی بی ایل پلانٹ میں بلیک کاربن تیار کیا جاتا ہے جس کی ملک کی مختلف ریاستوں میں مانگ ہے متوفی مزدور سادھن باوڑی کالی پور کا رہنے والا تھا کارکنوں نے بتایا کہ ہر روز کی طرح کارکنوں کے ساتھ پلانٹ میں کام کر رہے تھے دوپہر کے وقت ٹرانسفارمر میں اچانک شارٹ سرکٹ اور زوردار آواز آئی جس کی وجہ سے سادھنا باوڑی کی بجلی کا جھٹکا لگنے سے موت ہوگئی اس دوران آلات کے ساتھ کام کرنے والے دو معاون کارکن زخمی ہوگئے واقعے کے بعد پلانٹ کے احاطے میں موجود کارکنوں میں افراتفری مچ گئی واقعہ کی اطلاع ملنے پر تھانہ کوک اوون کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ متوفی کے بھائی راجو باوڑی نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد جب وہ موقع پر پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ اس کے بھائی کی موت ہوچکی ہیتر نمول لیبر آرگنائزیشن کے بلاک صدر کلول بنرجی اور دیبابرت سائی موقع پر پہنچ گئے دیپو ورات سائی نے بتایا کہ حادثے میں ایک مزدور کی موت ہوگئی ہے جب کہ دو مزدور زخمی ہوئے ہیں اسے علاج کے لیے مقامی ہسپتال بھیجا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے ریلیز کر دیا گیا تر نمول سادھن باوڑی کے خاندان کو سہارا دینے کی کوشش کر رہی ہے یونین متوفی مزدور کے لواحقین کو مناسب معاوضہ دینے اور خاندان کے ایک فرد کو مستقل ملازمت فراہم کرنے کی کوشش کرے گی۔

آسنسول اور کلٹی میں، 8 امتحان دینے والوں کو سنٹر بھیجا گیا اور 10 امیدوار کو پولس نے گھر سے لا کر ایڈمٹ کارڈ دیئے

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): ایچ ایس امتحان کے پہلے دن اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن اور کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس کو دیکھا گیا کے امتحان دینے والے طلبہ کی مدد کر رہے ہیں امن وامان اور روڈ سیفٹی کو برقرار رکھنے کے علاوہ، پولس افسران اور شہری رضا کاروں نے امتحان کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے امیدواروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن نے برن پور کے 8 امیدواروں کو اپنی ہی وین میں بھیجا دوسری جانب کلٹی ٹریفک گارڈ پولیس نے گھر سے 10 امیدواروں کے ایڈمٹ کارڈ لے کر ائے امیدوار کی زندگی کا دوسرا سب سے بڑا امتحان دینے کے لیے جو دو پولیس افسران نے طلبہ کی مدد کی اور اپنی فرض منصبی کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے طلبہ کی پریشانیوں کو دور کرنے میں معاونت کی تھے، وہ تھے آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے ایس آئی چتیتوش منڈل اور کلٹی ٹریفک گارڈ اوسی ایس آئی چمیئے منڈل اطلاع کے مطابق اس سال کے اعلیٰ ثانوی امتحان میں رحمت نگر ہائی اسکول، برن پور کے امیدواروں کا امتحانی مرکز سینٹ میری ہائی اسکول ایس بی گورائی روڈ آسنسول تھا لیکن رحمت نگر کے 7 امیدواروں نے ٹوٹو کرایہ پر لینے کی غلطی کی اور آسنسول کے تلسی رانی گرلز اسکول میں ایس بی آئی گورائی روڈ اور اسماعیل روڈ کے سنگم پر امتحان دینے آئے اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے امتحان دینے والے اسکول کے باہر کھڑے ہو کر رونے لگے یہ واقعہ آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے ایس آئی چتاتوش منڈل کے نوٹس میں آیا جو امتحانی مرکز میں ڈیوٹی پر تھے وہ سب سے پہلے ایک کار میں آٹھ لوگوں کو صحیح امتحانی مرکز بھیجنے کی کوشش کرتا ہے لیکن امیدوار اور ٹوٹو جانے پر راضی نہیں ہوئے بالآخر وہ شہری رضا کار سنگھ کے ساتھ، ساتوں لوگوں کو امتحانی مرکز میں داخل ہونے کے مقررہ وقت سے پہلے پولیس کی گاڑی میں صحیح امتحانی مرکز لے جایا گیا اس دوران حاجی قدم رسول ہائی سکول کا طالب علم غلطی سے سینٹ میری ہائی سکول چلا گیا ایس آئی چتاتوش منڈل نے اسے ایک شہری رضا کار کے ذریعے موٹر سائیکل پر مناسب امتحانی مرکز بھیجنے کا انتظام کیا دریں اثنا کلٹی ہائر سیکنڈری امتحان کے پہلے دن کلٹی گرلز ہائی اسکول میں ایک واقعہ پیش آیا کلٹی کا یہ اسکول کلٹی ہندی ہائی اسکول کے امیدواروں کا امتحانی مرکز تھا یہاں 10 امیدوار گھر پر اپنے ایڈمٹ کارڈ بھول کر امتحان دینے آئے تھے یہ دس لوگ قواعد کے مطابق اسکول کے حکام نے مجھے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی فطری طور پر امتحان دینے والے خوفزدہ ہو گئے اس وقت کلٹی ٹریفک گارڈ اوسی چمیئے منڈل نے انسانی بنیادوں پر فوری کارروائی کی انہوں نے 10 شہری رضا کاروں کو ان کے گھروں تک پہنچایا اور ایڈمٹ کارڈ کے ساتھ وقت پر بحفاظت امتحانی مرکز تک پہنچنے کا انتظام کیا شہر میں دو مقامات پر پولیس کی اس موجودگی اور کردار کی وجہ سے امیدواروں کے والدین اور اہل خانہ نے راحت محسوس کی اور ان کی تعریف کی والدین کا کہنا ہے کہ پولیس کی یہ کوشش واقعی قابل تعریف ہے ان کی وجہ سے ہی ہماری لڑکیاں وقت پر اپنے امتحانات میں شریک ہو پائی ہیں۔

بارہ بونی میں ناجائز تجاوزات اور تعمیرات کرنے والوں کے خلاف کارروائی

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): آج سے بارہ بونی اسمبلی کے تحت نونی گرام پنچایت علاقہ میں سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات اور تعمیرات کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی جس کا آغاز آج مقامی بی ایل آر او پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ اور انتظامیہ کے دیگر افسران کی موجودگی میں ہوا غیر قانونی طور پر باؤنڈری بنانے والے لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور باؤنڈری کو منہدم کر دیا گیا اس بارے میں یہاں زمین خریدنے والے دیپک یادو نے بتایا کہ اس نے یہاں ایک لاکھ روپے کے حساب سے زمین خریدی تھی اس کے لیے اس نے ایک لاکھ روپے دیے تھے اور وہ یہاں کی باونڈری بنواتے تھے لیکن بعد میں اسے معلوم ہوا کہ یہ ایک خاص سرکاری زمین ہے اور اسے بی ایل آر او آفس کے افسران نے آکر بتایا کہ وہ اس زمین پر کوئی تعمیر نہیں کروا سکتا اس حوالے سے انہوں نے تھانے میں شکایت بھی درج کرائی ہے اور اس نے اس زمین کو بیچ دیا ہے اگر باؤنڈری ٹوٹ جاتی ہے تو باؤنڈری کی تعمیر کے لیے آنے والے اخراجات اور ان کی طرف سے دیے گئے ایک لاکھ روپے ایڈوانس دونوں واپس کیے جائیں تاہم دیپک یادو نے یہ نہیں بتایا کہ اگر باؤنڈری ٹوٹ جاتی ہے تو وہ کیا قدم اٹھائیں گے جب کہ اسیت سنگھ نے کہا کہ لینڈ مافیا کو کسی بھی جگہ پنپنے نہیں دیا جائے گا اس کے لیے اس اسمبلی حلقے میں ہر ممکن کوشش کی جائے گی واضح ہو کہ اس سے پہلے جہاں کہیں بھی اراضی پر ناجائز تجاوزات سامنے آئی ہیں سخت کارروائی کی گئی ہے اور آئندہ بھی کی جائے گی تاہم اس بارے میں پرمل ڈی نے کہا اس کی رجسٹری کے کاغذات اس کے پاس ہیں اس نے اور اس کے دو دوستوں نے مل کر یہ زمین خریدی ہے۔

سیرامک فیکٹری پر علاقے میں سلیکوسس انفیکشن پھیلانے کا الزام

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے دیندوار ریلوے پھاٹک کے قریب سلان پور گاؤں کی طرف جانے والی سڑک پر واقع شری آنجہانی سرامک فیکٹری قواعد کو نظر انداز کر کے علاقے میں سلیکوسس کا زہر پھیلا رہی ہے اطلاع کے مطابق پچھلے کچھ دنوں میں شری آنجانی سرامک فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں میں سلیکوسس کی تصدیق نے سب کو چونکا دیا ہے اور فیکٹری میں کام کرتے ہوئے مزدوروں کی حفاظت پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس سب کے درمیان ضلع انتظامیہ کی سلکوسس بورڈ کی ٹیم گزشتہ جمعہ کو مذکورہ فیکٹری کا معائنہ کرنے پہنچی تھی اسی ٹیم کے معائنے کے بعد کئی سوالات اٹھائے گئے جس کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ کی ٹیم پر مبینہ طور پر لاپرواہی کا الزام لگایا گیا ابھی تک مذکورہ فیکٹری کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے اہل علاقہ اور محنت کشوں کو سمجھ نہیں آرہی کہ ان کی زندگیوں سے کیوں کھیلا جا رہا ہے فیکٹری کے باہر سلان پور جانے والی سڑک پر فیکٹری کے باہر بھاری مقدار میں دھول گزشتہ کئی ماہ سے پھینکی جا رہی ہے جو سڑک سے گزرنے والی گاڑیوں اور ہوا کے ساتھ رابطے میں آنے کے بعد علاقے میں اڑتی رہتی ہے جس کی وجہ سے علاقے کے لوگوں میں سلیکوسس کا زہر پھیلنے کا خدشہ ہے جو کہ مستقبل میں عوام کے لیے بڑی پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جس زمین پر فیکٹری سے مٹی ڈالی جا رہی ہے وہ ریلوے کی ہے، اس لیے فیکٹری انتظامیہ کس کی اجازت سے مذکورہ جگہ پر مٹی ڈال رہی ہے یہ سوال کی زد میں ہے فیکٹری انتظامیہ کس کی اجازت سے لوگوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر یہ غیر قانونی کام کرنے کی جرات کر رہی ہے؟ اخر انتظامیہ نے ابھی تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ فیکٹری کے خلاف آواز کیوں نہیں اٹھائی گئی؟ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ جب فیکٹری میں کام جاری ہوتا ہے تو فیکٹری سے بڑی مقدار میں دھول نکلتی ہے جو باہر آتا رہتا ہے جس کی وجہ سے آس پاس رہنا مشکل ہو جاتا ہے اور خود کو گھروں میں بند رکھنا پڑتا ہے۔ سی معاملے میں بلاک بی ڈی او رشالی کلر نے کہا کہ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد وہ خود موقع پر پہنچ کر دیکھیں گی تاہم فیکٹری انتظامیہ کی لاپرواہی مستقبل میں بہت سے لوگوں کو موت کے منہ میں ڈال سکتی ہے۔

صدقہ فطر فی کس 70 روپے ادا کریں
دارالقضاء امارت شرعیہ آسنسول کا اعلان

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی قاضی ضلع پچھم بردوان دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول نے صدقہ فطر کے سلسلے سے ایک اعلان جاری کیا ہے کہ امسال صدقہ فطر فی کس 70 روپے ادا کریں۔ امسال شہر آسنسول کے عام نرخ (ریٹ) کے حساب سے صدقہ فطر نصف صاع تقریباً (پونے دو کیلو) آٹے کی قیمت اوسطاً 70 روپے ہے اور نصف صاع گیہوں تقریبا ایک کیلو 692 گرام کی قیمت اوسط 60 روپے ایک صاع کھجور، کشمش، پنیر اور ایک صاع جو ہے، نصف صاع موجودہ رائج وزن کے اعتبار سے ایک کیلو چھ سو بانوے (1692) گرام کے برابر ہوتا ہے، اور ایک صاع تین کیلو تین سو چوراسی (3384) گرام کے برابر ہوتا اس لئے جو مسلمان صاحب نصاب ہیں اور صدقہ فطر میں گیہوں، کھجور، کشمش، پنیر یا جو نکالنا چاہتے ہیں وہ اس کی قیمت بھی متعین کر کے شہر آسنسول کے عام نرخ (ریٹ) کے حساب سے مندرجہ ذیل اجناس کی قیمت مندرجہ ذیل نرخ کے مطابق ادا کریں نصاب صدقہ فطر 1446 ھج مطابق 2025 دارالقضاء امارت شرعیہ اسنسول کے موجودہ ریٹ کے مطابق حسب ذیل ہیں اٹا پونے دو کیلو صدقہ فطر 70 روپے، گیہوں ایک کیلو 692 گرام صدقہ فطر 60 روپے، کھجور تین کیلو تین سو پینتالیس گرام صدقہ فطر 1015 روپے، کشمش تین کیلو 384 گرام صدقہ فطر 880 روپے پنیر تین کیلو 384 گرام صدقہ فطر 880 روپے، جو 3 کیلو 384 گرام صدقہ فطر 153 روپے، واضح ہو کہ ہر مسلمان صاحب نصاب شخص پر واجب ہے کہ وہ اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کریں عید کی نماز سے قبل صدقہ فطر ادا کرنا مستحب ہے، لہذا ہر مسلمان اہتمام کے ساتھ صدقہ فطر ادا کریں۔

☆

گڑھ حادثہ میں پہلے ببلو یادو اور اب سوتندرا کے کار ڈرائیور راج دیو شرما گرفتار

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): سوتندرا چٹوپادھیائے کے کار ڈرائیور راج دیو شرما کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے ذرائع کے مطابق اے سی پی کنکا ساسمن کمار جیسوال نے بتایا کہ اسے چندن نگر سے گرفتار کیا گیا ہے اسے خطرناک ڈرائیونگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا ڈی سی ابھیشیک گپتا نے بتایا کہ درگاپور کی عدالت میں سات دن کی پولیس حراست کی درخواست کی گئی ہے اس سے قبل مرکزی ملزم ببلو یادو کو پولیس نے گرفتار کیا تھا بتایا جاتا ہے کہ پانا گڑھ حادثہ کو لے کر کافی ہنگامہ ہوا تھا اس سے پہلے الزام لگایا گیا تھا کہ یہ حادثہ خود کو چھیڑنے سے بچانے کے لیے پیش آیا لیکن تفتیش کے دوران پولیس نے اسے من گھڑت قرار دیا سی سی ٹی وی فوٹیج میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مقتول کی گاڑی نے ملزم کی گاڑی کا تعاقب کیا تھا جس کی وجہ سے حادثہ پیش آیا پہلے ملزم ببلو یادو کو گرفتار کیا گیا اب مقتول کے کار ڈرائیور کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جی ٹی روڈ پر اڑنے والے گرد وغبار کے مسئلے کو لیکر میئر کو عرضداشت

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): شہر کی جی ٹی روڈ سڑک میں گرد وغبار اڑنے سے لوگوں کو بیحد پریشانیوں لا سامنا کرنا پڑتا ہے اس مسئلے کو لیکر آدیکرنا فاؤنڈیشن این جی او کی جانب سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر شری بیدھان اپادھیائے کو ایک عرضداشت پیش کی گئی مختلف جی ٹی روڈ کے علاقے میں ذرات کے اڑنے کی وجہ سے آسنسول کی سڑکوں پر دھول کی پریشانی کے پیش نظر ٹینکر سے پانی چھڑکنے کے لیے میئر سے درخواست کی گئی آدیکرنا فاؤنڈیشن کے چیئرپرسن سنتوش کمار ورما نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر سے ملاقات کی اور انہیں ایک درخواست پیش کی، آسنسول کے جی ٹی روڈ پر اڑتی دھول کے ذرات سے عام لوگ بہت پریشان ہیں۔ اگر ہم موجودہ جی ٹی روڈ کی بات کریں۔ نعمت پور تا ڈیشڑھ گڑھ گھاٹ، نیو روڈ سے چلبل پور، سلان پور، روپنارائن پور، دینڈوا کلیا نیشوری روڈ، نعمت پور تا دھیومن، نعمت پور تا ایسکو بائی پاس روڈ، دکاندار اور روزانہ پیدل چلنے والے کو کافی دقتیں ہوتی ہیں اڑتی ہوئی گرد وغبار کی وجہ سے پیدل چلنے والوں کا جینا مشکل ہو رہا ہے ورما نے کہا کہ آسنسول کے میئر نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اس مسئلہ کو جلد ہی حل کریں گے دو روز قبل جی ٹی روڈ پر اڑتے دھول کے ذرات کے حوالے سے۔ ایک اہم میٹنگ ہوئی ہے ہماری تنظیم سماجی تحفظ کے نظام کے پیش نظر صحت کی دیکھ بھال سے متعلق تمام مسائل پر کارپوریشن کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے شری ورما نے کہا کہ فلائی ایش سے نکلنے والی دھول سانس لینے میں دشواری اور پھیپھڑوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے کوئلہ انچل، شلپنچال اور بڑے ریلوے سائیڈنگ سے جی ٹی روڈ تک سامان کے ٹرکوں کی آمد ورفت دھول کے ذرات کی ایک بڑی وجہ ہے این جی او کی طرف سے کاجل داس، نرمل ماجھی و دیگر اس موقعے پر تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سنبھل مسجد کو الہ آباد داخل کرنے کے لیے وقت دیا۔ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ مسجد کی صاف صفائی شروع ہو گئی ہے، لیکن نماز کے لیے سفیدی کی بھی اجازت دی جائے۔ اس کے علاوہ مسجد کمیٹی نے ہائی کورٹ سے اے ایس آئی کی رپورٹ خارج کرنے کا مطالبہ کیا ہے، اور کہا ہے کہ اے ایس آئی گارجین ہے، مالک نہیں۔

دراصل اے ایس آئی کے وکیل نے کہا ہے کہ ہم نے سفیدی کی ضرورت مسجد میں نہیں دیکھی۔ گزشتہ سماعت میں اے ایس ا?ئی نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ سفیدی کی ضرورت نہیں ہے، صفائی کرائی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ نے مسجد کمیٹی کو اے ایس آئی کی رپورٹ پر اعتراض داخل کرنے کی اجازت دی تھی۔ اس سے قبل سنبھل کی جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی نے عرضی داخل کر ماہِ رمضان کے پیش نظر سنبھل کی جامع مسجد کی سفید اور صفائی کی اجازت مانگی تھی۔

بقیہ: مسلمانوں کو نشانہ

مودی اور امت شاہ پریتی سمیت ملک دشمنوں کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ لیکن اسے جیل نہیں بھیجا جائے گا۔ یہ پہلا موقع نہیں جب وہ زہر اگل رہا ہے۔ جب تک انہیں مودی اور امیت شاہ کا تحفظ حاصل ہے، یہ دہشت گرد پھلتے پھولتے رہیں گے اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کو مورد الزام ٹھہرایا جائے گا،'' انہوں نے لکھا۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی صدر شوکت علی نے اس ویڈیو پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا اور سوال اٹھایا کہ یہ شخص باقاعدگی سے ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اکساتا ہے، انہیں ہتھیار اٹھانے پر اکساتا ہے، آئی ایس آئی ایس جیسی دہشت گرد تنظیم بنانے کا مطالبہ کرتا ہے، پھر بھی اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ کیا پولس اس کے خلاف کارروائی کرنے سے خوفزدہ ہے یا وہ کچھ کہنے کو تیار ہے کیونکہ اس کا تعلق اکثریتی برادری سے ہے''۔

بقیہ: برطانیہ کے شاہی ۔امریکا اور برطانیہ سمیت کئی غیر مسلم ریاستوں کے سربراہان مملکت کی جانب سے مسلمانوں کے لیے افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ برطانیہ میں شاہی قلعہ ونڈسر کیسل کی تاریخ ایک ہزار سال سے زائد طویل ہے اور ہزار سالہ تاریخ میں یہاں پہلے کبھی افطار نہیں ہوا تھا۔ تاہم گزشتہ روز یہ تاریخ بھی رقم ہوگئی اور ونڈسر کیسل میں پہلی بار مسلمانوں کے لیے افطار کا اہتمام کیا گیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق صدیوں پرانے اس قلعے میں افطار کے لیے سینٹ جارج ہال میں دریاں اور سفید چادریں بچھانے کے بعد دستر خوان بچھائے گئے تھے، جو ریاستی مہمانوں کیلیے مختص ہے۔ دستر خوان پر انواع واقسام کے کھانے اور مشروبات رکھے ہوئے تھے۔ اس تاریخی افطار ڈنر میں تقریباً ساڑھے تین سو مسلمان شریک تھے۔ افطار سے قبل ونڈسر کیسل کی فضا میں پہلی بار اذان مغرب کی مسحور کن صدا بھی گونجی۔ اذان کی آواز سنتے ہی روزہ داروں نے سنت نبوی پر عمل کرتے ہوئے کھجوروں سے روزہ کھولا۔ اس افطار کا اہتمام ایک چیریٹی ادارے کی جانب سے کیا گیا تھا جس کا مقصد مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ مسلمان شرکا نے شاہی قلعہ میں افطار کی اجازت دینے پر شاہ چارلس کا شکریہ ادا کیا۔ دوسری جانب امریکی صدارتی محل وائٹ ہاؤس میں بھی افطار ڈنر اب ایک روایت بن چکی ہے۔ اس کی بنیاد آج سے 220 سال قبل امریکا کے تیسرے صدر تھامس جیفرسن نے رکھی تھی۔ انہوں نے 1805 میں وائٹ ہاؤس میں پہلی بار مسلمان صومالی سفیر کے لیے ماہ رمضان میں افطار کا اہتمام کیا تھا اور عشائیہ دیا تھا۔

بقیہ: مسلمانوں کے ساتھ سوتیلا

ساتھ مذہبی معاملوں میں بھی جو سوتیلا رویہ اپنایا جا رہا ہے وہ انصاف پر مبنی نہیں ہے۔ "مایاوتی نے کہا کہ سبھی مذاہب کے پرو-تہواروں وغیرہ کو لے کر پابندیاں و چھوٹ سے متعلق جو بھی ضابطے اور قانون ہیں انہیں بغیر کسی جانبداری ایک جیسا نافذ ہونا چاہیے۔ لیکن فی الحال ایسا ہوتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اس سے سماج میں امن وآپسی بھائی چارہ بگڑنا فطری بات ہے جو تشویشناک ہے۔ مایاوتی نے حکومتوں سے اس جانب فوری طور پر توجہ دینے کے لیے کہا ہے۔

بقیہ: اسرائیلی پابندیاں

یروشلم وقف والاقصیٰ مسجد نے کہا ہے کہ 80 ہزار نمازیوں میں سے اکثریت یروشلم کے رہائشی اور اسرائیل کے فلسطینی شہریوں کی تھی، جو سنہ 1948 سے یہاں رہائش پذیر ہیں۔ جبکہ مغربی کنارے کے مختلف شہروں سے آنے والے ہزاروں فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج کی چیک پوسٹس پر ہی روک دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ 15 ماہ کی مسلسل اسرائیلی بربریت کے بعد اب عالمی طاقتوں کی مداخلت پر عارضی جنگ بندی ہے تاہم اسرائیل نے ماہِ رمضان میں مسجد الاقصیٰ کے حوالے سے نئی پابندیاں عائد کرتے ہوئے مقبوضہ مشرقی یروشلم کے مرکز میں واقع قدیمی شہر میں اضافی فوج تعینات کر دی تھی۔ اس کے علاوہ ماہ رمضان میں مسجد الاقصیٰ میں مسلمانوں کا داخلہ اور نماز جمعہ میں نمازیوں کی تعداد بھی کم کر دی گئی ہے۔

بقیہ: ابوظہبی میں ہندستانی

اطلاع دی گئی ہے کہ شہزادی کی آخری رسومات کے لیے 5 مارچ کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ شہزادی خان دسمبر 2021 میں ویزے پر متحدہ عرب امارات گئی تھیں اور اگست 2022 میں ایک خاندان کے یہاں چائلڈ کیئر ورکر کے طور پر کام کرنے لگیں۔ دسمبر 2022 میں بچے کو ایک ٹیکہ لگایا گیا، جس کے بعد اسی دن اس کی موت ہوگئی۔ والدین نے پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا اور پولیس کی ابتدائی تحقیقات کو بھی روکنے کے لیے ایک رضامندی نامے پر دستخط کر دیے۔ تاہم، فروری 2023 میں شہزادی کی ایک ویڈیو سامنے آئی، جس میں وہ مبینہ طور پر قتل کا اعتراف کر رہی تھیں۔ ان کے والدین کا الزام ہے کہ یہ بیان دباؤ اور تشدد کے ذریعے لیا گیا۔

10 فروری 2023 کو شہزادی کو گرفتار کیا گیا اور 31 جولائی 2023 کو عدالت نے انہیں موت کی سزا سنا دی۔ ستمبر 2023 میں اس فیصلے کے خلاف اپیل کی گئی، جسے مسترد کر دیا گیا۔ 28 فروری 2024 کو عدالت نے سزائے موت برقرار رکھنے کا فیصلہ سنایا اور تقریباً ایک سال بعد، 15 فروری 2025 کو شہزادی کو پھانسی دے دی گئی۔

سیمنٹ مسالہ گاڑی کی ٹکر سے بائیک سوار بری طرح زخمی

آسنسول: 4 مارچ، (عوامی نیوز سروس): اوور برج کے جی ٹی روڈ پر سیمنٹ مسالہ بنانے والی گاڑی کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار بری طرح زخمی ہوگیا اطلاع ملتے ہی ہائی وے ایمبولینس اور ٹریفک پولیس موقع پر پہنچ گئی اور گاڑیوں کو قبضے میں لے کر زخمی موٹر سائیکل سوار کو علاج کے لیے لے ہسپتال بھیج دیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سیمنٹ کا مسالہ بنانے والی مشین گاڑی جی ٹی روڈ سے گزر رہی تھی اس دوران سامنے سے آنے والی موٹر سائیکل کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار بری طرح زخمی ہوگیا واقعے کے بعد کچھ دیر کے لیے ٹریفک متاثر رہی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی گاڑی کو قبضے میں لے کر زخمی کو علاج کے لیے بھیج دیا۔

ہندوستانی شاٹ پٹر من پریت کو اپنی طاقت اور ایتھلیٹک مہارت کے لیے مشہور

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) من پریت کور ایک ممتاز ہندوستانی شاٹ پٹر ہیں جو اپنی طاقت اور ایتھلیٹک مہارت کے لیے جانی جاتی ہیں۔ کامیابی کی طرف ان کا سفر قومی ایتھلیٹکس کے منظر نامے سے شروع ہوا، اور آہستہ آہستہ بین الاقوامی سطح پر پروان چڑھا۔ من پریت نے سال 2017 کی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیت کر اپنی شاندار پرفارمینس کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرخیاں بٹوریں۔ کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے ملک کے تمغوں کی تعداد میں مسلسل اپنا تعاون دیا۔ اپنی کامیابیوں کے علاوہ، منپریت عزم مصمم کی علامت مانی جاتی ہیں۔ شاٹ پٹ میں اپنے قابل ذکر کارناموں اور عالمی کھیلوں کے پلیٹ فارم پر بہترین کارکردگی کے لیے اپنی محنت اور لگن سے خواہش مند کھلاڑیوں کو بے حد متاثر کیا ہے۔

من پریت کور، 5 مارچ 1990 کو ہندوستان کے امبالا میں پیدا ہوئیں۔ منپریت کور تین بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہیں۔ جب وہ 13 برس کی تھیں تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ ان کی ماں 2006 میں مفلوج ہو گئی تھی۔ منپریت نے اپنے کزنز کے ذریعے ایتھلیٹکس میں دلچسپی پیدا کی جو کھیلوں سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا ایک کزن یونیورسٹی کی سطح کا 100 میٹر سپرنٹر تھا اور دوسرا ڈسکس تھرو کرنے والا، جبکہ ان کی بہن بھی شاٹ پٹر تھی۔ انہوں نے ابتدائی طور پر 100 میٹر میں ایک سال تک تربیت حاصل کی، لیکن ان کے بھائی جس کے زیر اثر انہوں نے تربیت حاصل کی تھی اسے لگا کہ وہ شاٹ پٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔ منپریت نے اپنے کیریئر میں سال 2016 میں ریو اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ پنجاب کے پٹیالہ کے ساہولی گاؤں کی رہائشی منپریت کور ملک کے سرفہرست کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ سال 2015 میں نیشنل اوپن چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ستمبر 2015 میں کور نے شاٹ پٹ میں 17.96 میٹر کا قومی ریکارڈ بنایا۔ سال 2013 میں منپریت کور نے نیشنل ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ میں 75 کلوگرام کے زمرے میں طلائی تمغہ جیتا۔ سال 2007 میں، وہ 5 ویں آئی اے اے ایف ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ میں 9 ویں نمبر پر تھیں۔

منپریت کور نے نوجوانی، چین میں 2017 ایشین گراں پری میں 18.86 میٹر کی ان کی گولڈ میڈل جیتنے والی کارکردگی دنیا کی معروف تھرو ثابت ہوئی، جس سے وہ فہرست میں پہلے مقام پر پہنچ گئیں۔ درجہ بندی میں انہوں نے پہلا مقام حاصل کیا۔ کور نے شاٹ پٹ میں ریو 2016 کے سمر اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے کوالیفائی بھی کیا تھا۔ کور نے 2007 میں آسٹروا میں 5 ویں آئی اے اے ایف ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ میں 9 واں مقام حاصل کیا۔ 2010 میں، انہوں نے 3 برسوں کا بریک لیا اور خواتین کے شاٹ پٹ میں 18 سال پرانا قومی ریکارڈ توڑنے کے لیے واپس آئیں۔ 2015 میں، انہوں نے کولکتہ میں 55 ویں نیشنل اوپن ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 17.96 میٹر تھرو اسکور کرتے ہوئے گولڈ میڈل جیتا۔ کور نے بعد میں جولائی میں اڈیشہ میں ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2017 میں طلائی تمغہ جیتا۔

کور اپنے میدان میں 2016 میں ریو اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والی واحد ہندوستانی خاتون تھیں۔ کور نے ایشین گراں پری ایتھلیٹکس میٹ کے پہلے مرحلے میں قومی ریکارڈ اور عالمی سیزن کی سرکردہ کوشش کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ انہوں نے 18.86 میٹر کے اپنے بہترین تھرو کے ساتھ قومی ریکارڈ قائم کیا۔ اس کارکردگی کے ساتھ، کور نے اگست میں لندن میں ہونے والی آئی اے اے ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے بھی کوالیفائی کیا۔ عالمی چیمپئن شپ میں خواتین کے شاٹ پٹ کے لیے داخلے کا معیار 17.75 میٹر ہے۔

کور کا 2017 میں چار بار سٹیرائڈز کا ٹیسٹ مثبت آیا تھا۔ انہوں نے 20 جولائی 2017 سے 4 سال کی معطلی کی مدت پوری کرنا شروع کی، اور اس کے نتیجے میں انہیں اپنے سونے کے تمغے اور قومی ریکارڈ سے محروم ہونا پڑا۔ منپریت کور نے شاٹ پٹ میں نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ انہوں نے چنئی کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں بین ریاستی سینئر چیمپئن شپ میں 18.06 میٹر کے تھرو کے ساتھ ایک نیا قومی ریکارڈ قائم کیا۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ انہوں نے 7 سال پہلے کا اپنا ہی ریکارڈ توڑا۔

سال 2015 میں، منپریت نے 17.96 میٹر کے تھرو کے ساتھ قومی ریکارڈ قائم کیا تھا۔ نئے ریکارڈ کے ساتھ، منپریت نے جولائی میں انگلینڈ میں کامن ویلتھ گیمز اور اگلے سال ایشین گیمز کے لیے بھی کوالیفائی کیا۔ اتر پردیش کی کرن پالیان نے 16.84 میٹر کے تھرو کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا جبکہ مہاراشٹر کی ابھا کٹوانے 16.69 میٹر کے تھرو کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ ریاست کی منپریت کے علاوہ بھیوانی کی یوگیتا نے بھی شاٹ پٹ میں حصہ لیا۔

☆☆☆☆

آئی ایس ایل میں بنگال کی تین بڑی ٹیموں کی کارکردگی

کولکاتا، 4 مارچ: انڈیا کا ٹاپ ٹائر فٹبال ٹورنامنٹ آئی ایس ایل اب قریب الختم ہے اور چمپئن شپ کا فیصلہ قبل از وقت ہو چلا ہے جب موہن بگان سپر جائنٹ نے لگاتار دوسرے سال بھی چمپئن شپ حاصل کی اور وہ انڈیا کی پہلی ٹیم بنی جس نے لگاتار دو برسوں تک اس ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ میں کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ موہن بگان نے اپنا پچھلا میچ ممبئی ایف سی کے ساتھ 1-1 گول سے ڈرا کھیلا ہے لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اس کے پوائنٹ کی تعداد بڑھ کر 52 ہو گئی اور دوسرے نمبر پر ایف سی گوا اس نے تقریباً 9 پوائنٹ پیچھے ہے۔ موہن بگان کا اب آخری میچ بچ رہا ہے اور اس نے لیگ شیلڈ کا ٹائٹل حاصل کر لیا ہے، اب پلے آف میں بھی کامیابی حاصل کر کے مزید ٹرافی اور ناموری حاصل کرے گی۔ ایسٹ بنگال نے آخری لمحوں میں بہت ہی شاندار کارکردگی کے ذریعہ گزشتہ تین میچوں میں کامیابی حاصل کر کے پلے آف میں کھیلنے کا حق تقریباً حاصل کر لیا تھا لیکن پچھلے میچ میں بنگلورو ایف سی کے مقابلے میں آخری لمحوں میں سنیل چھیتری کے گول سے ایسٹ بنگال کے لئے پلے آف میں کھیلنے کی ساری امیدیں دم توڑ گئیں بہر کیف گزشتہ چار سال کے مقابلے میں اس مرتبہ ایسٹ بنگال نے اپنے کھیل سے بے حد متاثر کیا ہے اور امید ہے کہ وہ اسی کوچ کے معاہدے میں تجدید کر کے آئندہ سیزن میں ایک بہتر ٹیم کی تشکیل کے ساتھ پر زور طریقے سے واپس ہوگی۔

جہاں تک محمڈن اسپورٹنگ کا سوال ہے اس نے اب تک 22 میچ کھیلے اور ایف سی گوا کے ساتھ میچ 4 مارچ کو ہی ہوا۔ اس نے پچھلے 22 میچوں میں 6 ڈرا اور دو جیت کے ساتھ اس نے 12 پوائنٹ بنائے اور سب سے آخری پوزیشن حاصل کی اور اس کے باوجود کہ وہ 13 ٹیموں کے گروپ میں 13 ویں پوزیشن میں رہی ہے لیکن اس کے کھیل پر نظر ثانی کی جائے تو پتہ چلے گا کہ کئی میچوں میں اس نے بہت ہی شاندار کھیل پیش کیا لیکن ایم سانگا، الیکسیز، فریزکا جیسے فارورڈز نے ہر میچ میں گول اسکور کرنے کے کم از کم 4 آسان ترین مواقع ضائع کئے۔ ایسا لگا کہ ان کھلاڑیوں کو سختی سے ہدایت کر دی گئی ہو کہ خبردار گول اسکور کرنے کی کوشش نہ کرنا ورنہ اس ماہ کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ بہر کیف جو نتیجے ہے وہ سامنے ہے اور اب بھی امید یہی ہے کہ آئندہ سیزن میں کچھ تبدیلی ہوگی۔ اس سال تو ریلی گیشن نہیں ہے لیکن آئندہ سال سے ریلی گیشن چالو ہوگا۔

آل راؤنڈر سلمان آغا کو نیوزی لینڈ کے دورے کے لیے پاکستان کی ٹی 20 ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا

لاہور، 04 مارچ (یو این آئی) آل راؤنڈر سلمان آغا کو منگل کے روز نیوزی لینڈ کے دورے کے لیے پاکستان کی ٹی 20 ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا۔ آغا نے کہا، "یہ ایک بڑا اعزاز ہے اور ساتھ ہی ایک چیلنج بھی۔ یہ ایک نوجوانوں پر مبنی ٹیم ہے۔ ہم اپنے نظریہ اور ارادے کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ورلڈ کپ تک اس فارمیٹ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے مطابق خود کو ڈھالنا چاہتے ہیں۔ ہم بے خوف ہو کر کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں۔" پاکستانی کرکٹ ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے لیے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے ٹیم کا اعلان کیا۔ لاہور میں سلمان آغا کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے عاقب جاوید نے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے لیے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے ٹیموں کا اعلان کیا۔ سلمان علی آغا کو ٹی ٹوئنٹی کا نیا کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ شاداب خان نائب کپتان ہوں گے، محمد رضوان، بابر اعظم اور نسیم شاہ کو ٹی ٹوئنٹی ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا۔ ون ڈے ٹیم میں بھی چھ تبدیلیاں کر دی گئیں، شاہین شاہ آفریدی، محمد حسنین اور عثمان خان کو ون ڈے اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ 16 رکنی ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں سلمان علی آغا اور شاداب خان کے علاوہ عبدالصمد، ابرار احمد، حارث رؤف، حسن نواز، جہانداد خان، خوشدل شاہ، عباس آفریدی، محمد علی، محمد حارث، عثمان خان، عرفان نیازی، عمیر بن یوسف، شاہین شاہ آفریدی اور سفیان مقیم شامل ہیں۔ 15 رکنی ون ڈے ٹیم کی قیادت محمد رضوان کریں گے جبکہ عبداللہ شفیق کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، باقی کھلاڑیوں میں سلمان علی آغا (نائب کپتان)، ابرار احمد، عاکف جاوید، بابر اعظم، فہیم اشرف، امام الحق، خوشدل شاہ، محمد علی، محمد وسیم جونیئر، محمد عرفان خان، نسیم شاہ، سفیان مقیم اور طیب طاہر شامل ہیں۔

پیرس اولمپکس 1924: روشنیوں کے شہر نے ایک صدی قبل اولمپکس کو کیسے تبدیل کیا

پیرس 2024 اولمپکس، فرانس کے دارالحکومت میں آخری بار ان کھیلوں کے مقابلے کی میزبانی کو 100 سال مکمل ہو چکے ہیں، اور تب سے اب تک بہت کچھ بدل چکا ہے آرٹ کے مقابلوں سے لے کر سپرنٹ تک، جس کے بعد 'چیریٹیس آف فائر لیجنڈ' سامنے آئی، 1924 کے اولمپکس بہت سے لوگوں کے لیے یہ مقابلے پہلے اور بہت سوں کے لیے یہ آخری ثابت ہوئے۔ تقریباً 3,089 ایتھلیٹس نے 17 کھیلوں کے 126 مقابلوں میں حصہ لیا لیکن اب ایک صدی کے بعد کھیلوں میں بہت وسعت آ چکی ہے۔ پیرس 2024 میں 32 کھیلوں میں 329 تمغوں کے مقابلے ہوں گے۔

بہت سے کھیلوں کے مقابلوں کو اس بڑے ایونٹ سے نکال دیا گیا ہے جبکہ اور بہت سے دوسرے کھیل اب اس میگا سپورٹس ایونٹ کا حصہ ہیں۔ ریکارڈ بار بار توڑے گئے ہیں، اور ٹیکنالوجی اور سہولیات نے پہلے سے کہیں زیادہ ترقی کی ہے۔ سنہ 1924 کے کھیل کھیلوں کی فیڈریشنوں نے کھیلوں کو سنجیدگی سے لینا شروع کر دیا تھا۔ مقابلوں کے قواعد کو معیاری بنایا گیا اور بہت سے ممالک میں اولمپک تنظیموں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوالیفکیشن کا عمل متعارف کرایا تھا کہ بہترین کھلاڑیوں کو مقابلہ کرنے کے لیے بھیجا جائے گا۔ اگرچہ 2024 کے اولمپکس اپنے پیش رو سے بہت دور نظر آئیں گے کیونکہ پیرس اپنے کھیلوں کے تنظیم کیلنڈر میں حصہ لینے کے لیے 10،500 ایتھلیٹس کا خیر مقدم کرتا ہے لیکن ان میں سے کسی میں بھی پینٹ برش نہیں ہے سنہ 1924 کے ایڈیشن نے اس عالمی منظر نامے کی طرف اشارہ کرنے میں مدد کی جسے ہم آج کھیلوں کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔

سنہ 1924 کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ کھیلوں کی افتتاحی تقریب دیکھنے کے لیے 19،052 شائقین اولمپک سٹیڈیم میں جمع ہوئے تھے، جسے سٹیڈ ڈی کولمبس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پیرس کے شمال مغربی مضافات میں واقع سٹیڈیم کی کھیلوں کے لیے تزئین و آرائش کی گئی تھی اور یہ ٹریک اینڈ فیلڈ، فٹ بال اور رگبی مقابلوں کا مقام بھی تھا۔

100 سال مکمل ہونے کے ساتھ ساتھ 2024 کی افتتاحی تقریب ایک غیر معمولی، تفریحی اور انوکھا جشن ہونے والی ہے۔ کشتیوں کا ایک سلسلہ پیرس کے راستے سین کے 6 کلومیٹر کے حصے سے گزرے گا، جس میں ہر اولمپک سکواڈ اپنی اپنی کشتی پر سوار ہوگا، جو شہر کے مشہور مقامات سے گزرتے ہوئے اپنے انداز میں پہنچے گا۔

حالیہ اولمپکس کے اعداد و شمار کے مطابق اس تقریب کو دنیا بھر میں ایک ارب کے قریب لوگ اپنے ٹی وی سیٹ کے سامنے بیٹھ کر دیکھیں گے۔ ایک صدی سے کیا فرق پڑتا ہے۔

سنہ 1924 میں مجموعی طور پر چھ لاکھ 25 ہزار تماشائی اس تقریب کو دیکھنے کے لیے آئے تھے۔ اس موسم گرما میں 15 ملین سے زیادہ کی توقع کی جا رہی ہے۔

پہلی بار 1924 میں ان کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑی اور ایتھلیٹس یہاں قیام کی غرض سے بنائے جانے والے اولمپک ولیج میں ایک ساتھ رہنے کا موقعہ ملا۔ اولمپکس سٹیڈیم کے قریب تعمیر کی جانے والی اس رہائش گاہ میں لکڑی کے چھوٹے چھوٹے فلیٹس کی قطاریں تھیں اور اس جگہ پر ایک پوسٹ آفس، نیوز ایجنٹ، بیوروڈی چینج، ہیئر ڈریسنگ سیلون اور ایک ریستوراں تھا۔

1924 کے کھیل ریڈیو پر براہ راست نشر ہونے والے پہلے کھیل بھی تھے۔ کھیلوں کی کوریج کے لیے سرکاری طور پر 724 صحافیوں کو کام کرنے کا موقعہ ملا تھا جن میں سے زیادہ تر بیرون ملک سے آئے تھے جو کھیلوں میں بڑھتی ہوئی مقبولیت اور عالمی دلچسپی کا ثبوت تھا۔ 1924 کے اولمپک سٹیڈیم میں بعد میں فٹ بال کے 1938 کے ورلڈ کپ کا فائنل بھی منعقد کیا۔ تزئین و آرائش کے بعد، اسی جگہ کو موسم گرما کے کھیلوں میں ہاکی کے مقابلوں کی میزبانی کے لیے استعمال کیا گیا۔

100 سال پہلے کھیلوں کے لیے کئی دیگر مقامات خاص طور پر تعمیر کیے گئے تھے جیسے ایک نیا آبی سٹیڈیم اور ٹینس کورٹ۔ 2024 میں تیراکوں کے تربیتی مقام کے طور پر استعمال ہونے والا پسین ڈیس ٹوریلس پہلا 50 میٹر اولمپک پول بن گیا۔ اس کی گلیوں کو کارک فلوٹس سے نشانات لگایے گئے تھے۔ 2024 کے لیے صرف دو نئے مقامات تعمیر کیے گئے ہیں کیونکہ سٹی آف لائٹ اپنے موجودہ مقامات کو استعمال کرنا چاہتا ہے، جس میں مشہور مقامات کو واقعات کے پس منظر کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ کھیلوں کے عارضی سٹیج بنائے جا رہے ہیں، جن میں سے ایک ایفل ٹاور میں ہے جس میں بیچ والی بال کی نمائش کی جائے گی۔

اختتامی تقریب: 1924 کے کھیلوں کی اختتامی تقریب آج کے کھیلوں سے مماثلت رکھنے والی پہلی تقریب تھی۔ اس میں مقابلہ کرنے والے ممالک کو تمغوں کی تقسیم کے ساتھ ساتھ چار پرچم لہرائے گئے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی، فرانس، یونان جنھوں نے 1896 میں افتتاحی جدید کھیلوں کا انعقاد کیا تھا اور 1928 کے میزبان نیدرلینڈز۔

آئرلینڈ کو پیرس 1924 کے لیے ایک آزاد حریف ملک کے طور پر باضابطہ طور پر تسلیم کیا گیا تھا، جس نے اولمپک کھیلوں میں پہلی بار شرکت دی تھی۔

پیرس اولمپکس کے تعاون سے 25 جنوری اور 5 فروری 1924 کے درمیان چیمونکس میں ہونے والے کھیلوں کے مقابلوں کو بعد میں افتتاحی سرمائی اولمپکس کے طور پر نامزد کیا گیا۔ ان کھیلوں میں 16 ممالک کے ایتھلیٹس نے 16 شعبوں میں حصہ لیا جن میں کرلنگ، بوبسلنگز، فگر اور سپیڈ سکیٹنگ اور سکیئنگ شامل ہیں۔

پیرس سے ہالی ووڈ تک: 'چیریٹس آف فائر لیجنڈ'

1924 کے اولمپکس نے آسکر جیتنے والی فلم چیرٹس آف فائر کے لیے کے موضوع فراہم کیا۔ سنہ 1981 میں ریلیز ہونے والی اس فلم میں برطانوی سپنرز ہیرالڈ ابراہمز اور ایرک لڈل کے لیجنڈ اور اولمپک گولڈ میڈل کو دکھایا گیا تھا۔ ابراہمز نے 100 میٹر کے فائنل میں 10.6 سیکنڈ میں سونے کا تمغہ جیتا اور چھ کھلاڑیوں کے فائنل میں چار مضبوط امریکی حریفوں کو شکست دی، جن میں 1920 کے گولڈ میڈلسٹ چارلی پیڈک بھی شامل تھے۔

ابراہمز نے برطانیہ کو 4×100 میٹر ریلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے میں بھی مدد کی۔

ٹیم کے ساتھی لیڈیل نے مذہبی بنیادوں پر 100 میٹر دوڑ میں حصہ نہیں لیا تھا اور اس سال کے اوائل میں انھیں معلوم ہوا تھا کہ کچھ مقابلے اتوار کے روز ہونے ہیں جو مسیحیوں کے آرام اور عبادت کے دن ہوتا ہے۔ 200 میٹر دوڑ کے بعد جہاں لڈیل نے کانسی کا تمغہ جیتا اور ابراہمز چھٹے نمبر پر رہے، بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ 100 میٹر دوڑ سے محروم رہنے والے اس مختصر دوڑ میں اپنے ہم وطن کا مقابلہ کر سکتے تھے اور سونے کا تمغہ جیت سکتے تھے اگر وہ مذہبی عقائد کی بنیاد پر اس سے باہر ہونے کا فیصلہ نہ کرتے۔

تاہم، لڈیل کے پاس اب بھی ایک اور موقع تھا، اور وہ 400 میٹر دوڑ کا تھا۔

1945 میں چین میں جاپانی زیر انتظام حراستی کیمپ میں مرنے سے قبل اپنی بقیہ زندگی مشنری کاموں کے لیے وقف کرنے والے لڈیل نے 400 میٹر کے فائنل کے لیے پیرس میں اپنے آخری موقع کا فائدہ اٹھایا۔ سخت محنت کرتے ہوئے لڈیل نے 47.6 سیکنڈ کا عالمی ریکارڈ قائم کرتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا جس نے سب سے مشہور اولمپک کہانیوں میں سے ایک کو جنم دیا۔

'چیریٹس آف فائر لیجنڈ' نے اکیڈمی ایوارڈز میں چار بار کامیابی حاصل کی جس میں وینگلیس کی شاندار کمپوزیشن کے لیے بہترین فلم اور بہترین اوریجنل میوزک کا ایوارڈ شامل ہے۔

سپرنٹر ابراہمز اور لڈیل یقینی طور پر پیرس میں نمایاں ہونے والے صرف دو ٹریک ایتھلیٹ نہیں تھے۔ فن لینڈ سے تعلق رکھنے والے دو ایتھلیٹس نے کھیلوں کو شاید اس سے بھی زیادہ شاندار انداز میں روشن کیا، ریکارڈ توڑا اور درمیانی اور طویل فاصلے کے مقابلوں میں تمغے حاصل کیے۔ پاوو نورمی نے 1500 میٹر (53.6:3) میں سونے کا تمغہ جیتا اور دو گھنٹے سے بھی کم وقت میں 5،000 میٹر (31.2:14) میں اولمپک ریکارڈ قائم کیے۔

بتایا جاتا ہے کہ ملک بھر میں ہیٹ ویو کے دوران درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ اس کی وجہ سے 38 میں سے 15 مقابلوں کو چھوڑ کر باقی تمام کھلاڑیوں نے ریس چھوڑ دی، جن میں سے آٹھ کو سٹریچر پر لے جایا گیا۔

پیرس میں نورمی کو سب سے زیادہ چیلنج کرنے والے ایتھلیٹ ان کے ہم وطن ویل ریٹولا تھے جنھوں نے 10 ہزار میٹر کی دوڑ میں نصف راؤنڈ میں سونے کا تمغہ جیتا اور اپنا ہی عالمی ریکارڈ 12 سیکنڈ میں توڑ دیا۔ ریٹولا نے 3000 میٹر سٹیپل چیز، 3000 میٹر ٹیم ایونٹ اور ٹیم کراس کنٹری میں طلائی تمغے حاصل کیے، انفرادی کراس کنٹری اور 5000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا اور بعد میں نورمی سے 0.2 سیکنڈ پیچھے رہے۔

سنہ 1920 کی دہائی میں نورمی اور ریتولا کے کھیل میں شاندار کامیابی کی وجہ سے انھیں 'فلائنگ فنز' کا لقب دیا۔

سنہ 1924 میں پیرس میں حصہ لینے والے 3،089 ایتھلیٹس میں سے 135 خواتین تھیں۔ ایک سو سال بعد 2024 کے کھیلوں میں 10،500 ایتھلیٹس حصہ لیں گے۔ یہ کھلاڑیوں کی تعداد کے لحاظ سے مکمل صنفی مساوات تک پہنچنے والے پہلے مقابلے ہوں گے۔ غوطہ خوری، تیراکی، فینسنگ اور ٹینس وہ واحد کھیل تھے جو 1924 میں خواتین ایتھلیٹس کے لیے مقابلوں کا انعقاد ہوا۔ برطانیہ نے مجموعی طور پر 267 مقابلوں میں ایتھلیٹس کو بھیجا جن میں 239 مرد اور 28 خواتین شامل تھیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

☆ پہلی عالمی جنگ کے بعد جرمنی پر 1920 اور 1924 کے اولمپکس گیمز میں ٹیمیں بھیجنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ اور اسی طرح دوسری عالمی جنگ کے بعد بھی جرمنی کو 1948 کے اولمپکس میں بھی شمولیت سے روک دیا گیا تھا۔

☆ پیرس اولمپکس میں آرٹس سے منسلک پروگرام کو بھی شامل کیا گیا تھا جن میں فنِ تعمیر، مجسمہ سازی، ادب، مصوری اور موسیقی میں بھی میڈلز دیے گئے تھے۔ سنہ 1948 کے بعد سے کسی اولمپکس میں آرٹ کے مقابلوں کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ ان شعبوں میں قوانین کی عدم مطابقت اور ان کھیلوں میں ایمیچور کی جگہ پیشہ ور فنکاروں کا حصہ لینا تھا۔

☆ ٹینس کو 1924 کے بعد اولمپکس مقابلوں سے نکال دیا گیا تھا کیونکہ آئی اوسی اور ٹینس کی اس وقت کی تنظیم کے درمیان ایمیچور کھلاڑیوں سے متعلق تنازع پیدا ہو گیا تھا اور اسے سیول 1988 اولمپکس تک دوبارہ متعارف نہیں کیا گیا۔

☆ اولمپکس مقابلوں میں حصہ لینے والی قومی اولمپک کمیٹیوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا تھا اور 1920 میں انٹورپ میں ہونے والے اولمپکس مقابلوں میں شامل 29 ممالک سے یہ تعداد بڑھ کر پیرس اولمپکس 1924 میں 44 ہو گئی تھی۔

☆ پیرس اولمپکس 1924 میں میزبان ملک فرانس کے سب سے نمایاں اولمپین ایتھلیٹ فینسر راجر ڈوکریٹ تھے، جنھوں نے پانچ تمغے جیتے، جن میں سے تین سونے کے تھے۔ ڈوکریٹ ایک لیجنڈ تھے، انھوں نے اپنا اولمپکس کیریئر آٹھ تمغوں کے ساتھ ختم کیا، اور فرانس کی کھیلوں کی تاریخ میں آج تک کوئی کھلاڑی ان سے زیادہ تمغے اپنے نام نہیں کر سکا۔

★★★★

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 5th March, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ، ۵ / مارچ ۲۰۲۵ء

کوہلی نے فتح کی دہلیز تک پہنچایا

پانڈیا نے پہنچایا ٹیم انڈیا کو فائنل میں

دبئی، 4مارچ (یواین آئی): وراٹ کوہلی نے 84رن بنا کر ٹیم انڈیا کو آسٹریلیا کے خلاف فتح کی دہلیز تک پہنچایا جب ہاردک پانڈیا نے انڈیا کو فائنل تک پہنچانے کارہائے نمایاں انجام دیا اور 24بال میں 28رن بنائے۔ انڈیا نے یہ میچ 4وکٹ سے جیت لیا۔ محمد شامی (تین وکٹ)، ورون چکرورتی اور رویندر جڈیجا (دو-دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے چیمپئنز ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو 49.3اوور میں 264رن پر سمیٹ دیا۔ آج یہاں آسٹریلیا کے کپتان اسٹیو اسمتھ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری آسٹریلیا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے چار رنز کے اسکور پر کوپر کونوولی (صفر) کا وکٹ گنوا دیا۔ کوپر کونوولی کو محمد شامی نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان اسٹیو اسمتھ نے ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ نویں اوور میں ورون چکرورتی نے ٹریوس ہیڈ کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ ٹریوس ہیڈ نے 33 گیندوں میں پانچ چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 39رنز کی اننگز کھیلی۔ مارنس لابوشین (29) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے رویندر جڈیجہ نے آسٹریلیا کو تیسرا جھٹکا دیا۔ جوش انگلس (11) بھی جڈیجہ کا شکار بنے۔ سنچری کی طرف بڑھ رہے اسٹیو اسمتھ کو محمد شامی نے 37ویں اوور میں بولڈ آؤٹ کیا۔ اسٹیو اسمتھ نے 96 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 73رنز کی اننگز کھیلی۔ گلین میکسویل (سات) کو اکشر پٹیل نے بولڈ کیا۔ بین ڈوئرشوس (19) کو چکرورتی نے آؤٹ کیا۔ ایلیکس کیری کو شریس ایئر نے رن آؤٹ کیا۔ ایلیکس کیری نے 57 گیندوں میں آٹھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 61رنز رن کی اننگز کھیلی۔ عثمان ایلس (10) کو شامی نے نویں وکٹ پر آؤٹ کیا۔ ہاردک پانڈیا، جو آخری اوور کرنے آئے تھے، نے ایڈم زمپا (سات) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کی اننگز 264پر سمیٹ دی۔ ہندوستان کی جانب سے محمد شامی نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ رویندرا جڈیجا، ہاردک پانڈیا اور ورون چکرورتی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اکشر پٹیل نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ایف سی گوا نے محمڈن کو دو گول نل سے ہرا دیا

فاتوردہ 4مارچ: آئی ایس ایل کے 23ویں میچ میں ایف سی گوا نے محمڈن کو دو گول نل سے شکست دیدی۔ اگرچہ محمڈن نے اس میچ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور لیگ ٹیبل کی دوسرے نمبر کی ٹیم کا سخت مقابلہ کیا لیکن ایف سی گوا کو بہر کیف محمڈن کے مقابلے میں دو گول نل سے فتح حاصل ہوگئی۔

زخمی مارکرم کے کور کے لئے جنوبی افریقہ نے آل راؤنڈر جارج لنڈے کو طلب کیا

لاہور، 4مارچ (یواین آئی) جنوبی افریقہ نے بائیں ہاتھ کے اسپن گیند باز آل راؤنڈر جارج لنڈے کو چیمپئنز ٹرافی کے بقیہ میچوں کے لیے زخمی ایڈن مارکرم کے کور کے طور پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے اسپن باؤلنگ آل راؤنڈر جارج لنڈے کو ریزرو کھلاڑی کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ ایڈن مارکرم کے کور کے طور پر لاہور پہنچیں گے جہاں میچ کھیلا جانا ہے۔ مارکرم انگلینڈ کے خلاف میدان میں دائیں ہیمسٹرنگ کی انجری کا شکار ہو گئے تھے اور اس کے بعد باقی میچ کے لیے میدان سے باہر ہو گئے تھے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف سیمی فائنل کے لیے ان کی دستیابی کا تعین کرنے کے لیے منگل کی شام ٹریننگ کے دوران ان کا فٹنس ٹیسٹ ہوگا۔

لنڈے منگل کی شام جنوبی افریقہ کیمپ میں شامل ہوں گے۔ آئی سی سی کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی جانب سے اس تبدیلی کی تصدیق کے بعد وہ باضابطہ طور پر مارکرم کی جگہ نہیں لیں گے۔ لنڈے نے حال ہی میں جنوبی افریقہ کے لیے 11 میچوں میں 153.33 کے اسٹرائیک ریٹ سے 161رنز بنائے اور 6.29 کی اکانومی سے 11وکٹیں لیں۔ دریں اثنا، ٹیمبا باوما اور ٹونی ڈی جارجی بیماری سے صحت یاب ہو گئے ہیں اور آج شام پریکٹس کریں گے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کا دوسرا سیمی فائنل 5مارچ کو جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے درمیان لاہور گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ نے اپنے گروپ میں سرفہرست رہ کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ افریقہ نے اپنا آخری گروپ میچ انگلینڈ کے خلاف کھیلا تھا اور اسے 7وکٹوں سے جیت لیا تھا۔ لیکن اس میچ میں افریقی ٹیم کے اسٹار کھلاڑی ایڈن مارکرم زخمی ہو گئے تھے۔ جس کی وجہ سے افریقہ کے سیمی فائنل سے قبل تناؤ بڑھ گیا۔ اب افریقی ٹیم نے ایک بڑا فیصلہ کیا ہے اور اسپن بولنگ آل راؤنڈر جارج لنڈے کو مارکرم کے کور کے طور پر ٹریولنگ ریزرو کے طور پر شامل کیا ہے۔

ہندوستان دوسری ایشیائی یوگا آسن چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 04مارچ (یواین آئی) ہندوستان 29مارچ سے شروع ہونے والی دوسری ایشیائی یوگا آسن چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔ مرکزی وزارت کھیل نے آج اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) اور یوگا آسن بھارت کے تعاون سے 29 سے 31مارچ تک اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں دوسری ایشیائی یوگ آسن چیمپئن شپ کے انعقاد کا اعلان کیا۔ ایشیائی اولمپک کونسل، عالمی یوگا آسن، ایشیائی یوگا آسن اور یوگا آسن اندراپرستھ تنظیم کے تعاون سے اس چیمپئن شپ میں 16ممالک کے ایتھلیٹس حصہ لیں گے۔ چیمپئن شپ کا مقصد اپنی مالامال وراثت اور گہری ثقافتی اہمیت کو اپناتے ہوئے یوگا آسن کو ایک کھیل کے طور پر بین الاقوامی سطح پر فروغ دینا ہے اور یوگا آسن کو عالمی سطح پر ایک کھیل کے طور پر فروغ دینے اور اولمپک کھیلوں میں شامل کرنے کی سمت ایک روڈ میپ بنانا ہے۔ کھیل کود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے یوگا کے عالمی سفر کے حوالے سے کہا، "ہندوستان، یوگا کی جنم بھومی ہونے کے ناطے، دوسری ایشیائی یوگا آسن چیمپئن شپ کی میزبانی کرتے ہوئے انتہائی فخر محسوس کر رہا ہے۔ یہ ایونٹ صرف ایک مقابلہ نہیں ہے، بلکہ ہمارے قدیم یوگا کے علم کے جدید مسابقتی کھیل میں تبدیل ہونے کا جشن ہے۔ ہم یوگا آسن کو ایک عالمی کھیل کے طور پر قائم کرنے کے لیے پرعزم ہیں، یہ چیمپئن شپ اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس کے ذریعے ہم نہ صرف یوگا آسن کی شاندار مہارت کو ظاہر کر رہے ہیں بلکہ اس کی جسمانی اور ذہنی طور پر زندگی کو بدلنے کی طاقت کو بھی اجاگر کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چیمپئن شپ انتہائی کامیاب ہوگی اور ہندوستان کی قیادت میں دنیا بھر میں ہم آہنگی اور متوازن زندگی کے اصولوں کو ایک نیا رخ دے گی۔" اس موقع پر ایشیائی یوگا آسن کے صدر ڈاکٹر بنجے مالپانی نے کہا، "دوسری ایشیائی یوگا آسن چیمپئن شپ یوگا آسن کو عالمی سطح پر تسلیم شدہ کھیل کے طور پر قائم کرنے کے ہمارے مشن میں ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔

رمضان کیک
4
ختم سحری 4:33
وقت افطار 5:46
رمضان میں افطار اور سحری میں لذت والا کیک استعمال کریں
باپوجی کیک
ہر جگہ دستیاب ہے
باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیو ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

تمام خریداروں کو تہہ دل سے رمضان کی مبارکباد
وشال چنا بیسن اور ستّو
100% خالص بیسن
Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

PEACE HUMANITY
WORLD MEET 2025 THAILAND
WORLD MEET
7th INTERNATIONAL AWARD 2025
Royal Thai Army Club
Bangkok, Thailand, 8th May 2025
Welcome to Thailand
www.worldmeetbangkok.com, +91 90074 12247 (Director)

قادری دواخانہ کی کامیاب ترین یونانی دوائیں
گٹھیا کے درد میں؟ GETHIA KE DARD MEIN ?
زعفرانی تیل ZAFRANI TEL
کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ۔ گٹھیا۔ جلنے کٹنے اور بچوں کے مالش میں بہت ہی مفید ہے۔
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN قادری قبض ٹروجن
بدہضمی، بھوک کی کمی، درد جگر، قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بہت ہی مفید ہے
AAM KAMZORI MEIN
پشٹک چورن PUSHTAK CHURNA
جریان، کثرت احتلام، سرعت انزال، ضعف باہ اور جملہ امراض مردانہ میں بہت مفید ہے
HABB-E-SURANJAN KHURD-O-KALAN حبِ سرنجان خرد۔و۔کلاں
Joint Pain, Sciatic Pain, Rheumetic Pain, Back Pain
جوڑو کے درد میں کافی مفید ہے
سبھی یونانی اور ایورویدک دکانوں میں دستیاب ہے
An ISO 9001 : 2015 Certified Company
LARGEST UNANI GMP CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana
Head Office : B-35/1 Iron Gate Road, Kol- 24 Ph.: 033-2469 3173
Retail Counter: B-18, Garden Reach Road, Kolkata - 700 024
BranchOffice : 1, B. N. Sarkar Sarani, (Chowringee Square), Near Tipu Sultan Masjid, Kolkata - 700 072
Ph. : 033 40655155
www.qadridawakhana.com / E-mail. qadridawakhana80@yahoo.co.in
SHAFA DAWAKHANA, 117, Colin Street, Kolkata - 700016

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چتر نجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804